اربع اور ثلاثہ کی حقیقت

کے موضوع پر

استاذ الاطباء استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب (گوجرانوالہ) کی علمی گفتگو

محترم جناب حکیم عبید اللہ صاحب سے

(بورے والہ)

گروپ کا نام حکیم محمد شفیع طالب قادری

اس گروپ میں حکیم رحمت علی راحت صاحب کے نظریہ اربع کی وکالت میں حکیم عبیداللہ صاحب (بورے والہ) نے بات شروع فرمائی انکا مقصد شاید اپنے نظریات کا پرچار تھا ۔ جو کہ حقیقت پر مبنی نہیں۔

جس پر استاذالاطباء استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب (گوجرانوالہ) نے انسے استفسار فرمایا۔

استفسار کا مطلب یہ تھا کہ کیونکہ موصوف حکیم عبیداللہ صاحب علمی شخصیت ہیں تاکہ ان سے اچھی علمی گفتگو ہو گی اور مدلل گفتگو ہو گی۔ لیکن افسوس ایسا نہ ہو سکا۔

حکیم عبیداللہ صاحب (بورے والہ) نے رحمت علی راحت صاحب کے نظریات پر دلائل دینے کی بجائے مختلف مقامات کی کاپی پسٹ پر ہی اکتفاء فرمایا۔

انہوں نے رحمت علی راحت صاحب کی کتب سے سکرین شاٹس اور اپنی نجی ڈائری کے بھی سکرین شاٹس بھی وقتاً وقتاً بھجوائے۔

انکو بھی ایک جگہ پر جمع کر دیا ہے تاکہ پڑھنے والہ قاری رحمت علی راحت صاحب کے نظریہ اربع کی کافی حد تک حقیقت سے آشناء ہو سکے۔

اس گفتگو میں شریک ہونے والوں کے نام تو معلوم نہ ہو سکے لیکن جو چند حضرات شریک

ہوے جنکے نام

محترم جناب کرنل خالد صاحب

محترم جناب حکیم عامر صاحب

حکیم جمشید کھوکر صاحب

سمیت بہت سے احباب نے اس علمی گفتگو کو بامقصد بنانے میں جستجو فرمائی۔

یہ گفتگو26 جنوری 2022سے6فروری 2022تک جاری رہی۔

نوٹ:-اس علمی گفتگو کو طالب علموں قانون مفرد اعضاء کی رہنمائی کے لیے جمع کر دیا گیا ہے

ان میں صرف میسجز کو جمع کیا گیا ہو بہو کسی بھی طرح کا ردو بدل نہیں کیا گیا حتیٰ کہ املاء کی

ہونے والی ٹائپنگ غلطی کو بھی نہیں چھیڑا گیا۔

اللہ پاک ہمارے اساتذہ کرام طب مفرد اعضاء کے علم, عمر, جان اور مال میں خوب برکت

عطاء فرمائیں آمین ثمہ آمین

دعاء گو و دعاؤں کا طالب حکیم محمد فواد ملتان

حکیم عبید اللہ صاحب

جگر جو کہ صفرا کا مرکز اور کیمیکل فیکٹری جو کہ خون کو صاف کرنے اور مرغن اغذیہ کو ھضم کرنے کے آپنا صفرا شامل کرتا ھے۔ جو کہ پتہ میں جمع ھوتا ھے۔ آگر گرم خشک اور تیز مصالہ دار اغذیہ زیادہ کھانے سے خلط صفرا ضرورت سے زیادہ بڑھ جاتا ھے۔ تو جگر کے انزائم بھی بڑھنے شروع ھو جاتے ھیں اور پھر اس صفرا کی زیادتی ۔خون میں حدت کیوجہ سے جسم میں تحلیل شروع ھو جاتی ھے اور غدہ ناقلہ میں اس صفرا کی وجہ سوزش۔ ورم پیدا ھو جاتا ھے۔ پھر اس صفرا۔ حرارت۔ حدت خون کیوجہ سارے جسم تحلیل۔ ضعف کمزوری۔ خون کی کمی ۔ فقر الدم۔ رطوبات کی کمی۔ رقت منی۔ سرعت انزال خفقان قلب۔ ضعف قلب۔ ضعف دماغ۔ ضعف طحال ۔ یرقان اصغر۔ ورم امعاء ورم رحم۔ ہڈیوں کی کمزوری۔ تمام ضعف صرف اور تحلیل سے پیدا ھوتے ھیں۔ اور جسم تحلیل صرف اور۔ صرف۔ صفرا۔ حرارت۔ گرمی۔ آگ سے پیدا ھوتی ھے۔ اور جسم میں تسکین۔ صرف اور صرف۔ تری۔ رطوبت۔ پانی۔ بلغم سے پیدا ھوتی ھے۔ اور تخدیر ہمشہ سردی۔ برودت۔ سودا سے پیدا ھوتی ھے ۔ اور تحریک ہمشہ۔ ریاح۔ ھوا خشکی۔ یبوست سے پیدا ھوتی ھے یہ مسلمہ حقیت پر مبنی بات ھے۔ اور فطرت کے عین مطابق۔

حکیم عبید اللہ صاحب

ضعف۔ کمزوری۔ خون کی۔ فقر الدم۔ رقت منی۔ سرعت انزال۔ سپرم میں کمی۔ انتشار میں۔ خفقان قلب ۔ ضعف قلب۔ اور تمام ضعف یمشہ تحلیل سے پیدا ھوتے ھیں اور تحلیل ہمشہ گرمی۔ صفرا۔ حرارت سے ھوتی ھے۔ دلیل۔ پانی کو آگر آگ پر رکھیں۔ تو وہ تحلیل ھو کر اڑ جائے گا۔ اگر پانی کلاس میں ڈال کمرے کے اندر رکھیں ۔ تو وہ ویسے ھی پڑا رھا رھے گا۔ آگر اس کو فریج میں رکھ دیں تو وہ سردی سے جم جائے گا۔ آگر اس کو بائر ھوا میں رکھ دیں تو کم ھونا شروع ھو جائے گا۔ اور یہ حقیقت پر مبنی بات ھے۔۔ تسکین ہمشہ تری۔ پانی۔ بلغم۔ سے۔ اور تخدیر

ہمشہ سردی۔ برودت۔ سوداسے۔اور تحریک ہمشہ ریح ھوا۔ خشکی سے اور بات بلکل فطرت کے عین مطابق ھے ۔آگرکسی کے پاس کوئی دلیل ھے تو پیش کرے ھم وِلکیم کریں گے

حکیم عبداللہ صاحب

ہم جو سمجھ پاے ہیں خون کی فیکٹری بون میرو ہے باقی تلی لمف نوڈس اور جگر وغیرہ معاون کا کام کرتے ہیں لیکن بون میرو کو چھوڑ کر یہ کہنا کہ خون جگر میں بنتا ہے یہ سمجھ سے بالا تر ہے

اگر میں غلطی پر ہوں تو سمجھا دیا جاے کہ جگر خون بنتا ہے اگر خون کا مین مرکز جگر ہے تو رہنمائی کی جاے کہ کیسے

حکم عبیداللہ صاحب

جگر کو غدی بافت کہنا یعنی غدد تسلیم کرنا ثلاثہ والوں کی۔اور اربعہ والوں کو قشری بافت کہنا طب میں بہت بڑی غلطی ھے۔جب کہ غدہ ناقلہ کا مرکز جگر ھے۔اور غدہ جاذبہ کا۔ مرکز طحال۔ جس کو ثلاثہ والوں۔نے دل کے ساتھ جوڑ دیا ھے۔اور سودا۔ جو کہ سردی ھے اور اس کا مرکز طحال ھے اور غدہ جاذبہ۔ارکان مٹی۔ خلط سردی ۔برودت۔ سودا۔ جو کہ تخدیر ھے وہ دل کو کیسے تحریک دے سکتی ھے اور خون کی سرکولیشن کیسے پیدا کر سکتی ھے ۔پھر میں بتاؤں گا کہ ہڈیوں میں خون کیسے بنتا ھے پہلے میری باتوں دلیل کے ساتھ جواب دیں

حکیم عبیداللہ صاحب

کچھ دن سے القانون، جالینوس، نظریہ مفرد اعضاء میں ارکان اور مزاج اور ہومیو پیتھی میں نہ سمجھ آنے والے میازم پر بحث دیکھ کر سوچا القانون، نظریہ مفرد اعضاء اور ہومیو پیتھی کی کچھ بنیادی باتوں کا ڈیٹا جمع کرکے آسان فہم الفاظ میں پیش کیا جائے تاکہ اور اطباء کے لیے بھی اسے سمجھنا آسان ہو

دنیا کی ہر طب میں بلکہ انسان، حیوانات، نباتات میں فطری، قدرتی، اور بنیادی

چار ارکان ہوتے ہیں   آگ۔۔۔ ہوا۔۔۔ پانی۔۔۔ مٹی۔۔۔۔

ان چاروں ارکان کے مزاج بھی چار ہیں گرم، خشک، تر، سرد

یہ چار مزاج جسم میں موجود چار اخلاط سے منسوب کیے جاتے ہیں

بلغم ۔۔۔۔سودا۔۔۔۔صفرا ۔۔۔۔خون۔۔۔۔

جس طرح زمین کی بنیاد مٹی ہے اس طرح خون کو اخلاط کا بنیادی مرکب مان کر بلغم، سودا، صفرا کے مطابق تشخیص و تجویز کی جاتی ہے۔

بلغم : کا مرکز و مولد دماغ و اعصاب ہوتے ہیں جس وجہ سے اسے بلغمی یا اعصابی مزاج کہتے ہیں۔

سودا : کا مرکز و مولد قلب و عضلات ہوتے ہیں اس لیے اسے سوداوی یا عضلاتی مزاج کہتے ہیں۔

صفرا: کا مرکز و مولد جگر و غدد ہوتے ہیں جس وجہ سے اسے صفراوی یا غدی مزاج کہا جاتا ہے۔

بلغم کو وید میں "کف "

ایلوپیتھی میں "نروس سسٹم"

ہومیوپیتھی میں "سفلس "

اناٹومی میں "اعصابی بافت "

اور نظریہ مفرد اعضاء میں اعصابی تحریک کہتے ہیں۔

سودا کو وید میں "وات"

ایلو پیتھی میں "مسکولر ٹشوز"

ہومیو پیتھی میں "سائیکوسس"

اناٹومی میں "عضلاتی بافت "

اور نظریہ مفرد اعضاء میں عضلاتی تحریک کہتے ہیں۔

صفرا کو وید میں "پت "

ایلو پیتھی میں "اپی تھیلیل ٹشوز "

ہومیو پیتھی میں "سورا "

اناٹومی میں "غدی بافت "

اور نظریہ مفرد اعضاء میں غدی تحریک کہتے ہیں۔

بلغم کا رنگ سفید-ذائقہ پھیکا

سودا کا رنگ سیاہ-ذائقہ ترش

صفرا کا رنگ زرد-ذائقہ تلخ

اعصابی تحریک

یعنی سفلس۔ نفس مطمئنہ-روح نفسانی-حرارت عنصری

عضلاتی تحریک

یعنی سائیکوسس۔ نفس امارہ۔روح حیوانی۔ حرارت غریبی

غدی تحریک

یعنی سورا۔ نفس لوامہ۔روح طبعی۔ حرارت غریزی۔

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم اس کی وضاحت فرمائیں گے کہ طحال میں سودا کہاں پر ہے طحال میں تو تزابیت پائی جاتی ہے جو کے سودا کا خاصہ نہیں سودا تو تلچھٹ اور تزابیت تو ہوا کا خاصہ ہے سودا کا نہیں وضاحت فرمائیں

استاد محترم عبدالحکم صاحب: جی محترم یہ نقشہ اربعہ کا ہے کئی گروپوں میں دیکھا ہے اور اس کو سمجھنے کی کوشش کی اور سوال بھی کیا مگر ابھی تک کسی نے سمجھایا بھی نہیں اور اس کو مکمل بھی نہیں کیا اگر اس کو مکمل کر کے سمجھا دیا جائے تو بہت ممنون ہونگا

حکیم عبیداللہ صاحب

محترم تزابیت اور کٹھاس میں بہت فرق ھے۔ تیزابیت۔اسیڈ۔جو جلن پیدا کرتا ھے جس طرح کوئی تیزاب۔اور کٹھاس سردی۔ برودت۔ جس طرح کینو۔مالٹا۔ سرخ انار۔دھی جن میں کیلشیم کی زیادتی کیوجہ کٹھاس اور ان سب کا مزاج سرد خشک ھے جس کو سودا کہا جاتا ھے۔۔ جس کا مرکز طحال۔غدہ جاذبہ ھے۔

حکیم عبیداللہ صاحب

جب ارکان چار ھیں۔اخلاط چار۔ کفیات۔چار۔مزاج چار ھیں۔۔ تو اعضاء کس طرح تین رہ گ ئے۔۔

جب کہ یہ ثلاثہ والے اعصابی عضلاتی کو تر سرد کہتے ھیں۔ایک طرف۔اعصابی۔تری۔پانی۔رطوبت۔ھے دوسری خشکی۔یبوست۔ریاح تیزابیت ھے۔تودرمیان میں سردی کہاں سے آ گئ۔ان کو اعصابی عضلاتی کو تر خشک لکھنا چاہیے۔سردی یہ کہاں سے لے آئیں ھے۔۔عضلاتی اعصابی کو خشک سرد لکھتے ھیں۔تو پھر یہ بتائیں کہ سردی کا مرکز کون سا ھے اور کس ارکان کی خلط ھے۔۔باقی پھر ان شاءاللہ

حکیم عبیداللہ صاحب

استاد محترم اس سوال کا جواب بڑا تسلی بخش دیتے ہیں مجھے بھی یہ کنفیوزن تھی.

جب کہ باقی ترتیب۔عضلاتی۔غدی۔خشک گرم۔غدی عضلاتی۔گرم خشک۔غدی اعصابی گرم تر۔اعصابی غدی تر گرم میں کفیات نہیں ٹوٹتی اوران کے مرکز دل۔جگر۔دماغ ھیں اوران کے ارکان ھوا۔آگ۔پانی اوراخلاط ریح۔صفرا۔بلغم۔اورمزاج خشک۔گرم۔تر۔ھے پھر سردی کا مرکز۔خلط۔مزاج۔کفیت کدھر چلے گ ۓ ھیں۔جب تک خون دماغ سے غدہ جاذبہ سے ترشہ نہیں دل میں داخل ھی نہیں ھو پاتا و ھی غدہ جاذبہ خون سے آپنی خوراک۔جس سے ہڈیاں اورالحاقی مادہ۔جس سے خون پیدا ھوتا ھے۔جو کہ اصل جسم کی بنیاد ھے۔اس کو گم کر دیا گیا ھے کیا کبھی آپ طب قدیم اور فلسفہ طب کا مطالہ کیا ھے۔یالکیر کے فقیر۔میری باتوں کا کسی دلیل سے جواب دو۔قصہ کہانیوں سے بات نہیں چلے گی

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم معلوم ہوتاہے کے آپ نے صابر ملتانی رحمت اللہ علیہ کو پڑھاہی نہیں اس لیے آپ ثلاثہ اور اربعہ کی فضولیات کو لے کر وقت ضائع کرناچاہتے ہیں اگر آپ درست طریقے سے سمجھاناچاہتے ہیں تو پہر پہلے صابر صاحب کی کتب کا مطالعہ کریں پہر جہاں اختلاف پائیں وہاں بتائیں یاپھر خود اعتراض کرنے کی بجائے ہمیں مقع دیں

کے ہم سوال کر سکیں اور آپ سوالوں کے جواب دے سکیں کہاں آپ غلط کہ رہے ہیں یہ تو کوئی بات نہیں کے آپ اعتراض بھی کرتے جا رہے ہیں اور سوالوں جواب کے لیے رک ہی نہیں رہے امید ہے آپ میری بات پر غور فرمائیں گے

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ کو کس نے کہ دیا کہ ہم تین اعضاء کو مانتے ہیں چار کو نہیں مانتے محترم پہلے جن پر اعتراض کرتے ہیں ان کے بارے پوری معلومات حاصل کرنے کے بعد اعتراض کریں تو بہتر ہے ہم چہار مفرد اعضاء مانتے ہیں چہار ہی ارکان مانتے ہیں چہار ہی اخلاط کو مانتے ہیں اور ہر عضو کی اپنی خلط کو مانتے ہیں میں اب آپ کے سوال کا جواب عرض کرتا ہوں

سردی اور مٹی کا تعلق ہڈی سے ہے

خشکی اور ہوا کا تعلق عضلات سے ہے

گرمی اور آگ کا تعلق غدد سے ہے

تری اور پانی کا تعلق اعصاب سے ہے اس کے علاوہ جو آپ یہ اعتراض کیا کہ اعصابی کا تعلق عضلات کے ساتھ کیسے جوڑتے ہیں تو محترم یہ تعلق کیفیاتی نہیں عضوی تعلق جوڑتے ہیں اور یہ دورانے خون کے مطابق جوڑتے ہیں اسی لیے میں نے عرض کی ہے کے آپ نے صابر صاحب کی کتب کا مطالعہ کیا ہی نہیں اور آپ اعتراض کرنے لگے ہیں اب آپ میرے سوال کا جواب دینے کے لیے تیار ہیں یا نہیں بتادیں تاکہ کوئی علمی بات ہو کوئی بحث برائے بحث نا ہو

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ کی بات درست ہے کہ ہمیں بردباری سے ایک دوسرے کی بات کو سمجھنا سمجھانا چاہیے مگر یہ بھی درست نہیں کہ بغیر وجہ کہ ایک دوسرے اعتراض کرتے چلے جائیں یہ اصول ہے کہ جو بھی نیاں نظریہ نئی سوچ پیش کرتا ہے اس کو سوالوں کا سامنا کرنا پڑتا تا ہے اور میں اسی لیے بحث مباحثہ نہیں کرتا بلکہ سمجھنے کے لیے سوال کرتا ہوں تاکہ حقیقت تک پہنچ سکوں مجھے ایسا علم نہیں چاہیے جس کی راستے میں کڑی ٹوٹ جائے علم تو ایسا ہونا چاہیے جو کڑی سے کڑی ملاتا جائے اور راستہ دکھاتا جائے امید ہے کہ آپ میری بات کو سمجھ گئے ہونگے

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ دینے کے لیے آئے ہیں تو مجھے دوسروں کا علم نہیں میں اپنی بات عرض کرتا ہوں کہ میں لینے کی کوشش کرتا ہوں آپ اطمینان سے ترتیب کے ساتھ ابہام پیش کریں یا اعتراض کے جواب دیں مگر جلدی نا کریں میں کوشش کروں گا کہ آپ کا وقت ضائع نا ہو وسلام راٹھور

حکیم عبید اللہ صاحب

جب سودا کا مزاج سرد خشک تو پھر وہ دل جیسے گرم تر اعضا کی خوراک کیسے بن سکتی ھے۔اور دل کو کس طرح تحریک دے سکتی۔اور سودا کس طرح دل کے ساتھ جوڑا گیا ھے۔ سودا جو کہ سرد خشک مزاج کی حامل۔اور ارکان مٹی کی خلط ھے اور کفیت سرد ھے اور جس کا مرکز طحال ھے اس کو اٹھا کر دل پر فٹ کر دینا کتنی بڑی غلطی ھے طحال جو کہ غدہ جاذبہ ھے اور تحت جو غشائے مخاطی ھیں جو سردی کو ایک دل کے ساتھ ملاتے ھیں اور دوسری طرف سردی اعصاب دماغ کے ساتھ ملاتے ھیں۔اور جا کر ترتیب صحیح ھوتی ھے۔ بات تو دلیل سے ھوتی ھے بلا دلیل نہیں۔جب تک دماغ سے خون طحال سے ترشہ نہیں پاتا تب تک دل میں دوبارہ سر کو لیش نہیں پا سکتا

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ صرف سوال اور اعتراض ہی کرتے ہیں جواب دینے کی طرف آتے ہی نہیں کیا آپ لوگوں نے صرف یہ ہی سیکھا ہے کہ صرف سوال اور اعتراض ہی کرنے جواب کسی بات کا نہیں دینا جب بھی جواب دینے کی باری آتی ہے اربعہ والے گروپ ہی چھوڑ دیتے ہیں بہر حال میں آپ کی بات کا جواب دیتا ہوں

سودا سرد خشک ہے یہ ہم بھی مانتے ہیں مگر آپ کو کس نے کہ دیا کہ یہ عضلات کی خوراک ہے یہ تو ہڈی کا مادہ ہے عضلات کا تعلق کیسے ہو سکتا دوسرا میری سمجھ میں نہیں آتا کے آپ کے متعلق بھائی بتا رہے تھے کہ آپ کافی کتابوں کے مصنف ہیں پہر بھی آپ سنی سنائی باتیں کر رہے ہیں محترم آپ کو یہ بھی معلوم نہیں کے عضلات کا مزاج گرم تر طب یونانی والے مانتے ہیں طب مفرد اعضاء کے مطابق عضلات کے مزاج میں خشکی غالب ہے اسلیے ہم ارادی عضلات کو خشک سرد اور غیر ارادی عضلات کو خشک گرم کہتے ہیں اور میں مانتا ہوں کے سودا کا تعلق عضلات سے نہیں مانتا سودا کا تعلق ہڈی سے مانتا ہوں

اور ایک بات اور کہ آپ نے فرمایا کہ ترشی کا تعلق سودا سے ہے تو محترم جو جلا ہوا مادہ ہو وہ ترش کیسے ہو سکتا ہے ترشی ہی تو کچا تیزاب ہے اور جب یہ پختہ ہو جائے تب تیزاب ہوتا ہے آپ نے فرمایا کہ طحال میں ترشی ہوتی ہے تو محترم آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے یہ طحال ہی کی ترشی جس ایلوپیتھی تیزاب مانتی ہیں معدے میں گرتا ہے تو بھوک کا احساس ہوتا ہے سودا کا تیزاب اور ترشی سے کوئی تعلق نہیں نا ہی عضلات کا تعلق گرمی تری سے ہے گرمی تری کا تعلق طب مفرد اعضاء میں غدد نا قلہ سے مانا جاتا ہے اس لیے بغیر مطالعہ کے سنی سنائی باتوں کو اعتراض نا بنائیں وسلام راٹھور

حکیم عبید اللہ صاحب

عضلات کا مزاج خشک ھے اور ارادی عضلات میں خشکی غالب ھے سردی پر اور غیر ارادی عضلات میں خشکی غالب گرمی پر۔ یہ بلکل ردست ھے۔ لیکن۔ سودا میں سردی غالب ھے خشکی پر جو کہ پھر عضلات جیسے خشک مزاج کی خلط اور خوراک کیسے بن گئ جب کے ارادی عضلات کے آگے دماغ اور اعصاب۔ تری کو کھڑا کرر کھا ھے ۔ کیا خشک تری پر غالب ھے۔ جب تک طحال کی سردی کو آپ عضلات اور اعصاب کے درمیان لا کر نہیں کھڑا کریں گے۔ تب جا کر عضلات کی خشکی سردی پر غالب آئے گی

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم شاید آپ نے میری تحریر کو غور سے نہیں پڑھا میں نے عرض کی ہے کے سودا عضلات کی خوراک نہیں مانتا یہ ہڈی کی خوراک ہے اور سودا اور ہڈی کا مزاج سرد خشک ہے جو طب مفرد اعضاء کے عین مطابق ہے اور میں پہلے اپنی تحریر میں عرض کر چکا ہوں کے یہ جو تعلق ہم جوڑتے ہیں وہ عضوی تعلق ہے کیفیاتی نہیں اور جو مزاج ہم بیان کرتے ہیں وہ بھی عضوی ہے میری تحریر کو تھوڑا غور سے پڑھ لیں تا کہ آپ کا قیمتی وقت ضائع نا ہو وسلام

حکیم عبید اللہ صاحب

پہلے آپ یہ بات کہ رھے ھیں کہ سردی سے رطوبات خشک ھوتی ھیں تو پہلے آپ سردی کا مرکز بھی دیکھاؤ ۔ جب کہ سودا کو سب نے سرد خشک لکھا ھے اور اس کا مرکز طحال۔ غدہ جاذبہ ھے جس میں سردی غالب ھے خشکی پر تو پھر آپ رطوبات کو کس طرح خشک کر سکتے ھیں سودا سے۔ اور کس طرح محرک عضلات بنا سکتے ھیں۔ کسی قانون اور دلیل سے بات کریں

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم میں عرض کرتاہوں کہ سردی کوئی چیز خشک نہیں ہوتی بلکہ سردی انجماد ہوتاہے اور ہوا ہر چیز کو خشک کرتی ہے یا خمیر پیدا کرتی ہے

دوسری بات یہ کہ طحال کو لکھنے والوں لکھ دیا کے طحال سوداکامرکز ہے تو محترم جدید تحقیقات کیا کہتی ہیں وہ یہ کہتی ہے جو طحالی رطوبت ہے وہ توتزابی ہیں اور یہ آپ بھی جانتے ہیں کے غدد جاذبہ کی جو رطوبت معدہ میں گرتی ہیں وہ تزابی ہیں اور سودامیں تزابیت نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی تو پھر طحال سوداکامرکز کیسے ہوگیاوضاحت فرمائیں سوداتو ارضی اور خاکی مادہ ہے دونوں کی ماہیت رنگ ذائقہ قوام افعال مختلف ہیں وضاحت فرمائیں

حکیم عبیداللہ صاحب

اب میں بھی مصروف بعد میں بات ھوگی

استاد محترم عبدالحکم صاحب

جی محترم مجھے آپ کاانتظار رہے گاان شاءاللہ

حکیم عبدالحکیم صاحب

پھر آپ یہ ثابت کریں کہ کس طرح سوداجو کہ رکن مٹی کی خلط۔مزاج سرد۔برودت۔کفیات سرد تر اور سرد خشک ھے کس طرح عضلات کی غذااور عضلات کو کس طرح تحریک دے سکتاھے۔جب کہ سودا۔اجزائے ارضیہ میں سے۔وہ دل وعضلات کو تحریک دے کر خون کی سرکولیشن کر سکتاھے

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم اس کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس وقت ہے جو آپ یہ صفحات پیش فرما رہے ہیں

محترم میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ آپ کو جہاں جہاں ابہام ہیں وہاں وہاں آپ ایک ایک کر کے بتائیں تاکہ اس بات کو سمجھنے کی کوشش کی جائے رہی بات کے صابر صاحب کے دور کی کہ اس وقت بھی تضادات موجود تھے تو محترم تضاد نظریہ میں نہیں رحمت علی راحت صاحب میں موجود تھے اس وقت بھی صابر صاحب سے انہوں نے بات کی تھی مگر صاحب نے سمجھایا تھا پھر صابر صاحب کے سامنے تو جرات نا ہوئی بات کرنے کی مگر ادر ادر کرتے رہے کیونکہ صابر صاحب سے پہلے بھی کئی اطباء طحال کو عضو رائیس مانتے تھے مگر صابر صاحب نے تین ہی عضو رائیس کو مانا ہے اس دور کی تحریریں رحمت علی راحت صاحب کی اس بات کی گواہ ہیں بلکہ بعد میں بھی اسی پر کار بند رہے مگر پھر جھگڑے کی وجہ ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے انہوں کہا کہ جاو میں چہار کو مانتا ہوں تب سے دونوں دھڑے ضد پر ہیں اور حقیقت سے دور ہوتے جا رہے ہیں اس سے فائدہ اٹھا کر اور بھی گروپ پیدا ہو رہے ہیں اس لیے پھر عرض کرتا ہوں کہ آپ جو بھی ابہام ہیں وہ ایک ایک کر کے پیش کریں تاکہ ان کو سمجھنے کی کوشش کی جائے اگر آپ واقع ہی میں ہمیں کچھ دینا چاہتے ہیں تو اور اگر میں لینا چاہتا ہوں تو میں آپ سے فضول بحث میں نہیں پڑوں گا میں آپ سے فطری اصولوں پر بات کروں گا کیونکہ میں کسی دھڑے کا مقلد نہیں مجھے جہاں سے سچائی ملتی ہے میں لے لیتا ہوں میں یہ نہیں دیکھتا کے کون کہ رہا ہے میں یہ دیکھتا ہوں کہ کیا کہ رہا ہے وسلام راٹھور

حکیم عبیداللہ صاحب

فلسفہ طب۔ تحریک۔ تسکین۔ تحلیل۔ تخدیر کیا ھے جو محترم صابر ملتانیؒ صاحب نے پیش کیا ھے۔ جیسا کہ۔ آگر عضلات۔ دل میں تحریک ھو گی تو جگر میں تسکین۔ اعصاب میں تحلیل۔ ھو گی یہ بات طب قدیم وجدید اور فلسفہ طب کے بلکل خلاف ھے۔ جو کہ کسی دلیل اور فلسفہ طب سے پورا نہیں اترتا۔ جب کہ تحریک صرف اور صرف

۔اجزائے ھوائیہ۔خشکی۔ریح۔کاربن گیس۔یبوست۔اور مسکولر ٹشوز سے ھوتی ھے۔اور تحلیل ہمشہ ۔صفرا۔گرمی۔آگ۔حرارت سے اور اجزائے ناریہ سے ھوتی ھے اور تسکین ہمشہ۔تری۔رطوبت۔پانی۔بلغم سے اور اجزائے مائیہ سے ھوتی ھے اور تخدیر ہمشہ سردی۔برودت۔سودااور اجزائے ارضیہ سے ھوتی ھے۔یہ بات فطرت۔اصول طب۔اور فلسفہ طب پر مبنی ھے ھم ان شاءاللہ دلیل اور فلسفہ طب سے ثابت کریں گے

حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم چونکہ مریض ہمارے پاس سیدھا نہیں آتااس لیے مکمل ہسٹری مکمل علامات اور یورن بھی سنڈ کریں تاکہ مرض کے درجات تک پہنچنے کی کوشش کی جاسکے

حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم معلوم ہوتاہے کہ آپ صرف بحث برائے بحث کرناچاہتے ہیں اور میرے پاس اتناوقت نہیں ہوتاکہ میں اپنااور آپ کاوقت ضائع کروں کیونکہ میں اوپراپنی تحریر میں عرض کرچکاہوں کہ سوداعضلات کی خوراک نہیں بن سکتاپہر بھی آپ کہ رہے ہیں کہ میں ثابت کروں کہ سوداعضلات کیسے تیز کرتاہے اس معلوم یہ ہوتاہے کہ آپ نے میری تحریریں پڑھیں ہی نہیں محترم اگرآپ نے ایساکرناہے توصاف منع کردیں کے بات ختم تومیں بھی خاموش ہوجاوں پہر بھی میں عرض کرتاہوں کہ محترم ایک اعلی عضوکی خوراک ادناکیسے ہوسکتی ہے سوداصرف تو کیسی عضوکو تحریک دے ہی نہیں سکتابلکہ وہ توجس عضوکی خوراک بنتاہے اس عضوکو بھی تحریک نہیں دے سکتا پہر ہم کیسے مان۔لیں کہ سوداعضلات کو تحریک دیتاہے آپ وہ بات کریں جوایک محقق کو کرناچاہیے سنی سنائی باتیں ناکریں میں سنی سنائی باتیں نہیں کرتافطرت کے مطابق حق کامتلاشی ہوں مجھ سے وہ باتیں کریں جوایک موجد کرگیاہے اور ایک محقق کو کرنی چاہیے مجھ سے ان لوگوں کی باتیں مت کریں جن لوگوں نے دوباتیں کہیں سے اور چہار باتیں کہیں سے لے کر کتاب لکھ دی وسلام راٹھور

حکیم عبدالحکیم صاحب

اس کا مطلب ہے کہ آپ کو فلسفہ کا علم ہی نہیں آپ نے صرف فلسفہ کا نام ہی سن رکھا ہے اور صابر صاحب کی کتابوں کو آپ نے سمجھنے کے لیے نہیں صرف اپنے مطلب کی باتیں نکالنے کے لیے استعمال کیا محترم صابر صاحب فرماتے ہیں کہ

جب عضلات میں تحریک ہوتی ہے تو غدد میں تسکین اور اعصاب میں تحلیل نتیجے جسم میں ریاح کی زیادتی

جب غدد میں تحریک ہوتی ہے تو اعصاب میں تسکین اور عضلات میں تحلیل نتیجے میں جسم میں حرارت کی زیادتی ہوتی ہے اور جب اعصاب میں تحریک ہوتی ہے تو عضلات میں تسکین اور غدد میں تحلیل نتیجے میں جسم میں رطوبت کی زیادتی

جہاں تک تحریک کا تعلق ہے تو وہ صابر صاحب واضح لفظوں میں لکھتے ہیں کے خشکی سردی سے ابتدا ہوتی یعنی خشکی سرد ہوا ہی عضو میں انقباض پیدا کرتی تب اس عضو میں تحریک پیدا ہوتی ہے محترم کسی محقق اور موجد پر اعتراض کرنے سے پہلے اس کے علم کو سمجھ کر اور اندازہ کر کے پھر اعتراض کریں اندھیرے میں تیر نا چھوڑیں آپ میری تحریر کو ہی غور سے نہیں پڑ رہے جو خود ایک طالب علم ہے تو ایک موجد کی ریسرچ کو کیا پڑھا ہو گا جو کہ مروجہ تمام تمام طبوں کو بیان کر کے پھر اپنی بات کرتا ہے برائے مہربانی میری تحریر کو غور سے پڑ کر پھر بات کو آگے بڑھائیں ورنہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کا وقت بہت قیمتی ہے و سلام راٹھور

حکیم صاحب

حکیم عبیداللہ صاحب آپ نے اپنی پہلی تحریر میں فرمایا کہ خون دماغ سے طحال میں آتا ہے وہاں سے دماغ میں جاتا ہے اسی سے متعلق میں نے سوال کیا ہے۔

دوسرا آپ نے لکھا کہ طحال کنکٹیو ٹشو ہے اسی سے متعلق میں نے سوال کیا ہے۔ براہ مہربانی ہمارے علم میں اضافہ فرمائیں

حکیم عبید اللہ صاحب

بلیک بائیل جگر میں تیار ہو کر خون میں شامل ہوتا ہے

باقی طحال میں سٹور ہو جاتا ہے تو پوچھنا یہ تھا کہ اس کا مرکز جگر ہے یا طحال رہنمائی فرمادیں شکریہ

استاد محترم حکیم عبدا لحکیم صاحب

جی محترم نا اس کا مرکز جگر اور نا ہی طحال ابھی یہ سوال سیف رکھیں ابھی ہمیں انتظار ہے محترم عبید اللہ صاحب کا کے وہ اپنی بات مکمل کریں بعد میں پہر ہم چلتے رہیں گے ان شاء اللہ

حکیم عبید اللہ صاحب

قانون اربعہ طب مفرد اعضاء میں نسیج (ٹشوز) کی ترتیب اور ان کے تعلقات سے بننے والے فطری مزاج طب مفرد اعضاء (طب اسلامی ویونانی) کے مطابق اوپر اعصاب یا نرویس ٹشوز (جن کا تعلق دماغ سے اور خلط بلغم (کف) سے بننے والے نرویس ٹشو سے ہے جس کا مزاج مفرد تر اور مزاج مرکب تر گرم بذریعہ جگر اور تر سرد بذریعہ طحال ہے. درمیان میں غدد (دائیں طرف جگر و غدد ناقلہ (اپی تھیلیل ٹشوز یا قشری نسیجہ) جن کا مزاج مفرد گرم اور مزاج مرکب گرم تر بذریعہ دماغ اور گرم خشک بذریعہ دل ہے. ان کا تعلق خلط صفراء (پت) سے بننے والے اپی تھیلیل ٹشوز سے ہے. اور بائیں طرف طحال و غدد جاذبہ (کنیکٹیو ٹشوز یا مخاطی انسجہ) جن کا مزاج مفرد سرد اور مزاج مرکب سرد تر بذریعہ دماغ ہر اور مزاج مرکب سرد خشک بذریعہ دل ہے اور خلط سودا (آم سے بننے والے کنیکٹیو ٹشو سے ہے)

اور نیچے عضلات ہیں جن کا مزاج مفرد خشک اور مزاج مرکب خشک سرد بذریعہ طحال اور مزاج مرکب خشک گرم بذریعہ جگر ہے اور خلط ریح (وات) سے بننے والے مسکولر ٹشو سے ہے.

حکیم عبید اللہ صاحب

(فرمودات صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ) پہلی تحریک عضلاتی اعصابی (عضلاتی مخاطی. خشکی سردی. راحت) میں ریاح کی پیدائش ہو کر اکٹھی ہوتی رہتی ہے. تو دوسری تحریک عضلاتی غدی (عضلاتی قشری. خشکی گرمی. راحت) میں ریاح کی پیدائش کے ساتھ ساتھ اس کا اخراج بھی شروع ہو جاتا ہے. یہی تحریک ہے جو جسم میں انتہائی طاقت پیدا کرتی ہے خصوصاً جنسی طاقت پیدا کرنا اس عضلاتی تحریک کا کارنامہ ہے. یہ تحریک اعتدال پر رہتی ہے تو انسان کی ہر قسم کی طاقت بحال رہتی ہے. اس تحریک کی محرک دوارائی ہے. اس تحریک کی مقوی ادویات دار چینی. لونگ اور جائفل وغیرہ ہیں. اس تحریک کی دیگر ادویہ سرخ مرچ. پارہ. مصبر اور حنظل ترتیب وار طاقت میں ایک دوسری سے زیادہ ہیں معجون اسی تحریک کے لئے تیار کی جاتی ہے. معجون ازراقی اسی کیلئے خاص مرکب ہے .

(تحقیقات المجربات صفحہ 58 مصنف صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ اکتوبر نومبر 1966ء)

حکیم عبید اللہ صاحب

(صابر ملتانی رح کا چار اخلاط. چار مفرد اعضاء اور ان کے مقامات چار اعضاء رئیسہ جو بے بصارت کو کبھی بھی نظر نہیں آسکتے)

طب قدیم کی حقیقت کی تصدیق

یہاں پر سمجھنے والی بات وہ حقیقت ہے جو طب قدیم نے ہزاروں سال قبل لکھی ہے کہ :: دوران خون جب تک جگر (غدد)(غدد ناقلہ یا قشری انسجہ. راحت) سے نہ گزرے وہ جسم میں نہیں پھیلتا یا ترشح نہیں پاتا اسی طرح ترشح پانے

کے بعد جب بقایا رطوبات طحال (غدد جاذبہ)(مخاطی انسجہ. راحت) میں جذب ہو کر کیمیاوی طور پر تبدیلی نہ حاصل کر لیں یعنی ان کا کھاری پن ترشی میں تبدیل نہ ہو وہ دل (عضلات) پر نہیں گرتیں اور ان کو تیز نہیں کر سکتیں.

صرف سمجھانے کے لئے دل و جگر اور دماغ و طحال (بصارت کی آنکھ کھول کر چاروں اعضاء رئیسہ کو دیکھ لیں. راحت) کے اعضاء کے نام لکھے گئے ہیں ورنہ جسم میں ہر جگہ عضلات و غدد (غدد ناقلہ یا قشری انسجہ) اور اعصاب و غدد جاذبہ (مخاطی انسجہ)(چاروں اعضاء کے نمائندے. راحت) اپنے علاقہ و حدود میں وہی کام انجام دے رہے ہیں جو اعضاء رئیسہ (اوپر بیان کردہ چاروں اعضاء کو اعضاء رئیسہ کہا گیا ہے. راحت) ادا کر رہے ہیں. خون اور دوران خون کی ان چار تبدیلیوں کو طب قدیم میں خون و صفراء اور بلغم و سودا (آنکھیں کھول کر صابر ملتانی رح کے چاروں اخلاط بھی دیکھ لیں. راحت) کے نام دیئے گئے ہیں. جہاں جہاں یہ کیمیاوی تبدیلیاں ہوتی ہیں انہی جگہوں کو ان کا مقام قرار دیا گیا ہے .

خون کا مقام دل

صفراء کا مقام جگر

بلغم کا مقام دماغ اور

سودا کا مقام طحال

(آنکھیں کھول کر چاروں اخلاط کے مقامات بھی دیکھ لیں خاص طور پر سودا کا مقام طحال. راحت) لیکن اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ باقی جسم میں یہ تبدیلیاں نہیں ہوتیں بلکہ ہر جگہ جسم میں تمام انسجہ (ٹشوز)(چاروں انسجہ یا چاروں ٹشوز. راحت) دل و دماغ اور جگر و طحال (چاروں انسجہ کے چاروں اعضاء رئیسہ. راحت) کے کام انجام دے رہے ہیں. دلیل و تصدیق اور ثبوت کے طور پر ہم ان اعضاء کا مزاج پیش کر سکتے ہیں جہاں ہر دور طوبات کیمیاوی

تبدیلیاں حاصل کرتی ہیں. ان دونوں کی کیفیاتی و خلطی مزاجوں میں ذرہ بھر کوئی فرق نہیں ہے. (یعنی جگر گرم خشک تو اس کی رطوبت صفراء بھی گرم خشک اور طحال سرد خشک تو اس کی رطوبت سودا بھی سرد خشک. راحت)

حوالہ جات

(1) تحقیقات الامراض والعلامات اور مختصر علاج مصنف صابر ملتانی رح صفحہ 80 - 81 اکتوبر نومبر 1963ء

(2) تحقیقات علاج بالغذاء مصنف صابر ملتانی رح صفحہ 43 - 44. اکتوبر نومبر 1964ء

(3) تحقیقات علاج بالغذاء مصنف صابر ملتانی رح صفحہ 74 - 75 اکتوبر نومبر 1970ء

سن 1963ء سے لیکر 1970ء تک کی کتابوں میں لکھی گئی چار اخلاط. چار ٹشوز اور ان کے چار مراکز اور چار اعضاء رئیسہ حکیم یاسین رح دنیا پوری اور ان کے پیروکاروں کو نظر کیوں نہیں آتے؟؟

حکم عبید اللہ صاحب

یو ایک نسیج سے دوسری نسیج میں خون کا منتقل ہونا بیان ہوا ہے

حکیم عبید اللہ صاحب

مقیاس الطب (فرمودات صابر ملتانی رح) خون میں اجزاء ہوائیہ (خلط ریح. راحت ایورویدک میں وات دوش) کی مقدار اس کے (خون کے) حجم کے نصف سے بھی قدرے زیادہ ہوتی ہے یعنی ایک سو مکعب انچ میں تقریباً ساٹھ مکوب انچ اجزاء ہوائیہ ہوتے ہیں..... انسانی جسم میں پائے جانیوالے عناصر

آکسیجن. ہائیڈروجن. نائٹروجن. کاربن (اجزاء ہوائیہ. راحت) سوڈیم. پوٹاشیم. کیلشیم. میگنیشیم فاسفورس سلفر. کلورین. فلورین. آئرن. سلیکا وغیرہ (ماہنامہ رجسٹریشن فرنٹ صفحہ 10 جون 1970ء ایڈیٹر صابر ملتانی رح(

حکیم عبیداللہ صاحب

اسلام علیکم حضرت آپ نے خون کا مقام تو دل بتادیا تھوڑی سی وضاحت خون کی پیدائش کے حوالے سے بھی کر دیں کہ اگر صفراء کی پیداوار جگر سے سودا کی طحال سے اور بلغم کی دماغ سے ہوتی ہے تو خون کی پیدائش کہاں ہوتی ہے اگر خون کا مقام دل ہے تو دل سے اس کی پیدائش ثابت کریں بہت مہربانی ہو گی

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی اپنی آنکھیں نہیں ہے آپ صرف رحمت علی راحت کی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں جو بار بار ہماری بات پڑھ نہیں سکتے صرف اعتراض ہی سنڈ کر رہے ہیں میں نے تو ابھی سوال ہی نہیں کیا میں تو آپ سے گزارش کر رہا ہوں کہ ایک ایک اعتراض سامنے لائیں اس پر بات کریں مگر آپ ہیں کہ اس طرف آتے ہی نہیں اس کے علاوہ دوستوں نے جو سوال کیے ہیں ان کا بھی آپ جواب نہیں دے رہے اس کا ہم کیا مطلب سمجھیں کہ آپ صرف وقت گزاری کرنے گروپ میں آئے ہیں یا مجھ جیسے کچے طالب علموں کے ذہنوں خراب کرنے آئے ہیں وضاحت فرمائیں تاکہ ہم اپنے دوستوں کا قیمتی وقت برباد نا کریں وسلام راٹھور

حکیم صاحب

معذرت خواہ ہوں۔۔۔عبیداللہ صاحب صرف کاپی پیسٹنگ کر رہے۔اصل بات کی طرف نہیں آ رہے۔۔

عبدالحکیم صاحب کو موقوف واضح ہے۔کہ وہ سودا کو دل کی خلط نہیں مانتے۔۔۔جب وہ سودا کو دل کی خلط مانتے ہی نہیں۔۔ناہی محرک عضلات مانتے ہیں تو پھر انسے سودا کے محرک عضلات ہونے کی دلیل کیوں مانگ رہے؟؟؟

ہمارے جیسا طالب علم موقف سمجھ گیا تو سینئر کیوں نہیں سمجھ رہے۔۔۔بات نا تین کی ہے نا سودا کے محرک عضلات کی ہے۔۔۔بات طحال کی تھی یا خلط ریح کی۔جس کی طرف بات مڑ نہیں رہی۔۔۔

امید ہے کے اصل بات کی طرف عبید اللہ صاحب توجہ ضرور فرمائینگے۔۔

حکیم صاحب

آپ پہلے اپنا اعتراض عبدالحکیم صاحب پر پیش کیجئیے۔اور اعتراض بھی وہ ہو جو انکے موقف پر ہو۔۔۔دونوں حضرات سوداکے سرد ہونے کے بھی قائل ہیں اور ارضی مادہ ہونے کے بھی۔۔۔پھر عبید اللہ صاحب کا سوداکے محرک عضلات ہونے کی دلیل مانگنا سمجھ سے بالا تر ہے۔۔۔ایسا لگ رہا جیسے وہ صرف جمع شدہ میسجز فارورڈ کر رہے عبدالحکیم صاحب کی تحاریر دیکھ ہی نہیں رہے۔ورنہ یہ سوال دوبارہ بلکہ سہ بارہ ہر گز نہ کرتے۔۔۔

اب میں کہوں کہ بنگلہ دیش ایک الگ ملک ہے۔۔اور کوئی کہہ کہ ثابت کریں کہ بنگلہ دیش پاکستان کا حصہ ہے۔۔۔ بھائی وہ تو وہ ثابت کرے جو اسے پاکستان کا حصہ سمجھے۔۔۔

یہاں معترض کا اعتراض ہی غلط ہے۔

حکیم عبید اللہ صاحب

تحریک صرف خشکی۔یبوست۔ریح۔اجزائے ھوائیہ سے۔اور تحلیل صرف۔گرمی۔صفرا۔حرارت سے۔اور تسکین۔صرف پانی۔رطوبت۔بلغم۔اجزائے مائیہ سے۔اور تخدیر۔صرف۔سردی۔برودت۔سودا۔اجزائے ارضیہ سے۔دلیل۔جب ھم کو کسی برتن میں ڈال کر۔آگ۔یا سورج کی گرمی دھوپ میں رکھیں گے تو وہ تحلیل ھو کر اڑنے لگے گا۔اس لیے حرارت۔گرمی۔صفرا سے کم ھونے لگتی ھیں اس تحلیل کا اثر ھمارے جسم پر خون کے ذریعہ محسوس ھونے لگتا ھے۔تمام ضعف۔کمزوری۔خون کی کمی۔خفقان القلب۔گبھراہٹ

۔بیچینی۔فقرا الدم۔تحلیل جسم۔پتلا پن۔دبلا پن۔ضعف قلب۔ضعف دماغ۔ہڈیوں کی کمزوری۔تمام ضعف صرف اور تحلیل۔گرمی۔صفرا۔اور حرارت سے ھوتے ھیں۔نمبر 2۔اب اس پانی کے برتن کو اندر کمرے رکھ

دیں تواس میں تسکین ھو گی چاہئے وہ ایک ماہ دو ماہ تک پڑا رھے کم نہیں ھو گا۔ جسطرح پانی سے نہانے سے جسم کو سکون ملتاھے۔اس طرح۔ خون میں۔ تری۔ رطوبات۔ پانی کی زیادتی سے تسکین ھوتی ھے۔اس سے یہ ثابت ھوا کی تسکین صرف تری۔ رطوبت۔ بلغم۔اوراجزائے مائیہ سے ھوتی ھے۔اعصابی مریض کو ھاتھ لگائیں توآپ کو ٹھنڈک محسوس ھو گی۔۔اب اس پانی کے برتن کواٹھاکر فریج میں رکھ دیں تووہ سردی سے جم جائے گا۔ منجمد ھو جائے گا۔اس یہ بات سے پتہ چلا کی تخدیر ہمشہ سردی۔ برودت۔اور سوداسے۔ جس کااثر ھم خون کرذریعہ سے تمام جسم پر محسوس کریں گے۔اب اس پانی والے برتن کواٹھاکر ھوامیں رکھ دیں توھواکم ھوناشروع ھو جائے گاھوا کی خشکی۔ یبوست۔ ریاح سے خشک ھو جائے گا۔ یہ تحریک ھے۔ جو کہ صرف اجزائے ھواسے ھے۔ یہ۔ تحریک ۔ تحلیل۔ تسکین۔اور تخدیر۔

حکیم صاحب

دوسروں کی آنکھیں کھولتے کھولتے آپ خوداندھے ہوگ ۓ ہیں

حکیم صاحب

نیم حکیم عبیداللہ صاحب کیایہ چارٹ صابر ملتانی رح کامرتب کردہ نہیں ہے ؟؟اس کو غور سے پڑھیں

حکیم عبیداللہ صاحب

نیم حکیم یہ الفاظ خوداطباء لکھیں گے توپھر ڈاکٹرز بھی لکھیں گے توگلہ تو نیں بنے گا

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم عبیداللہ صاحب امید غالب ہے کہ آپ خیریت سے ہونگے اللہ ہم سب کو خیر وعافیت دے

محترم میں چند باتیں عرض کرتا ہوں شاید کہ آپ ہماری اصلاح فرما سکیں

کیفیات چہار ہیں

اخلاط چہار ہیں

خلیات چہار ہیں

مزاج آٹھ ہیں

یہاں تک ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں مگر مزاج سے ہمارا اختلاف شروع ہوتا ہے وہ یہ کہ ہم کہتے ہیں کہ ہمارے مزاج چھے مزاج فعلی اور دو مزاج غیر فعلی ہیں اسی طرح چہار خلیات میں سے تین خلیات کو ہم فعلی اور حیاتی خلیات مانتے ہیں اور ایک خلیہ جو الحاقی خلیہ ہے اس کو ہم غیر فعلی غیر حیاتی مانتے ہیں اور آپ الحاقی خلیے کو بھی حیاتی اور فعلی خلیہ مانتے ہیں

ہم عضوے رائیس تین مانتے اور آپ چہار مانتے ہیں

ہم عضو رائیس قلب کے دو خادم ارادی عضلات اور غیر ارادی عضلات کو خادم تسلیم کرتے ہیں

عضو رائیس جگر کے دو خادم غدد جاذبہ اور غدد ناقلہ کو خادم تسلیم کرتے ہیں

اور رائیس دماغ کے دو خادم حکم رساں اعصاب اور خبر رساں اعصاب تسلیم کرتے ہیں اور چونکہ ہم ہڈی کو غیر فعلی اور غیر حیاتی مانتے اس لیے اس کا کوئی عضو رائیس نہیں مانتے اور نا ہے آپ کے نزدیک طحال کا تعلق کا تعلق ہڈی سے ہے تو آپ کو یہ ہمیں سمجھانا پڑے گا کہ الحاقی خلیہ جو ہے وہ حیاتی کیسے ہے اور اس کا تعلق طحال سے کیا اور کیسے ہے اور طحال میں کون سی خوبی ہے کہ وہ عضو رائیس کہلا سکتا ہے پہر طحال کو دو خادمین بھی عطاء فرمائیں اور جگر جس کا ایک خادم آپ نے کاٹا ہے اس کا دوسرا خادم بھی عنایت فرمائیں اور جس طرح ہر عضوے رائیس کو قلب سے

برائے راست خون کی نالیاں ملی ہوئی ہیں وہ بھی اسے دلوائیں یہ آپ ہی کے انداز میں میں نے بھی زیادہ سوال کر دیے ہیں ابھی بہت کچھ باقی ہے ابھی آپ اپنے نقشے کو مکمل کریں آگے یر زندہ صحبت باقی جیسے جیسے آپ ان سوالوں کے جواب دیتے جائیں گے میں ان شاءاللہ آپ کو تسلی بخش جواب دیتا جاوں گا کیونکہ آپ اپنی اس پر پورے نہیں اتر سکے کہ میں کچھ دینے آیاہوں اس لیے میں چاہتاہوں کہ آپ سیدھی راہ پر آجائیں یامیں سیدھی راہ پر آجاوں اگر واقعہ ہی سمجھنا یا سمجھانا چاہتے ہیں تو ورنہ صاف بتادیں تاکہ میں آپ کا قیمتی وقت ضائع نا کروں وسلام راٹھور

حکیم عبیداللہ صاحب

اسلام علیکم۔ محترم جناب حکیم صاحب۔ غدہ ناقلہ۔ جگر کے تحت ھیں۔ جو کہ صفرا۔ گرمی۔ حرارت سے جسم میں تحلیل پیدا کرتے ھیں۔ حرارت۔ صفرا۔ گرمی جسم کوئی رطوبت جزب نہیں ھوتی۔ بلکہ تمام رطوبات تحلیل ھو کر اڑتی ھیں۔۔ رطوبات غدہ جاذبہ۔ جو کہ طحال کے تحت ھیں۔ اوراجزائے ارضیہ۔ سردی۔ برودت۔ سودا کی وجہ سے۔ جسم اور خون سے رطوبات کو جذب کرتے ھیں مثلاً۔ گودنتی۔ مرجان۔ موتی۔ صدف۔ عقیق۔ سنگجراحت زمرد۔ یاقوت۔ ابرک۔ جن کا مزاج سرد خشک ھے۔ وہ آپنی سردی اور خشکی سے رطوبات کو جذ بکر کے خون میں شامل کرتی ھیں۔

حکیم عبیداللہ صاحب

تحریک حرکت سے ھے۔ جو کہ دل کو حرکت دے کر خون کی سر کولیشن کرتی ھے۔ جس سے تمام اعضاء اس خون سے آپنی غذا حاصل کرتے ھیں۔

حکیم عابد شفیع صاحب

السلام علیکم ! امید ہے آپ تمام دوست خیریت سے ہونگے نجی مصروفیات کے باعث گروپ کو وزٹ نہیں

کر سکا۔ جس کی وجہ سے پورا ہفتہ ہم اس گروپ کے بنیادی مقصد اور حاصل کلام سے محروم رہے۔ انشااللہ اب روزانہ کی بنیاد پر فائدہ مند علمی مواد آپ تک پہنچتا رہے گا۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک گزارش بھی رکھنا چاہوں گا کہ تمام اساتزہ و سینئر اطباء بحث طلب موضوعات کو انفرادی طور پر ڈسکس فرمالیا کریں گے کیونکہ نئے اطباء یا طلباء کے زہن میں ایسے مباحثے بے جا ابہامات پیدا کرتے ہیں۔ اس گروپ میں شامل تمام ساتھی ایک دوسرے سے علاج معالجہ میں معاونت حاصل فرمائیں۔ نالج شیئرنگ کریں۔ تاکہ ایک دوسرے کے تجربات سے ہم استفادہ کر سکیں۔ شکریہ

میری رائے سے کسی کی دل آزاری ہوئی ہو تو پیشگی معزرت حکیم و ڈاکٹر محمد عابد شفیع

حکیم عبیداللہ صاحب

جسم میں صرف دل ھی ایک سردار ھے۔ عضو ھے۔ جو تحریک۔ حرکت سے دھڑکتا ھے اور جسم میں خون کی سرکو لیشن کرتا ھے۔ باقی تین اعضا۔ جگر۔ دماغ۔ طحال۔ ساکن اعضاء ھیں۔ جن کو آپ کس اغذیہ۔ ادویہ۔ یا کس چیز سے تحریک دیں گے۔ کہ وہ حرکت کرنے لگیں۔ کیا آپ صفرا۔ گرمی۔ حرارت سے جگر کو تحریک دے سکتے ھیں۔ یا دماغ کو آپ۔ تری۔ رطوبت۔ پانی۔ بلغم سے تحریک دے سکتے ھیں کہ وہ حرکت کرنے لگ جائے۔ کہ آپ طحال کو سردی برودت۔ سودا سے تحریک دے سکتے ھیں۔۔ بھائی بس دل ھی جو کو آپ۔ اجزائے ھوائیہ۔ خشکی۔ ریح۔ یبوست۔ اور ایسی اغذیہ اور ادویہ جن کا مزاج۔ خشک سرد اور خشک گرم ھے۔ بس یہ قانون فطرت اور فلسفہ طب ھے۔ کہ تحریک صرف اور صرف خشکی۔ ریح۔ تیزابیت۔ اور اجزائے ھوائیہ سے۔ اور تحلیل۔ صرف۔ اور صرف۔ صفرا۔ گرمی۔ حرارت۔ اجزائے ناریہ سے۔ اور تسکین صرف اور صرف۔ پانی۔ رطوبت۔ تری اجزائے مائیہ سے۔ اور تخدیر صرف۔ اور صرف۔ سردی۔ برودت۔ سودا اور اجزائے ارضیہ سے ھے۔ کسی پاس

کوئی فلسفہ طب دلیل ھے تو پیش کرے ھم ماننے کے لیے تیار ھیں۔ محترم صابرؒ نے تو ھم ایک راستہ دیا اور یہ بلکل نہیں کہا کہ میری بات حرف آخر ھے۔ تحقیق اور ریسرچ کے دروزے بند کر دیے گے۔

حکیم عبید اللہ صاحب

اسلام علیکم حضرت آپ نے خون کا مقام تو دل بتا دیا تھوڑی سی وضاحت خون کی پیدائش کے حوالے سے بھی کر دیں کہ اگر صفراء کی پیداوار جگر سے سودا کی طحال سے اور بلغم کی دماغ سے ہوتی ہے تو خون کی پیدائش کہاں ہوتی ہے اگر خون کا مقام دل ہے تو دل سے اس کی پیدائش ثابت کریں بہت مہربانی ہو گی

حکیم عبید اللہ صاحب

جب ہر اعضاء رائیسہ۔ آپنے مزاج میں آپنی خلط کو غالب رکھتا ھے۔ چاہئے اس کی کیمیائی کفیت ھو۔ یا مشینی۔ مثال کے طور پر جگر صفرا کا مرکز ھے اور اس مزاج گرم ھے۔ اس کی گرمی غالب رھے گی۔ جگر کی دونوں کفیات میں ۔ایک طرف جگر کی کیمیائی کفیت گرم خشک ھے اس میں صفرا غالب ھے خشکی پر۔ دوسری کفیت گرم تر اس میں صفرا غالب ھے تری پر۔۔ علاج کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ کبھی بھی صفراوی مریض کو گرم تر ادویہ اور

حکیم عبید اللہ صاحب

پہلے والہ میسج بھی مکمل نہیں ھو تھا سنڈ ھو گیا میں سفر میں ھوں ان شاءاللہ پھر بات کریں گے

نامعلوم حکیم صاحب: ایک گزارش کرنا تھی کہ بلغم تین حصہ الکلی اور ایک حصہ سلفر

صفراء اس میں تین حصے سلفر ایک حصہ ایسڈ ہوتا ہے

سودا اس میں تین حصے ایسڈ ایک حصہ الکلی ہوتی ہے

کیا یہ کیمکلی طور پر صحیح ہے اگر اس میں کوئی کمی وبیشی ہو تو اس پر رہنمائی فرمادیں تنقید سے پرہیز بس رہنمائی کی ضرورت ہے آیا یہ صحیح ہے یا غلط اگر اس میں کچھ غلط ہے تو کیا اس پر رہنمائی درکار ہے شکریہ

حکیم عبیداللہ صاحب

یہ بات بلکل غلط ھے۔اس کا جواب ان شاء صبح بتائیں گے۔اب سونے کا وقت ھے

حکیم عبیداللہ صاحب

بلغم خلط ھے دماغ کی اس میں الکلی غالب صفراپر۔تو یہ بات تو درست ھے یہ بلغم۔دماغ کی کیمیائی کفیت ھے۔صفرا خلط ھے جگر کی اس میں دو کفیات پائی جاتی ھیں اس میں پہلی کفیت گرم خشک ھے اس کو آپ سلفر ھی سمج لیں ۔اس میں تین حصے سلفر اور ایک حصہ ایسڈ۔ تیزابیت ھوتی ھے۔سودا بلکل نہیں ھو

حکیم عبیداللہ صاحب

رابط منقطہ ھو گیا تھا۔سوداخلط مٹی کی جس کا مرکز طحال ھے۔سوداکا مزاج سرد خشک ھے۔جس میں سردی غالب خشکی پر اس لیے صفرا میں سودا میں شامل نہیں ھو سکتا

حکیم صاحب

السلام علیکم۔گروپ میں میرا ثلاثہ اور اربعہ کا کوئی رولا نہیں۔میں تو طب قدیم۔اور جدید چاہئے وہ اربعہ ھو یا ثلاثہ ۔یا طب قدیم ھو میں تو آپنی نظر سے دیکھتا ھوں۔جو میرے تجربات۔مشاہدت۔اور ریسرچ ھو بیان کروں کسی سمج میں آجائے تو مان لے۔اگر آپ کی کوئی اچھی تحقیق اور ریسرچ اور وہ فلسفہ طب کے اصول وضوابط عین مطابق

ھے توھم انشاءاللہ ماننے کے لیے تیار ھیں میں خود بھی طب قدیم اور طب جدید ثلاثہ کا ھی ھوں۔ مگر تحقیق اور ریسرچ۔ کے آگر کوئی نئ بات سامنے آئے اور وہ فلسہ طب۔ اور طب جدید چائے وہ اربعہ ھو ثلاثہ ان کے اصول وضوابط پر پورا اتراس کو مان لینا چائے۔اس میں ھم سب کا فاعدہ ھے۔

حکیم عبید اللہ صاحب

بالکل میں اکثر کہتا ہوں کہ اختلاف اور مخالفت میں فرق رکھا جاے۔۔۔اختلاف ہمیشہ علمی ہوتا ہے کلام سے ہوتا ہے۔۔۔ جبکہ مخالفت ذاتیات سے ہے۔ بندے سے ہے۔۔۔ اگر میرا آپکا علمی مکالمہ ہے تو یہ اختلاف ہے اگر ایک دوسرے کی ذات ہر اٹیک ہے تو یي دشمنی ہے۔۔۔اختلاف راے کا حق ہر کسی ہو ہے مخالفت کا نہیں۔۔۔

تو لوگ اختلاف اور مخالفت میں فرق نہیں کر پاتے پھر وہ علمی بحث سے ہٹ کر ذاتیات پر اتر آتے ہیں۔ اور اس طرح ایک بہترین علمی گفتگو کا اختتام ایک انتہائی فعل قبیح پر ہوتا ہے جس کا آغاز ہی گالی گلوچ ہے۔۔۔

حکیم صاحب

بالکل علم کی بات ہو کاش ہم حکما میں اختلاف برائے اصلاح ہوتا تو کیا ہی بات ہوتی لیکن ہم اپنے علم اور تجربے کے ہوتے ہوئے بھی ذلیل وخوار ہیں

حکیم صاحب

جسے عام معروف الفاظ میں اختلاف برائے اصلاح اور اختلاف برائے تنقید بھی کہا جاتا ہے۔

حکیم عبید اللہ صاحب

اب ھم بات کرتے ھیں قد کے بارے میں آج کے دور میں ھم کو کھانے کے لیے کون سی غذا خالص مل رھی ھے

سب سے زیادہ نقصان ھمارے لیے اور خاص کر ھمارے بچوں کے لیے انتہائی نقصان دہ یہ پروسس شدہ اغذیہ اور فاسٹ فوڈ۔ برگر۔ شوراما۔ پیزہ۔ نمکو۔ پاپڑیز۔ سالنٹی اور تمام مشروبات اور کولڈ ڈرنک ھے ھیں جو کہ تمام امراض۔ علامات اور بچوں کے صرف قد ھی کا مسلہ اور بہت بڑے مسائل سے ھم پریشان ھیں۔۔ اور تمام فسادات کی جڑیہی ھے۔ بچوں کے قد بڑا ھنے کے لیے ان کو فروٹ دودھ۔ دھی اور رطوبات پیدا کرنے والی۔ اور رطوبات کو جسم میں روک۔ کر جزوے بدن بناننے والی خوراک دیں۔ جن میں سیب۔ کیلا دودھ دھی اور جن میں کیلشم اور فولاد کی وافر اجزا ھوں وہ دیں۔ بچوں کو زیادہ گرم اور تلی ھوئی اغذیہ اور پروسس شدہ اغذیہ اور فاسٹ فوڈ سے دور رکھے۔

استاد محترم حکیم عبدا لحکیم

جی محترم عبید اللہ صاحب امید ہے آپ خیریت سے ہونگے اللہ ہم سب کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین تو محترم میں پہر عرض کرتا ہوں کے میں بحث یا مناظرے کرنے والا نہیں ہوں مگر جہاں مجھے سمجھ نہیں آتی وہاں میں سوال کرتا ہوں اس کی دو ہی صورتیں ہوتی ہیں ایک یہ کہ کوئی مجھے دلیل سمجھالیتا ہے دوسری صورت یہ ہوتی ہے کہ جواب دینے والا جواب دینے سے انکار کر دیتا ہے ایک تیسری صورت یہ ہوتی ہے کہ مناظر صاحب گروپ چھوڑ دیتے ہیں میں مختصر عرض کرتا ہوں کہ رحمت علی راحت صاحب صابر صاحب کے سے بھی طحال کو چوتھا عضوے رائیس کہلوانے کی کوشش کرتے رہے مگر صابر صاحب نے کئے بار سمجھایا کہ ایسا نہیں ہے ایک مرتبہ تو صابر صاحب نے وہاں موجود شاگردوں سے کہا کہ اس لڑکے کو سمجھاو اس کی سمجھ میں کیوں نہیں آتا کہ طحال عضوے رائیس نہیں ہے پہر صابر صاحب کے بعد موصوف نے پہر پر پھیلانا شروع کر دیے مگر دال نا گلی تو پہر ان لوگوں کو نشانہ بنایا جو طب صابر کو نہیں جانتے تھے انہوں نے نظریہ مفرد اعضاء اربعہ کو کتابوں میں بھی پیش کر دیا مگر ساری عمر طب صابر کے سمجھنے والوں کا سامنا نہیں کر سکے اس کے علاوہ ساری عمر اپنے نظریے کو مکمل نہیں کر پائے یہاں تک کہ وہ چوتھی نبض بھی تلاش نہیں کر پائے پہر ان کا ایک شاگرد مجھے ان کے علاقے کا نام یاد نہیں

انہوں نے چوتھی نبض تلاش کر کے نبض پر کتاب لکھی وہ ہمارے پاس مناظرہ کرنے تیاری کر کے آئے پھر جب میں نے سوال کرنے شروع کیے تو وہ کچھ بھی ثابت نہیں کر پائے تو کہنے لگے کے ہم پھر تیاری کر کے آئیں گے رات اسی طرح گزری صبح میں نے انسے کہا بھی کہ آپ بات مکمل نہیں کر رہے بات مکمل کر کے جائیں تیاری کرنی ہے تو یہاں کتابیں موجود ہیں کر لیں مگر بات مکمل کریں مگر وہ نہیں مانے تب میں نے کہا کے مجھے امید ہے کہ اب آپ کبھی نہیں آئیں گے کیونکہ آپ کی تیاری مکمل نہیں ہو گی انہوں نے وعدہ کیا کے میں ضرور آوں گا میں نے کہا کے آپ آئیں یا نا آئیں مجھے اپنی کتاب بھیج دیں ان کی مہربانی کہ انہوں نے کتاب کی کاپی بھیج دی مگر خود آج تک نہیں آئے اس بات کو میرے خیال سے پندراں سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے پھر کچھ عرصہ بعد ایک اور شخص منظر عام پر آیا اس نے بھی لمبے چوڑے لیکچر وٹس ایپ پر دینا شروع کر دیے میں نے ان سے بھی سوال کیا تو انہوں نے وعدہ کیا کے وٹس ایپ اس کا متحمل نہیں ہو سکتا کہ میں آپ کو وٹس ایپ پر جواب دوں میں جلد ہی آپ کو لکھ کر اس کا جواب ارسال کروں گا میں نے عرض کی کہ میں انتظار کروں گا مگر تقریباً سات سال کا عرصہ گزر چکا ہے ابھی جواب ارسال نہیں ہوا اس کے بعد بھی کچھ محققین تشریف لائے مگر میری پیاس نہیں بجا پائے اب اس گروپ میں آپ نے پوسٹیں لگانا شروع کیں تو محترم میں نے سوچا کہ شاید آپ میری کچھ تسلی فرما دیں مگر یہاں بھی آپ پہلے اعتراض پر اعتراض کرتے چلے گئے میں نے آپ کو کئی مرتبہ کہا کہ آپ ایک ایک اعتراض کر کے اس پر بات کریں مگر آپ نے میری کسی تحریر کو دیکھنا گوارا نہیں کیا یا اہمیت ہی نہیں دی پھر جب میں نے آپ ہی کی طرح سوال کیے تب آپ نے بھی وہی رویہ اختیار کیا کہ میرا کوئی رولا نہیں حالانکہ آپ اس گروپ میں کچھ دینے آئے تھے اب آپ یہ بھی فرما رہے ہیں کہ جو نئی بات سامنے آئے وہ فلسفہ طب کے اصولوں پر پوری اترے اس کو ہم مان لیں گے محترم ماننے کی بات تب آئے گی جب کسی اصول اور قانون کو فالو کرتے ہوئے فطرت کے تقاضوں کے مطابق بات کریں گے اور ہمیں سمجھانا شروع کریں گے مگر آپ نے جب دیکھا کہ یہاں میرے اعتراضات کو درست تسلیم کرنے کی بجائے دلیل مانگی جا رہی ہے تو آپ کسی کی بات سننے کی بجائے اپنی دباتے گئے پھر بھی جب

بات نہیں بنی تب پھر آپ نے وہی راگ الاپنا شروع کیا کہ میرا ثلاثہ اور اربعہ کا کوئی رولا نہیں تو پھر محترم اتنے اعتراض جو آپ نے کیے ان کا کیا مقصد تھا اعتراض کر کے نئے لوگوں کے ذہن میں شک بھی ڈال دیا اور پھر یہ کہ دیا کہ کوئی رولا نہیں محترم اگر ایسی بات کرنی ہو تو پھر اعتراض ہی نہیں کیا جاتا اس کے لیے محترم اب آپ کے ذمہ یہ بات ہے کہ آپ حقیقت کو تلاش کریں اور دنیا کے سامنے لائیں ورنہ یہ آپ پر قرض ہے اسی گروپ میں مجھے علم ہوا ہے کہ آپ کتابوں کے مصنف ہیں تو میں امید کرتا ہوں کہ آپ حقیقت تلاش کر کے ان کتابوں میں جو غلطیاں کی ہیں ان سے بھی آپ رجوع فرمائیں گے ان شاءاللہ وسلام راٹھور

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ نے کہا ھے جگر میں تحریک ھوتی ھے۔اور تحریک حرکت سے ھے آپ کس طرح جگر کو حرکت میں لا سکتے ھیں کہ وہ حرکت کرنے لگے دوسرا آپ کہتے ھیں کہ غدہ جاذبہ اور غدہ ناقلہ جگر کے دو خادم ھیں۔ تو پھر آپ کوئی ایسی کوئی گرم خشک ادویہ جو صفرا پیدا کرنے والی ھو اور وہ جاذب ھو اور خون سے رطوبات کو جذب کر کے جسم میں روک لے

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ کی بات نامکمل ہے اسے مکمل کریں تاکہ سب کو سمجھ آجائے

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی متحرم میں نے ایک سوال کیا ھے اس کا جواب تو دیں۔ سوال تو سادہ سا ھے آپ کے مطابق جگر میں تحریک ھوتی ھے۔ تو اعصاب تسکین۔اور عضلات میں تحلیل ھوتی ھے۔اور غدہ ناقلہ اور جاذبہ جگر کے دو خادم ھیں

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم عبید اللہ صاحب مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ پہلے والے جتنے بھی نظریہ اربعہ کے ساتھی ٹکرائے انہیں کی طرح آپ نے بھی وہی کام کی اور کر رہے ہیں کہ پے وہ اعتراضات کی بھرمار کرتے ہیں پھر جب سوال کیا جاتا ہے تو جواب دینے کی بجائے الٹا سوال شروع کر دیتے ہیں مگر آپ تو ان سے بھی آگے نکل گئے کہ آپ عضلات کے علاوہ باقی اعضاء کی تحریک کے بھی انکاری معلوم ہوتے ہیں چلیں پھر بھی میں کچھ عرض کرتا ہوں ہو سکتا ہے کہ میری ہی اصلاح ہو جائے

طب قدیم وجدید مانتی ہے کہ تحریکات اعصاب سے ملتی ہیں جس سے قلب کی حرکات میں کمی بیشی آتی یعنی قلب کی حرکات کبھی تیز ہو جاتی ہیں اور کبھی کم اس کی وضاحت فرمائیں اس کے علاوہ غدی اور اعصابی خلیات اپنی خوراک کیسے لیتے اس کی وضاحت فرمائیں اس کے علاوہ جب خون شریانوں سے لے کر غدد نا قلہ ترشہ کرتے ہیں وہ کیسے وضاحت فرمائیں پھر جو خون خلیات کی غذا بننے سے بچ رہتا ہے اسے غدد جاذبہ اٹھا کر ورید و میں پھینک دیتے ہیں اور وریدیں اس بچے ہوئے خون کو قلب کی طرف دھکیلتی ہیں یہ کیسے ہوتا ہے اس کی وضاحت فرمائیں امید غالب ہے کہ آپ جب ان سوالوں کی وضاحت فرمائیں گے تب آپ کو اپنے سوالوں کا جواب بھی مل جائے گا ان شاءاللہ اب مجھے یہ بھی دیکھنا ہے کہ آپ اپنی بات پر قائم رہتے ہیں یا نہیں آپ اپنی ہی دو باتو پر قائم نہیں رہے اب تیسری بات کی باری ہے

صفرا جگر میں پیدا ھوتا ھے جب ھم آپنی غذا میں گرم خشک اور گرم تر اغذیہ کا استعمال ضرورت سے زیادہ کریں گے۔ تو پھر صفرا بھی ضرورت سے زیادہ ھو گا جب تک صفرا اعتدال سے تجاویز کرے گا صفراوری علامات پیدا ھوں گی

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ کو یہ تو پتہ چل گیا ھے کہ ضعف ہمشہ تحلیل سے ھوتا ھے اور تحلیل ہمشہ صفرا۔ گرمی اور حرارت سے ھوتی ھے۔ اسی صفرا کی زیادتی خون کے زریعہ سے تمام اعضاء میں تحلیل پیدا کرتی ھے۔ اس تحلیل کو روکنے کے لیے ایک خون میں رطوبات کو بڑھانا پڑتا ھے اور اعصابی اغذیہ میں اضافہ کرنا پڑتا ھے۔ جس سے خون میں رطوبات کی پیدا ھوتی ھیں پھر ان رطوبات کو خون میں جذب کرنے کے لیے غدہ جاذبہ جس کا مزاج سرد ھے تقویت دینی پڑتی ھے۔ پہلے آپ یہ بات سمجھ لیں۔ کہ تری رطوبت بلغم یہ الگ خلط ھے۔ سردی برودت۔ سودا ۔ یہ الگ خلط ھے۔۔ خشکی۔ ریح۔ یبوست۔ تیزابیت۔ یہ الگ خلط ھے۔ صفرا۔ گرمی حرارت۔ یہ الگ خلط ھے ۔۔ ان اعضاء اور ارکان بھی الگ۔ الگ ھیں۔

نامعلوم حکیم صاحب

حکیم محمد عمر خاں صاحب نے ان کو چیلنج کیا ھوا ہے کئی جگہ پر لاجواب کر چکے ھیں

نامعلوم حکیم صاحب

کچھ ایسے لوگ ھوتے ھیں نہ خود کچھ جانتے اور سمجتے ھیں نہ کسی کو کچھ جاننے اور سمجنے دیتے ھیں۔ صرف آپنی عنا کا مسلہ بنا کر تحقیق اور دلیل سے بات کو بھی ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتے ھیں۔ جب ارکان چار ھیں۔ اخلاط چار ھیں مزاج چار ھیں۔ اور ٹشوز چار ھیں جو کہ صابر صاحب نے خود لکھا ھے۔ آگر ان سے کوئی بشری تقاضے کی وجہ کوئی بات رہ گئی ھے۔ اور مگر والوں نے ان کی بات کو حرف آخر بنا کر حقیقت۔ پر جو دلیل اور فلسفہ طب کے عین مطابق ھے اس کو ماننے کی بجائے پردہ پوشی کر رھے ھیں۔ ان لوگوں خاک ترقی کرنی ھے

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم آپ وقت ضائع نا کریں اگر آپ نے میری تحریریں پڑی ہوتی تو آپ کو یہ کہنے کی ضرورت ہی ناپڑتی کہ آپ یہ سمجھ لیں کہ الگ الگ خلطیں ہیں افسوس کا مقام ہے دعوہ آپ کرتے ہیں صابر صاحب پر اعتراض کا مگر آپ کو طالب علم کے سوالوں کی سمجھ نہیں آرہی میں نے کب کہا ہے کہ اخلاط الگ الگ نہیں ہیں وہ بات کریں جس پر آپ اعتراض فرمارہے ہیں جو چیزیں میں آپ کو بتارہاہوں اور بتاچکاہوں وہی آپ پہر مجھے بتانے کی کوشش کررہے ہیں محترم اس سے ثابت ہوتاہے کہ آپ صرف فلسفہ کا لفظ ہی جانتے مگر فلسفہ کی الف باسے بھی واقف نہیں ناہی آپ کی کوئی ذاتی تحقیق ہے آپ صرف ادر ادر سے لے کر باتیں بنارہے ہیں اور ناہی آپ افعال الاعضاء سے واقف ہیں باقی رہاتو ایک طرف میں نے جواوپر سادہ الفاظ میں طبّی کتب کے الفاظ لکھے ہیں آپ خو تو ان کی بھی سمجھ نہیں آرہی فلسفہ تو دور کی بات ہے اگر آپ کو سمجھ نہیں آرہی تو واضح کریں جیسے میں کہتاہوں کے مجھے آپ کی ان باتو کی سمجھ نہیں آرہی جو لوگ سمجھاناچاہتے ہیں وہ اس طرح الجھاوپیدا نہیں کرتے وہ دوٹوک بات کرتے ہیں میں نے جو سوال کیے ہیں ان پر بات کریں ان باتو کو چھوڑیں جو میں پہلے ہی کر چکاہوں اوپر میری تحریریں پڑھیں تو آپ کو پتہ چل جائے گا کے ان باتوں کی ضرورت نہیں میں پہر عرض کرتاہوں میرے سوالوں کی طرف آئیں وسلام راٹھور

نامعلوم حکیم صاحب

یہ اہل علم کے لیے ھے

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی ہاں یہ واقعہ ہی اہل علم کے لیے آپ کے لیے نہیں جنہیں طب مفرد اعضاء اور طب یونانی میں فرق نظر نہیں آتا جہاں طب یونانی کا ذکر صابر صاحب کرتے ہیں وہ آپ کو نظر آتاہے جہاں طب مفرد اعضاء کا ذکر کرتے ہیں وہ آپ

کو نظر نہیں آتا میں پھر عرض کر رہا ہوں میرے سوالوں کی طرف آئیں اگر نہیں سمجھ آرہی کہ دیں کہ سمجھ نہیں آرہی وسلام راٹھور

استاد محترم عبد الحکیم صاحب

اول تو ان صفحات میں طب یونانی کا دفاع کیا جارہا ہے ایلو پیتھی سے اور طب یونانی کی طرف سے طب مفرد اعضاء کی طرف سے نہیں پھر بھی آپ کا چوتھا عضوے رائیس کہاں گیا یہ بات تو آپ ہی کے خلاف ہے اگر آپ طحال کو عضوے شریف مانتے ہیں جو کے آپ نہیں مانتے دونوں صورتوں میں آپ ثابت کریں کے طحال کا مزاج سرد خشک ہے وہاں تو لکھا ہوا ہے کہ مانا گیا ہے یہ نہیں لکھا کہ میں مانتا ہوں آپ جتنا مرضی ادر ادر جائے میں پھر آپ سے سوالوں کے جواب ہی مانگتا رہوں گا یہاں ایک اور بھی بات آپ کے ذمے ہے کہ یہاں خون گرم تر لکھا گیا ہے وہ بھی بتائیں کہ آپ خون کو گرم تر مانتے ہیں اگر مانتے ہیں تو کیسے ثابت کریں کے سرخ رنگ گرم تر ہوتا سوالوں کی فہرست طویل ہوتی جارہی ہے میں اسی لیے پہلے بھی عرض کر رہا تھا کہ ایک اعتراض کر کے مسائل حل کریں مگر آپ سننے کو تیار ہی نہیں پھر عرض کرتا ہوں کہ سوالوں کی فہرست طویل کرنے کی بجائے ایک مسئلہ حل کریں باری باری آپ آسانی میں رہیں اور طالب علموں کو بھی آسانی ہو وسلام راٹھور

حکیم صاحب:

آپ حضرات پہلے وہ بحث مکمل کرلیں جو آپ نے شروع کی تھی معذرت کے ساتھ

استاد محترم عبد الحکیم صاحب

جی محترم اس طرح کی باتیں کر کے اپنی لایعنی باتو کو سچ ثابت نہیں کر سکتے حقیقت کی دنیا میں آئیں خوابوں کی دنیا سے نکلیں تاکہ آپ حقیقت نظر آئے ابھی تو آپ کی آنکھیں بند ہیں آپ کو یہ بھی معلوم نہیں کے آپ جس کے

پیروکار ہیں وہ کیا کہ رہاہے آپ نے اپنی آدانچ کی عمارت تعمیر کرلی ہے میرے سوالوں کی طرف آئیں وسلام

استاد محترم حکیم عبدالحکیم صاحب

یہ بھی بتائیں کہ وہ کونسافلسفہ طب کے عین مطابق ہے جو صرف آپ کو معلوم ہے کسی اور کو معلوم نہیں اور بعد میں آنے والوں نے کونسی چوٹی سر کی ہے سوائے اس کے ساری عمر اہل علم منہ چھپائے پھرتے رہے وسلام راٹھور

نامعلوم حکیم صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ محترم جناب حکیم عبیداللہ صاحب میرے ذہن میں یہاں پھر وہی سوال ابھر رہاہے لیکن اب میں سوال نہیں کرونگا کیونکہ استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب کا حکم ہے کہ ابھی سوال سنبھال کے رکھیں توان شاءاللہ جب انکی طرف سے حکم ہوگا توہم اپنے سوالات پیش کرینگے

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم۔سب سے بڑامسلہ خلط سوداکاھے جس کو طحال کی بجائے۔دل عضلات میں فٹ کیاگیاھے جبکہ طب کے قانون کے مطابق سوداآپنے سرد خشک مزاج کیوجہ سے ہڈیوں جیسے سرد خشک اعضاء کی غذابنتاھے نہ کہ خشک گرم دل عضلات کی غذا۔جب کہ صابر ملتانیؒ صاحب نے آپنے نظریا ثلاثہ میں سوداکاتعلق دل عضلات سے قائم کرکے عضلات کامزاج بنیادی طور پر خشک لکھاھے۔اور غدد کامزاج گرم۔اوراعصاب کامزاج ترتسلیم کرکے ان کی مناسبت سے ان کاتعلق چھ صورتیں بناتے ھیں۔مثلا۔اعصابی غدی۔تر گرم۔غدی اعصابی گرم تر۔غدی عضلاتی گرم خشک۔عضلاتی غدی خشک گرم۔اورآگے اسی اصول کے تحت۔عضلاتی اعصابی۔خشک تراور اعصابی عضلاتی ترخشک بنتاتھا۔مگر صابر صاحب اعصابی عضلاتی کوتر سرداور عضلاتی اعصابی کوخشک سرد بناتے ھیں۔جوکہ ہماری سمجھ میں نہیں کہ یہاں سردی کہاں سے آگئی ھےاوراس سردی کاتعلق کس عضوکے ساتھ ھے

۔پھر اخلاط چار ھیں اور ان کے اعضاء بھی چار ھیں اور ان کے مزاج بھی چار ھیں تو پھر ان اعضاء کا تعلق چھ صورتیں۔اور چھ مزاج کیسے پیدا ھوتے ھیں۔اور غدہ جاذبہ کو جگر کے ساتھ کیسے جوڑا گیا ھے

حکیم محمد عامر صاحب

معذرت خواہ ہوں صرف ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔کہ 10 دن ہو گیئے عبدالحکیم صاحب یہی پیش کر رہے کہ میں سودا کو عضلات کی خوراک نہیں مانتا۔اور آپ پھر یہی کہتے ہیں کہ سودا کو دل سے کیوں جوڑا گیا۔۔۔خدارا آپ پہلے انکا موقوف تو دیکھئیے۔۔۔آپ سمجھدار انسان ہیں پھر اصل بات پر کیوں نہیں آرہے؟؟؟

پورا گروپ انکی بات سمجھ رہا۔۔مجھ جیسانااہل بھی انکا موقوف سمجھ رہا۔۔مگر آپ کیوں نہیں سمجھ پا رہے یہ بات الجھار ہی ہے۔۔۔بھائی محترم قبلہ بزرگوار جناب عبید اللہ صاحب وہ سودا کو دل سے نہیں مان رہے تو آپ زبردستی کیوں انکی طرف سے سودا کو دل سے منسوب کر رہے؟

انکا جو سوال ہے وہ بالکل الگ ہے۔۔۔

سارے گروپ کا وقت اس طرح ضائع ہو گا۔۔آپ سے گزارش ہے کہ اصل مدعے پر آئیں۔۔۔وہ بھی آپکی طرح سودا کو ہڈی سے ہی جوڑ رہے۔۔۔مسئلہ سودا کا نہیں طحال کے عضو رئیس ہونے کا ہے جس کی طرف آپ آہی نہیں رہے۔۔گھوم پھر کر پھر سے زبردستی انکی طرف سے سودا کو دل سے منسوب آپ کر دیتے۔۔۔۔

امید ہے آپ برا منائے بنا میری بات سمجھ گیئے ہونگے۔۔۔۔آپ طحال کو عضو رئیس ثابت کریں اور اور سودا کو طحال کا مرکز یا اسٹور جو بھی آپ کا ماننا ہے وہ ثابت کیجئیے بس بات اتنی سی ہے۔۔۔امید ہے اب آپ سودا کو کھینچ کر دوبارہ دل کی طرف نہیں لے جائینگے بلکہ اسکو وہیں چھوڑینگے جہاں دونوں احباب متفق ہیں والسلام حکیم محمد عامر

استاد محترم عبدا لحکیم صاحب

جی محترم آپ پھر وہی بات کر رہے ہیں ناچ نا جانے آنگن ٹیڑا جو آپ نے کہا تھا تو میں نے عرض کیا تھا کہ مجھے ناچنا نہیں آتا اور آنگن ٹیڑا ابھی نظر نہیں آتا آپ اس کو سیدھا فرمادیں یہ میں دوبارہ عرض کر دیتا ہوں کہ میں بھی چہار ارکان آٹھ مزاج چہار اخلاط چہار خلیات مانتا ہوں مگر میرے ماننے اور آپ کے ماننے میں فرق یہ ہے کہ آپ آٹھوں مزاج فعلی اور حیاتی مانتے ہیں مگر میں دو مزاج غیر فعلی اور غیر حیاتی مانتا ہوں اور چھے مزاج فعلی اور حیاتی مانتا ہوں میں تین عضو رائیس مانتا ہوں طحال کو عضوے شریف مانتا ہوں اور آپ طحال سمیت چہار عضوے رائیس مانتے ہیں میں ہر عضوے رائیس کے دو دو خادم مانتا ہوں مگر آپ ہڈی کو اور جگر کو ایک ایک خادم دیتے ہیں میں مٹی کو یعنی سودا کو ترش نہیں مانتا میں ترشی عضلات کی خوراک مانتا ہوں آپ طحال میں سودا کو مانتے ہیں مگر میں طحال میں تزابیت مانتا ہوں آپ ترشی کو سرد مانتے ہیں مگر میں ترشی کو خشک مانتا ہوں آپ کے نزدیک صرف ایک فعلی عضو ہے مگر میں تین فعلی اعضاء مانتا ہوں یہ مختصر خاکہ فروق کا آپ کے درمیان اور میرے درمیان ہے یہ صرف ابتدائی ہے ورنہ آگے جہاں اور بھی ہیں آپ کے نزدیک صرف ایک فعل پھر لفظ افعال کو طبّی لغت سے نکال دینا چاہیے۔اور جگر کو ایک ہی خادم چاہیے اور ہڈی کو کسی خادم کی ضرورت ہی نہیں بس عضوے رائیس کی ہی ضرورت ہے بس عضلات اور اعصاب کو دو دو خادم کی ہی ضرورت ہے اور عضلات سے ترشی چھین کر آپ ہڈی کو دے رہے ہیں تو کیا ترشی ایسڈ نہیں میں ترشی اور تیزاب کو عضلات کے ساتھ جوڑتا ہوں سودا کو میں ترش نہیں مانتا یہ ہڈی کا مادہ مانتا ہوں یہ میں نے دوبارہ وضاحت کر دی ہے کہ آپ کو میری تحریریں پیچھے جا کر پڑھنے کی تکلیف نا کرنی پڑے اب میں پھر گزارش کرتا ہوں کہ آپ اپنا اور گروپ کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے یہ جو فروق عرض کیے ہیں ان کو بغور دیکھیں اور بردباری ان کی اصلاح فرمائیں جو آپ نے جدید ریسرچ کی ہے اس کی وضاحت عقلی اور نقلی دلائل سے عنایت فرمائیں زندگی کا کوئی علم نہیں کب ختم ہو جائے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی زندگی میں ہی حقیقت تک پہنچ جاوں اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین وسلام راٹھور

نامعلوم حکیم صاحب

راٹھور صاحب آپ سمجھنے کے موڈ میں نہیں یا حکیم صاحب کو تنگ کرنے کا ارادہ ہے ؟

نامعلوم حکیم صاحب

السلامُ علیکم ورحمتہ وبرکاتہ حکماء اطباء کرام اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ آپس کی نوک جھونک سے پرہیز کرنا چاہیے کسی کے پاس علم زیادہ ھوتا ھے تو کسی کے پاس تجربہ زیادہ ھوتا ہے آپکا تعلق طب برادری سے ہے برادری تو بہت پیاری ہوتی ہے معذرت کے ساتھ حکیم صابر علی بھٹی قصور

حکیم عبیداللہ صاحب

اسلام علیکم۔ سب سے پہلے۔ یہ اعصابی عضلاتی کو تر سرد۔ اور عضلاتی اعصابی کو خشک سرد لکھتے ھیں۔ وہ سردی کہاں سے آئی ھے۔ اس سردی کا تعلق کس اعضا سے ھے اور اس کارکن کون سا ھے اور کس اعضاء کی خلط ھے۔ معاملا حل ھو جائے گا۔

استاد محترم عبدا لحکیم صاحب

جی محترم آپ میری تحریریں پڑھتے ہیں تو محترم تھوڑا غور فرمائیں محترم میں کیا چاہتا ہوں میں تو اعتراضات پر بات کرنا چاہتا ہوں مگر جواب میں ان پر بات کی جاتی ہے جہاں اختلاف ہے ہی نہیں جہاں اختلاف ہی نہیں وہاں بات کرنے کا فائدہ کیا ہے تھوڑا غور فرمائیں میری آخری تحریر ہی کو دیکھ لیں میں نے کیا عرض کی ہے یا پھر جہاں میری غلطی معلوم ہوتی ہے آپ ہی بتادیں اور محترم میرے پاس اتنا وقت نہیں کے میں کسی کو تنگ کرتا رہوں اگر آپ مجھے جانتے یا میرے بارے جانتے ہیں تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ میں بحث مباحثے میں نہیں پڑتا مگر یہاں کچھ

باتو کی وجہ سے مجبوری میں بات کرنا پڑی میں آپ سے بھی گزارش کرتاہوں کہ آپ بھی سفارش فرمائیں کہ بات ان چیزوں پر کریں جن پر اعتراض بنتاہو جو باتیں مشترک ہیں ان پر بات کرنے کا کوئی مقصد ہی نہیں بنتا جہاں جہاں اختلاف ہے جو ابتدا میں ہی سامنے آتا ہے میں نے اس کی نشاندہی کی ہے آپ بھی دیکھیں اور غور فرمائیں وسلام

حکیم عبید اللہ صاحب

میں بھی مصروف آدمی ھوں لکھنے کے لیے وقت نہیں ملتا

حکیم صاحب

یہ جو غدہ جاذبہ کو جگر کے ساتھ جوڑتے ھیں۔ تو پھر یہ کوئی ایسی ادویہ کا نام بتائیں جو رطوبات کو جذب کرنے والی ھو اوراس کامزاج گرم ھو

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

تو محترم میں نے کب آپ سے کہاہے کہ آپ لکھاہوا اسنڈنا کریں میں تو عرض کر رہاہوں کہ جو اختلافی مسائل ہیں ان پر بات کریں جو باتیں مشترک ہیں ان پر بات کرنے کا کیا فائدہ صرف یہ لکھ دینا کے طحال عضوے رائیس ہے کیا یہ کافی اس طرح تو کچھ لوگوں نے تو خصیے کو بھی لکھاہواہے کہ وہ بھی اعضائے رائیسہ میں شامل ہیں تو کیا انہیں بھی مان لیا جائے نہیں محترم اعضائے رائیس ثابت کرنا پڑے گا کے وہ کن اصولوں پر اعضائے رائیسہ کہلواتے ہیں صرف کہنے سے تو اور بھی اعضاء کو عضوے رائیس کہا جاسکتاہے امید ہے کہ میری باتوں پر غور فرمائیں گے وسلام

حکیم صاحب

میں نے پہلے ایک عرض کی تھی کہ اس گروپ میں حکیم سعادت علی راحت صاحب کو ایڈ کرلیں۔

تاکہ یہ تمام معاملہ حل ھو جائے ان کا نمبر یہ ھے03007661978

استاد محترم عبدا لحکیم صاحب

محترم صرف کتابوں کے صفحات سنڈ کرنے کی بجائے اصل بات پر آئیں ایک آدمی جوٹ لکھ کر دنیا سے چلا گیا اب آپ اس کو پھیلانے کی ذمے داری پوری کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان تضادات کو ثابت بھی کریں اس طرح تو میں بھی آپ پر اعتراض کر سکتا ہوں کے آپ عبید اللہ نہیں آپ جو مرضی کریں میں نامانوں والی بات ہے محترم اصل بات کی طرف آئیں قانون سمجھائیں قانون فطرت کے مطابق وسلام راٹھور

حکیم عبید اللہ صاحب

محترم چار مفرد کیفیات سے اُٹھ مرکب مزاج بنتے ہیں مثلا

خلط ریح۔وات جب خلط سودا سے مرکب ہوتی ہے تو

-1مزاج خشک سرد بنتا ہے یعنی اجزاء ہوائیہ کی مقدار زیادہ اورا جزاء ارضیہ کی مقدار کم اسی طرح

خلط ریح وات جب خلط صفراء سے ملتی ہے تو خشک گرم مژاج پیدا ہوتا ہے

-2مزاج خشک گرم بنتا ہے یعنی اجزاء ہوائیہ کی مقدار زیادہ اورا جزاء ناریہ کی مقدار کم اسی طرح

-3مزاج گرم خشک بنتا ہے۔

یعنی اجزاء ناریہ (خلط صفراء) کی مقدار زیادہ اورا جزاء ہوائیہ (خلط ریح۔وات) کی مقدار کم اسی طرح

خلط صفراء اور خلط بلغم کے ملنے سے

-4مزاج گرم تر بنتا ہے۔

یعنی اجزاء ناریہ (خلط صفراء) کی مقدار زیادہ اور اجزاء مائیہ (خلط بلغم) کی مقدار کم اسی طرح

-5مزاج تر گرم بنتا ہے

جب اجزاء مائیہ (خلط بلغم) کی مقدار زیادہ اور اجزاء ناریہ (خلط صفراء) کی مقداذ کم اسی طرح

-6مزاج تر سرد بنتا ہے

جب خلط بلغم اور خلط سودا اس طرح ملتے ہیں کہ

اجزاء مائیہ (خلط بلغم) کی مقدار زیادہ اور اجزاء ارضیہ (خلط سودا) کی مقدار کم اسی طرح

-7مزاج سرد تر بنتا ہے

اس میں اجزاء ارضیہ (خلط سودا) کی مقدار زیادہ اور اجزاء مائیہ (خلط بلغم) کیمقدار کم اسی طرح

-8مزاج سرد خشک بنتا ہے

اس میں اجزاء ارضیہ (خلط سودا) کی مقدار زیادہ اور اجزاء ہوائیہ (خلط ریح۔وات) کی مقدار کم

حکیم عبید اللہ صاحب

چار بسیط (مفرد) کیفیات سے بننے والے مفرد اور مرکب مزاجوں کی حقیقت راحت سمپل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس پاکستان کی روشنی میں

محترم اطباء کرام قانون اربعہ طب مفرد اعضاء چار کیفیات سے آٹھ مرکب مزاج تسلیم کرتا ہے اور ہر خلط کے دو دو مزاج تسلیم کرتا ہے. مثلاً ہر خلط بسیط (مفرد) ہے

- 1 خلط بلغم اور اس کا رکن پانی صرف تر ہے

- 2 خلط صفرا اور اس کا رکن آگ صرف گرم ہے

- 3 خلط سودا اور اسکا رکن مٹی صرف سرد ہے

- 4 خلط ریح اور اس کا رکن ہوا صرف خشک ہے

(نوٹ): خون ایک خلط نہیں بلکہ چار اخلاط کے مجموعہ کا نام ہے جس کا مجموعی مزاج گرم تر ہے

جب یہ بسیط اخلاط اور بسیط ارکان باہم ملتے ہیں تو چار مزاج مفرد بالضد کیفیات کے ملنے سے پیدا ہوتے ہیں اور آٹھ مرکب مزاج ان چاروں کے باہم ایک دوسرے سے ملنے سے پیدا ہوتے ہیں. جن کی تفصیل اس طرح ہے .

چار متضاد کیفیات کے آپس میں ملنے سے بننے والے چار مفرد مزاجوں کی حقیقت

چار متضاد کیفیات کے آپس میں ملنے سے بننے والے چار مفرد مزاج

1- جب خشکی اور تری باہم متضاد کیفیات آپس میں مل کر مزاج بناتی ہیں تو اگر تری کے مقابلہ میں خشکی بڑھ جائے تو اسے مزاج مفرد خشک کہتے ہیں لیکن

2- اگر خشکی کے مقابلہ میں تری بڑھ جائے تو اس مزاج کو مزاج مفرد تر کہتے ہیں آسی طرح

3- جب گرمی اور سردی کی متضاد کیفیات باہم ایک دوسرے سے ملتی ہیں تو اگر سردی کے مقابلہ میں گرمی بڑھ جائے تو اس کو مزاج مفرد گرم کہتے ہیں .

4- اگر گرمی کے مقابلہ میں سردی بڑھ جائے تو اس کو مزاج مفرد سرد کہتے ہیں .

چاروں بسیط کیفیات کے آپس میں ملنے سے بننے والے آٹھ مرکب مزاجوں کی حقیقت

(ا)خشکی کے دو مرکب مزاج

1- خشک سرد

2- خشک گرم

(ب) گرمی کے دو مرکب مزاج

3- گرم خشک

4- گرم تر

(ج)تری کے دو مرکب مزاج

5- تر گرم

6- تر سرد

(د)سردی کے دو مرکب مزاج

7- سرد تر

8- سرد خشک

حکیم عبید اللہ صاحب

راحت سمپل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس سوال: اخلاط کیا ہیں

Elementry Liquid Tissues

جواب: اخلاط خلط کی جمع ہے جسکے معنی ملی ہوئی چیز کے ہیں اور اسکے اصطلاحی معنی مرکبات خون کے ہیں جن میں خون کے ہم مزاج عناصر باہم مخلوط ہوتے ہیں.

اخلاط کی تعریف

اخلاط چند ایسے ابتدائی حیاتیاتی مادے ہیں جو ہم مزاج عناصر کی ابتدائی ترکیب سے پیدا ہوتے ہیں یعنی جب عناصر جسم انسان میں غذاء کی صورت میں تحلیل ہوتے ہیں تو اخلاط بن جاتے ہیں. انہی ابتدائی حیاتیاتی مادوں سے حیوانی ذرات (Cells) کروموسومز. جینز. ڈی این اے. آر این اے. نیوکلیوٹائیڈز. ہر قسم کے جراثیم اور وائرس پیدا ہوتے ہیں .

انسان جو غذاء کھاتا ہے وہ عناصر سے مرکب ہوتی ہے یہ غذاء ہضم ہو کر جب اپنی صورت نوعیہ تبدیل کر لیتی ہے تو کیموس اور کیلوس کی صورت کے بعد اخلاط کی شکل اختیار کر لیتی ہے گویا اخلاط عناصر کی متبدل صورت ہیں جو غذاء کے استحالہ و ہضم کے بعد چند ایسے ابتدائی حیوانی مادوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں جنہیں طب یونانی میں اخلاط. طب ویدک میں دوش. طب اربعہ مفرد اعضاء میں حیاتیاتی مادے اور انگریزی طب میں ایلی مینٹری لیکوئیڈ ٹشوز کہتے ہیں. غذاء سے جو خون بنتا ہے وہ عناصر سے مرکب ہوتا ہے. خون میں ان عناصر کے چار ارکان اور ان کی چار کیفیات کے تحت ہم مزاج عناصر کے چار ہی اقسام کے اخلاط ترکیب پاتے ہیں جنہیں 1-صفراء 2-ریح. 3-بلغم 4-سوداء کہتے ہیں. خون انہی چار اخلاط سے مرکب ہے جس کا مزاج گرم تر ہے.

طب یونانی میں خلط ایک تر اور سیال جسم کو کہتے ہیں جو غذاء کے ہضم و استحالہ کے بعد سب سے پہلے تیار ہوتا ہے .

(نوٹ): لیکن طب یونانی کی اس تعریف کے مطابق جسم انسان میں صرف خون ہی ایک تر اور سیال جسم ہے جو غذاء کے پہلے استحالہ سے پیدا ہوتا ہے جس سے سارے جسم کو غذاء ملتی ہے. چنانچہ شیخ الرئیس بو علی سینا بھی کلیات قانون میں لکھتے ہیں کہ اصل غاذی خلط صرف خون ہی ہے جس سے سارے جسم کو غذاء ملتی ہے.. ڈاکٹر ہیلی برٹن

بھی خون کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ خون ایک ایسا تر اور سیال واسطہ (Fluid Medium) ہے جس کے ذریعہ جسم کے تمام انسجہ (Tissues) براہ راست یا بالواسطہ تغذیہ کرتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ خون میں ہر قسم کے انسجہ کے مادے پائے جاتے ہیں جن سے جسم انسان کا تغذیہ ہوتا ہے .

(کلیات علم الابدان صفحہ 98تا99 مصنف حکیم رحمت علی راحت رحمتہ اللہ علیہ محقق قانون اربعہ طب مفرد اعضاء(شاگرد رشید حکیم انقلاب دوست محمد صابر ملتانی رحمتہ اللہ علیہ)1956ء سے 1972ء تک صابر ملتانی رح کے شاگرد رہے اللہ پاک مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے. آمین ثم آمین

نامعلوم حکیم صاحب

صرف کاپی پیسٹنگ چل رہی علمی بات کوئی نہیں

حکیم عبیداللہ صاحب

راحت سمپل آرگینوپیتھک میڈیکل سائنس پاکستان کی تحقیق کے مطابق عضلاتی سوزش(عضلاتی مخاطی تحریک یعنی خشکی سردی) سے خلیہ یا سیل کے جسم کے حجم میں سکیڑ سے پیدا ہوتا ہے۔جب کسی خلیہ یا جسم میں خشکی سردی کو وجہ سے اس کے حجم میں سکیڑ پیدا ہوتا ہے تو اس کے جسم کے فضلات پوری طرح جسم سے باہر خارج نہیں ہوتے اس کے جسم میں کاربن بڑھ جاتی ہے اور اس کے مقابلہ میں خلیہ کے جسم کے حجم میں کمی سے نہ تو آکسیجن کی مقدار جسم کی ضروریات کے مطابق داخل ہوتی ہے اور نہ ہی غذاء جس سے جسم میں خشکی سردی سے حبس۔ قبض اور بیچینی بڑھ جاتی ہے۔خلیہ کے جسم میں کاربن کی زیادتی اور آکسیجن کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس سے خلیہ کے جسم میں سوزش واقع ہو جاتی ہے۔اس سوزش کا علاج خلیہ کے جسم میں گرمی تری سے تحلیل پیدا کر کے اس کے جسم کا سکیڑ اور سوزش دور کرنا ہے۔جب گرمی تری سے خلیہ کا سکیڑ ختم ہوتا ہے تو پھر خلیہ کے جسم میں آکسیجن اور غذا کی

کمی دور سوزش رفع ہو جاتی ہے۔ خشکی سردی کی خون میں زیادتی جو ہوئی تھی وہ اعتدال پر اُجاتی ہے اور خون کا مزاج گرمی تری پر واپس آجاتا ہے۔

اسی لئے جسم میں ہونے والی ہر قسم کی سوزش اور ورم کا فطری علاج خون میں گرمی تری پیدا کرنا ہے یعنی خون کا مجموعی مزاج جب پیدا ہو جائے گا تو جسم حالت صحت میں واپس اُجائے گا۔

حکیم عبید اللہ صاحب

راحت سمپل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس پاکستان

سوال 1: جسم میں تحریک کا مقام کیا ہے اور کیفیات اربعہ میں سے کس کیفیت سے تعلق اس کا تعلق ہے؟

سوال 2: جسم میں تحریک کی کتنی اقسام ہیں اور ان کی تشخیص کس عضو رئیس سے اُسانی کے ساتھ کی جاسکتی ہے؟

سوال 3: تحریک سے کون کون سی علامات پیدا ہوتی ہیں جن کو مرض کا نام دیا جاسکتا ہے؟

حکیم عبید اللہ صاحب

سوال 2 جواب: راحت سمپل آرگینو پتھک میڈیکل سائنس پاکستان

محترم تحریک کے مقام پر مرض کی علامات ہوتی ہیں اور ایک وقت میں جسم اور خون میں صرف اور صرف ایک ہی فعل کی علامات پائی جاتی ہیں۔ جب دل و عضلات اور جسم مین گرمی سے تحلیل یا تری سے تسکین یا پھر سردی سے تخدیر کی علامات پیدا کی جائیں گی تو وہ اس تحریک سے پیدا ہونے والی سوزش یا ورم کا بالترتیب تحلیل سے علاج بالامالہ۔ تسکین سے علاج بالضد اور تخدیر سے علاج بالرادع یا علاج بالجذب ہو گا

حکیم عبید اللہ صاحب

محترم شاہ صاحب! جسم میں تحریک صرف اور صرف عضلاتی مزاج (خشک مزاج) کی اغذیہ وادویہ سے کھانے سے صرف اور صرف دل وعضلات میں ہوگی۔

تحریک حرکت کا نام ہے اور اس کا تعلق دل وعضلات اور مسکولر ٹشوز سے ہے۔ حرکت صرف اور صرف دل وعضلات کا کام ہے

امور طبیعہ کے مطابق تحریک کا تعلق رکن ہوا سے

مزاج خشک سرد (جس سے عضلات سکڑتے ہیں) یا مزاج خشک گرم (جس سے عضلات پھیلتے ہیں (

تحریک کا تعلق بمطابق طب یونانی خلط دم سے ہے اور بمطابق راحت سمپل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس پاکستان

تحریک کا تعلق خون میں نصف سے زائد موجود اجزاء ہوائیہ (خلط ریح۔ وات) سے ہے

خلط دم (ریح۔ وات) کا تعلق دل وعضلات اور مسکولر ٹشوز سے

تحریک کا تعلق روح حیوانی اور دل وعضلات کی قوت حیوانی سے ہے جس سے عضلات میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے تحریک حرکت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اور تحریک کیفیات اربعہ میں خشکی سے پیدا ہوتی ہے۔

نوٹ: کیفیات اربعہ کے تمام افعال صرف اور صرف دل وعضلات ہی میں پیدا ہوتے ہین جیسے

-1 خشک چیزین کھانے سے عضلات میں تحریک

-2 گرم چیزیں کھانے سے عضلات میں تحلیل

-3 تر چیزیں کھانے سے عضلات میں تسکین

-4 سرد چیزیں کھانے سے عضلات مین تخدیر پیدا ہوتی ہے۔

حکیم عبید اللہ صاحب

محترم افعال اربعہ

خشکی سے تحریک

گرمی سے تحلیل

تری سے تسکین

سردی سے تخدیر

ان سب افعال کا منبع و مرکز دل اور جسم کے عضلات ہیں

نامعلوم حکیم صاحب

عبید اللہ بھائی آپ ہنس راج شرما جالندھر کی کتاب ہے ایک تو سادہ اردو میں ہے اس کو اپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں

یہ حکیم عبدالحکیم صاحب کو پریشان نا کریں بزرگوں سے دعائیں لی جاتی ہیں نا کہ بددعائیں

حکیم عبداللہ صاحب

راحت سمپل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس پاکستان (قانون اربعہ طب مفرد اعضاء میں دل کی اہمیت)

-1 تمام روحانی اور جسمانی صحت اور مرض کا منبع و مرکز دل ہے.

-2جو بھی غذاء کھائی جاتی ہے اس کا خون بن کر دل میں شامل ہو کر تمام جسم کو غذاء مہیا ہوتی ہے. اور جسم کے ٹشوز کے فضلات خون میں شامل ہو کر پھیپھڑوں گردوں اور جلد کے ذریعہ خارج ہوتے ہیں

-3صحت اور مرض کی تشخیص کا ذریعہ دل ہے. 4-خشک اغذیہ کھانے سے دل ہی میں خشکی پیدا ہو کر خون کے ذریعے تمام جسم کے اعضاء میں پہنچتی ہے.

-5 گرم اغذیہ کھانے سے دل میں گرمی پیدا ہو کر خون کے ذریعے تمام جسم کے اعضاء میں پہنچتی ہے .

-6تر اغذیہ کھانے سے دل میں تری پیدا ہو کر خون کے ذریعے تمام جسم کے اعضاء میں پہنچتی ہے.

-7سرد اغذیہ کھانے سے دل میں سردی پیدا ہو کر خون کے ذریعے تمام جسم کے اعضاء میں پہنچتی ہے .

-8ہم جس کیفیت کی بھی غذاء کھاتے ہیں اس کا نتیجہ دل میں پیدا ہو کر وہی کیفیت جسم کے تمام اعضاء میں پہنچتی ہے .

-9نبض بھی دل کا حال بیان کرتی ہے کہ دل و خون میں کونسی کیفیت غالب ہے. چہرہ اور جسم کی رنگت بھی دل میں موجود کیفیت کا آئینہ ہوتی ہے .

-10فرمان باری تعالیٰ ہے .

فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا .

ان کے دلوں میں بیماری ہے. اللہ کے قانون (جو چیز دل میں ہوتی ہے وہ دوران خون کے ذریعے تمام جسم میں پھیل جاتی ہے) نے ان کہ بیماری بڑھادی

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور بیشک انسانی جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے جب وہ تندرست ہوتا ہے تو

سارا جسم تندرست ہوتا ہے اور جب وہ بیمار ہوتا ہے تو سارا جسم بیمار ہوتا ہے. جان لو وہ انسان کا دل ہے.

جب دل میں مرض کا مادہ ہو گا تو وہ دل ہی میں نہیں رہے گا اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ دل سے خون کے ذریعے تمام جسم میں پھیل جائے گا. اور اگر دل میں آنے والا خون صاف ہو گا تو اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق وہ صاف خون تمام جسم میں پھیل کر تمام جسم کو تندرست کر دیگا.

اس لئے روحانی وجسمانی صحت وامرض کا منبع ومرکز دل ہے .

-11 کیفیات کے اعتدال کا نام صحت ہے اور بے اعتدالی مرض کا باعث بنتی ہے .

(خشکی ہی کیوں مرض کا باعث ہے)

دل کا ذاتی مزاج خشک ہے. جب ہم خشک تیزابی مزاج والی غذائیں کثرت سے کھائیں گے تو دل میں موجود طبعی خشکی اعتدال سے بڑھ جائے گی اور تحریک سے ہوتی ہوئی سوزش. ورم کی منازل طے کرتی ہوئی نزلہ (السر. قرحہ ناسور... ورم کی نزلی صورتیں) اور پھر کینسر کی شکل اختیار کر جائے گی .

چونکہ دل کا ذاتی مزاج خشک ہے. اس میں گرمی. تری اور سردی شامل نہیں اس لئے باقی تینوں کیفیات کی زیادتی نہیں ہوتی بلکہ وہ تینوں کیفیات سوزش ورم اور نزلہ وکینسر کا علاج ثابت ہو نگی .

گرمی سے دل میں تحلیل سے ضعف ہو گا

تری سے دل میں تسکین سے ضعف وسستی ہو گی اور

سردی سے دل میں تخدیر سے ضعف ہو گا .

ضعف کا علاج دل کو تحریک دینا ہے .

جدید میڈیکل سائنس نے بھی اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ تمام امراض کا تعلق تیزابیت سے ہے اور کھاری مزاج میں بیماری نہیں پائی جاتی

جسم میں تیزابیت کا تعلق دل وعضلات اور مسکولر ٹشوز سے ہے. اس لئے تمام امراض دل وعضلات میں خشکی کی سٹیپ بائی سٹیپ زیادتی سے سوزش. ورم. نزلہ اور کینسر میں تبدیل ہوتے ہیں

حکیم صاحب

میں توخود اس تحلیل سے گزرا ھوں۔ غدہ ناقلہ کی تیزی سے مجھ کو ورم حجاب القلب۔ خفقان القلب۔ میں دو سال تک بیمار پڑا رہا میرا وزن 80 کلو سے کم ھو کر 55 کلو رہ گیا۔ میں 3 بار حکیم شائین رفیق صاحب کے پاس۔ 2 بار حکیم تھانوی صاحب کے۔ اور محترم ظفر عباسی صاحب کے پاس۔ بھی گیا لیکن کسی کی سمجھ میں نہ آسکا میرے دل کی پلس 110 سے 120 تک اور بلڈ پریشر لو اوپر والہ 80 یا 70 اور نیچے والہ 60 یا 50 تک ھو جاتا۔ اور میرا حال آپ محترم ظفر عباسی صاحب سے پوچھ لیں کیا تھا۔ گرم خشک اور گرم تر علاج کی وجہ سے تحلیل تھی۔ جو کہ صرف غدہ جاذبہ کو ٹھیک کرنے سے بغیر کسی ادویہ سے ٹھیک ھو گیا تھا۔ علاج کیا کیا۔ صرف سیب اور کیلا۔ کھا کر ٹھنڈا دودھ پینے دو سال کا بیمار 15 روز میں تمام علامات دور ھو گئیں۔ میں بھی پہلے 1918 تک ثلاثہ ھی پر تھا لیکن جب سے اربعہ کا مطالہ کیا تو سب راز کھلتے گے۔ اب الحمد اللہ پہلے علاج میں بہت سی کامیابی نصیب ھوئی

حکیم صاحب

حکیم عبید اللہ بھائی میں دونوں بھائیوں کی گفتگو کئی دنوں سے لہو گرم رکھنے کا ہے اک بہانہ کے مصداق پڑھ رہا ہوں ۔ میری عرض داشت بھی پڑھ لیں۔ جدید میڈیکل سائنس کی رو سے کنکٹیو ٹشو میں نیوکلس نہیں ہوتا جو کہ زندگی کو کنٹرول کرتا ہے لہذہ وہ زندگی کے افعال کو چلا نہیں سکتا اس لیے وہ طحال کو نہیں بنا سکتا۔ طحال کا خلیہ غدد ہے یہ

لیمفیٹک سسٹم کا جزا عظم ہے۔ یہ تمام جسم سے لیمف نوڈز کے ذریعہ لیمف کو جذب کر کے پر اسس کرتا ہے۔ جبکہ کچھ لیمف ڈائریکٹ جگر میں بھی جاتاہے اس لیے جن لوگوں کے طحال آپریشن سے نکال دیے جاتے ہیں وہ زندہ رہتے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ عضو رئیس نہیں ہے۔ جبکہ تین عضو رئیس کو جسم سے علیحدہ کر دیا جاے تو موت یقینی ہے۔

امید ہے اس بحث کو یہیں ختم کر دیا جائے گا۔ اگر آپ یارا ٹھو صاحب مزید وضاحت چاہیں تو راولپنڈی میں میری طرف سے آپ کو کھانے کی دعوت ہے جس میں آپ کی خدمت میں ثبوت کے طور جدید بکس بھی پیش کی جائیں گی

استاد محترم عبد الحکیم صاحب

جی محترم کرنل صاحب آپ کی بات درست ہے مگر کیا کریں موصوف کی بات میں سمجھ گیا ہوں وہ خود کچھ نہیں دیکھ سکتے ان کی آنکھیں وہ دیکھ رہی ہیں جو اربعہ والے لکھ رہے ہیں یا لکھا ہوا پہلے بھی آپ کے سوال کا جواب نہیں دیا گیا وہ اب بھی نہیں دیں گے یہ جدید تحقیق ہے وہ تو معمولی اور ابتدائی باتو کا جواب نہیں دے رہے تو آپ کی بات کا کیا جواب دیں گے و سلام راٹھور

استاد محترم عبد الحکیم صاحب

جی محترم عبید اللہ صاحب کیا کسی طبیب کی سمجھ میں مرض کا نا آنا اصول علاج بن سکتا آپ جو یہ بتا رہے ہیں کہ کیلا اور سیب کھا کر علاج کیا تو محترم اگر آپ کو اصول علاج کا علم ہوتا تو آپ یہ بات کبھی بھی نا کرتے مریض کا ٹھیک ہونا یا نا ہونا کوئی دلیل نہیں بنتا یہ تو اکثر دیکھنے میں آیا کہ مریض بڑے بڑے حکماء ٹھیک نہیں ہوا مگر ایسے بندے دوا دی جو طب کی الف با بھی نہیں جانتا تو مریض ٹھیک ہو گیا کسی قانون کی بات کریں و سلام راٹھور

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم کیا بات ہے آپ کی آپ تو ایک طرف دار چینی لسی میں ڈال کر پلا رہے ہیں اور دوسری طرف ہومیو کا کچلہ دے رہے ہیں کیا یہی حکمت ہے

استاد محترم عبدالحکیم صاحب

جی محترم ان تحریروں سے معلوم ہوتا ہے کہ نظریہ اربعہ والے اب چہار فعلی اعضاء کے انکاری ہو کر صرف ایک پر آگئی ہیں چلیں کوئی بات نہیں پہلے سوالوں کا جواب تو نہیں ملا اب آپ اسی قانون کے تحت ہی سمجھا دیں کہ عضلات کی وجہ سے حرارت جسم میں پھیل رہی ہوتی ہے کیونکہ تحریک تو صرف عضلات میں ہی ہوگی تو پھر جگر جب سکڑے گا یا پھولے گا تو کیسے اس کی ہی وضاحت فرمائیں اور ہاں کسی قانون اور اصول کے تحت وضاحت فرمائیں

حکیم عبیداللہ صاحب

پہلے آپ بچے کو پلا کر دیکھیں۔ دوائی استعمال کریں۔ ان شاءاللہ یہ میرا سالوں کا تجربہ۔ ہر دوا کے دو ایکشن ھوتے ھیں۔ ایک اس کا پرائمری ایکشن اور دوسرا سیگنڈری۔ ایکشن۔ مثلا۔ جمال گوٹہ کا پرائمری جلاب۔ مسہل ھے اور اس کا سیگنڈری ایکشن اسہال۔ کو روکنا ھے جس کو علاج بلمثل۔ ھومیو پیتھی کہتے ھیں۔ نکس وامیکا آپنے سیگنڈری ایکشن معدہ کو ٹھیک کرتا۔ اور قوت جاذبہ کی وجہ اسہال کو روکتا ھے۔

حکیم صاحب

السلام علیکم شفا من جانب اللہ ہے یہ رزق کی تقسیم ہے جو ہماری سمجھ سے بالا تر ہے قرآن کریم کو پڑھو اسلام کے ابتدائی دور کو سامنے رکھو اس وقت کے حالات کو پرکھو موجودہ دور کو سامنے رکھو تو کیا اس دور میں دشمن کا مقابلہ

تلوار یا نیزوں سے کیا جا سکتا ہے؟ ہر گز نہیں

اسی طرح طب کو بھی ایلو پیتھی کے مقابلے میں لانے کے لئے بہت محنت کی ضرورت ہے یہی اختلاف ہمیں کسم پرسی کی طرف دھکیل رہی ہے

اس بچے کا معدہ کمزور۔ دودھ میں آدھا پانی اور ایک ٹکڑا ادار چینی کا ڈال کر اچھی طرح اوبال کر پھر پلائیں۔ ان شاء اللہ دودھ ہضم ھونے لگے گا اور ساتھ نکس وامیکا 30۔ ایک قطرہ ایک چیچ پانی ڈال کر 2 ٹائم دیں۔

استاد محترم عبدا لحکیم صاحب

جی محترم عضلات کی تحریک کیوجہ تمام اعضاء میں خشکی بڑھتی ھے۔ جس سے اعضاء میں سکیڑ پیدا ھوتا ھے ۔ حرارت صفرا سے بڑھتی ھے۔ جس سے اعضاء پھیلتے ھیں۔ حرارت۔ اور گرمی پھیلتے ھیں سکیڑتے نہیں

صفرا گرمی اور حرارت جگر میں پیدا ھوتی ھے۔ عضلات میں نہیں

حکیم صاحب

عضلاتی تحریک سے جسم اور چہرے کا رنگ سرخ۔ آنکھیں سرخ۔ خون سے تمام اعضاء سے سرخی ٹپکتی ھے سیاھی نہیں۔ کیونکہ عضلات کا مرکز دل جو کہ دموی مزاج پر دلالت کرتا ھے۔ سیاھی۔ اور چہرے پر سیاہ داغ سردی خشکی ۔ سودا۔ جو کہ غدہ جاذبہ۔ جس کا مرکز طحال۔ اور رکن مٹی۔ مزاج سرد ھے اور ہر مزاج میں دو کفیات پائی جاتی ھیں ۔ ایک سرد تر۔ اور دوسری سرد خشک اور ہر اعضاء آپنے مزاج میں آپنی خلط کو غالب رکھتا ھے۔ چاہئے کیمیائی کفیت ھو یا مشینی۔

حکیم صاحب

اس زوال میں ایک بہت بڑا کردار اطباء کا ہے

نامعلوم حکیم صاحب

اس بحث کا کوئی فائدہ نہیں۔اس کی حیثیت بحث برائے بحث سے زیادہ کچھ نہیں۔

حکیم صاحب

اس لیے تو ھم کہتے ھیں کہ ثلاثہ والے جو اعصابی عضلاتی کو تر سرد۔اور عضلاتی اعصابی کو خشک سرد کہتے ھیں۔وہ آپنی سردی کہاں سے لائے ھیں اس کا مرکز اور اعضاء کہاں ھے اور اس کارکن کون سا ھے

حکیم صاحب

اگر صابر صاحب سے بشری تقاضے کی وجہ سے کوئی غلطی ھو گئی ھے یا ان اصل نظریا آپ نے سمجھ سکے تو پھر تحقیق اور ریسرچ کریں

نامعلوم حکیم صاحب

جو اصول حضرت صابر ملتانی رحمتہ اللہ نے وضع کر دیے ہیں اس کے بعد اس بحث کی کیا حیثیت

حکیم صاحب

محترم عبید اللہ صاحب آپ کی باتوں کا نہ سر ہے نہ پیر بس آپ تنقید برائے تنقید میں لگے ہوے ہیں اور سب لوگوں کا وقت ضائع کر رہے ہیں آپ نہ تو کچھ سمجھ رہے ہیں اور نا سمجھانے کے قابل ہیں آپ نے کہا تھا کہ آب گروپ

میں کچھ دینے آئے ہیں مگر آپ نے گروپ میں صرف بے مقصد بحث کی ہے اور اس گروپ کی مثبت سرگرمیوں کو روک کر بے مقصد بحث میں الجھار کھا ہے

استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم عبیداللہ صاحب آپ کی اس تحریر نے ثابت کر دیا ہے کہ آپ گدھے کے سر پر سینگ سجانے کی کوشش کر رہے ہیں کبھی آپ سردی سے سکیڑ پیدا کرتے اور کبھی خشکی سے سکیڑ پیدا کرتے ہیں چلیں مان بھی لیتے ہیں کے خشکی تمام اعضاء میں پھیلتی تو محترم پھر تمام اعضاء میں سکیڑ آنا چاہیے اور تسکین سے تمام اعضاء کو سکڑ نا چاہیے مگر ایسا تو کبھی نہیں ہوا جب بھی دیکھا گیا ہے ایک ہی عضو میں سکیڑ ہوتا ہے اس لیے میں معذرت کی ساتھ عرض کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر کے میں نے اپنا اور گروپ کا وقت ہی ضائع کیا ہے ہاں میں یہ ماننے پر مجبور ہوں کہ آپ لوگ صرف اعتراضات ہی کر سکتے ہیں کسی سوال کا جواب نہیں دے سکتے اور ناہی اپنی تحقیقات کو اصولی سائنسی طور پر پروف کر سکتے اس لیے میں نے آپ سے بات کر کے حجت قائم کر لی ہے کہ دوسرے دوستوں کا وقت ضائع کرنے کی بجائے خاموشی ہی بہتر اللہ حافظ تمام گروپ ممبران سے معذرت کے میری وجہ سے آپ کا قیمتی وقت ضائع ہوا اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین والسلام راٹھور

نامعلوم حکیم صاحب

انتہای معذرت کے ساتھ ایک لطیفہ جناب حکیم محترم عبیداللہ صاحب کے نام جنہوں نے اتنے دن

مکرم اساتذہ کرام اور دیگر حکماء وطلباء کا وقت برباد کیا

نامعلوم حکیم صاحب

(ھنسنا_منع_ھے) ایک طالب علم کو استاد نے امتحان میں فیل کر دیا. طالب علم شکایت لے کر پرنسپل کے پاس چلا گیا کہ مجھے غلط فیل کیا گیا ہے پرنسپل نے استاد اور طالب علم دونوں کو بلالیا اور استاد سے فیل کرنے کی وجہ پوچھی استاد صاحب نے بتایا کہ اس لڑکے کو فیل کرنے کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہمیشہ موضوع سے باہر نکل جاتا ہے جس موضوع پر اسے مضمون لکھنے کو دیا جائے اسے چھوڑ کر اپنی پسند کے مضمون پر چلا جاتا ہے.

پرنسپل نے کوئی مثال پوچھی تو استاد صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ میں نے اسے بہار پر مضمون لکھنے کو کہا تو وہ اس نے کچھ اس طرح لکھا

موسم بہار ایک بہت ہی بہترین موسم ہوتا ہے اور اس کے مناظر بہت ہی دلنشین ہوتے ہیں۔اس موسم میں ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہوتی ہے اور سبزے کی بہتات ہو جاتی ہے، اس موسم کو اونٹ بہت پسند کرتے ہیں اور اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک وپیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وغیرہ وغیرہ

پرنسپل صاحب نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ مناسبت کی وجہ سے بہار کی بجائے اونٹ پر لکھ بیٹھا ہو آپ اسے کوئی اور موضوع دے کر دیکھتے

استاد صاحب نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ اس سے کہا کہ تم اس طرح کرو کہ جاپان میں گاڑیوں کی فیکٹری پر مضمون لکھو۔اس طالب علم نے جو مضمون لکھا وہ کچھ اس طرح تھا جاپان ایک ترقی یافتہ ملک ہے اور گاڑیوں کی صنعت میں اس کو منفرد و اعلی مقام حاصل ہے۔جاپان دنیا میں پہلے نمبر پر ہے گاڑیاں برآمد کرنے میں۔ہمارے ملک میں بھی زیادہ تر گاڑیاں جاپان کی استعمال ہوتی ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں پیٹرول کی قیمت بہت زیادہ

ہےاس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم سواری کے لیے اونٹ کا استعمال کریں اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔ اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک وپیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پرنسپل بہت حیران ہوا اس نے کہا کہ شاید سواری کی وجہ سے ایسا ہو گیا ہے، آپ بالکل ہی کوئی الگ موضوع دے کے دیکھتے۔ استاد صاحب نے کہا جی ایک دفعہ میں نے بالکل ہی الگ موضوع دیا جس میں اونٹ کا ذکر آنا ہی ناممکن تھا میں نے اسے کمپیوٹر پر مضمون لکھنے کو کہا لیکن اس نے جو مضمون لکھا وہ کچھ اس طرح تھا

کمپیوٹر ایک نہایت ہی حیران کن ایجاد ہے۔ جو کام پہلے سالوں میں نہیں ہوتے تھے وہ آج سکینڈوں میں ہوتے ہیں ۔ کمپیوٹر کا انسانی زندگی پر بہت بڑا احسان ہے۔ آج کل کی نئی نسل کمپیوٹر کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہیں۔ اس کا استعمال زیادہ تر وہ لوگ کرتے ہیں جو تعلیم یافتہ ہوں۔ لیکن جہاں تک غیر تعلیم یافتہ طبقے کا تعلق ہے تو وہ کمپیوٹر پر توجہ نہیں دیتے کیوں کہ وہ اور سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں۔ بالخصوص صحراوں میں جو بدھوں رہتے ہیں ان کو تو کمپیوٹر کا الف سے با نہیں پتہ۔ لہذا ہمارے علاقے میں یہ لوگ زیادہ تر وقت اونٹ کے ساتھ گزارتے ہیں۔ اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔ اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک وپیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پرنسپل نے یہ سنکر کہا کہ پھر تو آپ نے ٹھیک فیل کیا، پھر طالب علم سے کہا کہ میں آپ کو ایک موقع دیتا ہوں آپ یہیں بیٹھ کر ایک مضمون لکھو جو موضوع سے ادھر ادھر نہ ہٹے، طالب علم مان گیا اور پرنسپل نے اسے ایک روڈ ایکسیڈنٹ پر مضمون لکھنے کو کہتا ہے تو طالب علم یوں مضمون لکھتا ہے

ایک دفعہ میں ریاض سے مکہ جا رہا تھا۔ میرے پاس ٹویوٹا کرسیڈا گاڑی تھی جو بڑی مست تھی۔ میں جناب ہائی وے پر بہت ہی تیز رفتاری کے ساتھ جا رہا تھا میں ایسے علاقے سے گزر رہا تھا جہاں پر اونٹ روڈ کراس کرتے ہیں۔ اور اونٹ کی خاص بات یہ ہے کہ وہ نہ ہی گاڑی سے ڈرتا ہے اور نہ ہی دور ہٹتا ہے۔ اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔ اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب پرنسپل صاحب نے یہ مضمون پڑا تو سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور کہا کہ تمہارا کوئی علاج نہیں اور اس کو فیل کر دیا۔ اب جناب اس شاگرد کا شک یقین میں بدل گیا کہ اس کے ساتھ ضرور بالضرور ظلم ہوا ہے اور اس نے محکمہ تعلیم کو ایک درخواست لکھی

جناب عالی

میں اپنی کلاس کا ایک نہایت ہی ذہین طالب علم ہوں اور مجھے سالانہ امتحان میں جان بوجھ کر فیل کر دیا گیا ہے،
میرے استاد نے میری قابلیت کی وجہ سے مجھے فیل کیا ہے، جناب میں نے اپنے استاد کے ناقابل برداشت رویے پر ایسے ہی صبر کیا جیسے اونٹ اپنے مالک کے ستانے پر صبر کرتا ہے۔ مالک اونٹ سے اپنے کام بھی نکلواتا ہے اور اس کو ستاتا بھی ہے۔ اور ہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔ اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں اسکی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ منی لانڈرنگ کے کام بھی آتا ھے.

استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب

جی محترم اطباءاکرام ایک گروپ یہ گفتگو ہورہی تھی اب یہ گروپ میں سنڈ کی گئی ہے سب ساتھی اس کا مطالعہ کریں یہ ثلاثہ اور اربعہ کا مسئلہ بناہوا ہے میری اور حکیم عبیداللہ صاحب کی گفتگو کے درمیان کچھ ساتھیوں کے کمنٹس بھی ہیں مطالعہ کے بعد کمنٹس بھی دیں اور بتائیں کیا سمجھ آئی ہے وسلام راٹھور

نوٹ: استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب کے آخری میسج کے بعد یہ چند ساتھیوں کے میسج آئے۔

حکیم جمشید کھوکھر صاحب

السلام علیکم استاد محترم آپ نے ہمارا کوئ وقت ضائع نہین کیا بلکہ آپ کی باتوں سے ھم نے بہت کچھ سیکھا ہے۔۔۔ آپ معزرت کرکے ہمیں شرمندہ نہ کریں۔اللہ پاک آپکو لمبی زندگی صحت اور تندرستی والی عطافرمائے۔آمین

حکیم عبیداللہ صاحب

راحت سمپل آرگینوپیتھک میڈیکل سائنس پاکستان

کیفیات اربعہ کے افعال

(امور طبیعہ کی روشنی میں)

ہر کیفیت کااثر دل وعضلات پر بذریعہ خون ہوتاہے۔خون سارے جسم پر سوار ہمہ تن گردش میں ہے جسم میں موجود سر سے لے کر پاؤں تک تمام اعضاء کو غذاء پہنچاتااوران کے افعال کو کنڑول کرتاہے۔

- (1)ارکان اربعہ

جوہر جب مادہ میں تبدیل ہوتا ہے تو کیفیات جوہر سے مادہ میں تبدیل وہ جاتی ہیں جن سے مادہ ٹھوس۔ مائع۔ گیس اور نار چار حالتوں میں تبدیل ہو کر مادہ کے چار ارکان

مٹی۔ پانی۔ ہوا اور آگ

کی شکل اختیار کر لیتا ہے یہ ارکان مادہ میں کیفیات کی تبدیلی سے ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہو کر ایک سے دوسرے رکن میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

جوہر سے مادہ کیسے پیدا ہوتا ہے۔ مادہ سے ارکان اور ارکان سے عناصر کیسے وجود میں آتے ہیں اور ترتیب عناصر سے زندگی کا ظہور کیسے ہوتا ہے؟

ان امور کو طب میں امور طبیعہ کہتے ہیں جو طبیعت انسانیہ کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔

- (2) مزاج

مزاج ایک ہیئت ترکیبی (ملی ہوئی کیفیت) کا نام ہے جو ارکان اربعہ کے باہم آمیزش کرنے سے پیدا ہوتی ہے چنانچہ جب چاروں ارکان ایک دوسرے سے آمیزش کرتے ہیں تو ان کی چاروں متضاد کیفیات کی باہم فعل وانفعال ۔اثر و متاثر اور کسر وانکسار کے بعد جو ایک ملی جلی کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کا نام مزاج ہے۔

انسان جو غذاء کھاتا ہے وہ چار قسم کے ارکان (آگ. ہوا۔ پانی مٹی) اور چار ہی قسم کی کیفیات سے مرکب ہوتی ہے وہ خون میں بھی چار ہی قسم کے

ہم مزاج عناصر کے آمیزے یعنی اخلاط (بلغم۔ صفراء۔ سودا۔ ریح) تیار کرتی ہے۔

- (3) اخلاط کی تعریف: اخلاط خلط کی جمع ہے جس کے معنی ملی ہوئی چیز کے ہیں اور اس کے اصطلاحی معنی مرکبات خون کے ہیں۔ جن میں خون کے ہم مزاج عناصر باہم مخلوط ہوتے ہیں۔

خوراک کے

1- اجزاء ہوائیہ سے خلط ریح (وات)

2- اجزاء ناریہ سے خلط صفرا (پت)

3- اجزاء مائیہ سے خلط بلغم (کف)

4- اجزاء ارضیہ سے خلط سودا (آم)

(نوٹ:) خون ایک خلط نہیں بلکہ چار اخلاط (بلغم۔ صفراء۔ سودا۔ اور ریح) کے مرکب کا نام ہے۔ تمام ٹشوز یا مفرد اعضاء کو غذاء صرف خون ہی سے ملتی ہے کیونکہ خون چار اخلط سے مرکب ہے۔

خون انہی چار اخلاط (جنہیں ایلیمنٹری لیکوئیڈ ٹشوز کا نام دیا جاتا ہے) کا مرکب ہے۔

(4) اعضاء -

قانون: چار اخلاط جب مجسم ہوتے ہیں تو ان سے چار ہی قسم کے مفرد اعضاء (انسجہ۔ ٹشوز) بن جاتے ہیں.

1- مسکولر ٹشوز (انسجہ عضلاتی)

2- اپی تھیلیل ٹشوز (انسجہ قشری)

3- نرویس ٹشوز (انسجہ اعصابی)

4- کنیکٹیو ٹشوز (انسجہ مخاطی)

مفر اعضاء سے مرکب اعضاء اور مرکب اعضاء کے ملنے سے تمام جسم تیار ہو جاتا ہے۔

قانون: اخلاط کے لطیف حصہ سے ارواح پیدا ہوتی ہیں۔

(5)ارواح

ارواح وہ لطیف اجسام ہیں جو اخلاط کی لطافت سے پیدا ہوتے ہیں۔اخلاط چار ہیں اس لئے ارواح بھی چار ہیں۔

-1 خلط ریح کی لطافت سے روح حیوانی جس کا تعلق دل وعضلات مسکولر ٹشوز سے ہے۔

-2 خلط صفراء کی لطافت سے روح طبعی جس کا ٹعلق جگر وغدد ناقلہ اپی تھیلیل ٹشوز سے ہے۔

-3 خلط بلغم کی لطافت سے روح نفسانی پیدا ہوتی ہے جس کا تعلق دماغ واعصاب نرویس ٹشوز سے ہے

-4 خلط سودا کی لطافت سے روح نباتی پیدا ہوتی ہے جس کا تعلق طحال وغدد جاذبہ کنیکٹیو ٹشوز سے ہے۔

(6)قوی

ارواح کی طرح قوی کی بھی چار ہی اقسام ہیں۔

-1 قوت حیوانی کا تعلق دل وعضلات سے ہے۔

-2 قوت طبعی کا تعلق جگر وغدد ناقلہ سے ہے۔

-3 قوت نفسانی کا تعلق دماغ واعصاب سے ہے۔

-4 قوت نباتی کا تعلق طحال وغدد جاذبہ سے ہے۔

(7)افعال

افعال فعل کی جمع ہے۔افعال وہ اعمال ہیں جو اعضاء اپنی قوت سے ارواح کے ذریعے انجام دیتے ہیں۔اعضاء میں یہ افعال انکے اخلاط کے ذریعہ اور اخلاط اپنے مزاج کے ذریعے اور مزاج اپنے ارکان اور اپنی کیفیات کے ذریعہ انجام دیتے ہیں۔یہ ایک سائینٹیفک اور سسٹومیٹک طریقہ کار ہے کوئی بھی فعل یا عمل امور طبیعہ کی چین کی بغیر عمل میں نہیں آسکتا۔

(کیفیات اربعہ کے اثرت)

دل و عضلات میں

-1 خلط ریح کی خشکی سے تحریک پیدا ہوتی ہے

-2 خلط صفراء کی گرمی سے تحلیل پیدا ہوتی ہے۔

-3 خلط بلغم کی تری سے تسکین پیدا ہوتی ہے۔

-4 خلط سودا کی سردی سے تخدیر پیدا ہوتی ہے۔

نامعلوم حکیم صاحب

(حکیم عبدالحکیم صاحب سے مخاطب) محترم استاد۔ہمیں آپ پر فخر ہے

حکیم عبیداللہ صاحب

اس لیے تو ھم کہتے ھیں کہ ثلاثہ والے جو اعصابی عضلاتی کو تر سرد۔اور عضلاتی اعصابی کو خشک سرد کہتے ھیں۔وہ آپنی سردی کہاں سے لائے ھیں اس کا مرکز اور اعضاء کہاں ھے اور اس کا رکن کون سا ھے

حکیم عبید اللہ صاحب

آپ تو میری ایک بات کا جواب دلیل سے نہیں دے سکے

نامعلوم حکیم صاحب

زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد۔ڈھاک کے وہی تین پات۔

یہ سارے قصے اور نانی والی کہانیاں سنانے سے کچھ فایدہ نہیں۔چار ڈاکٹروں کو بٹھادیں تو یہ سب سن کر طب کا صحیح مذاق اڑایا جائے گا۔

حکم ڈاکٹر عامر صاحب کراچی

بھائی بحث ختم کریں بہتر ہے یا پھر اصول طے کر کے عبدالحکیم صاحب سے مکمل کریں۔۔آپ سردی کیوں لازم کرنا چاہتے ہیں جبکہ آپکے سامنے والے اپنا موقوف دے چکے ہیں۔کہ وہ سردی کے مرکز کو حیاتی مانتے ہی نہیں بااعتبار تحریکات کے۔۔۔۔

مجبور ہو کر اپنی ایک تحریر پیش کرتا ہوں۔۔اور اسکے پیش کرنے میں خود کو معذور سمجھتا ہوں۔اگرچہ گستاخی ہو گی۔۔۔کیونکہ عبدالحکیم صاحب کی بات کی طرف آیا ہی نہیں جارہا تو پھر سر کیسے بات کو بڑہائیں۔۔۔

یہ بھی صرف بار بار سردی سردی کرنے کی وجہ سے صرف جواب دے رہا۔۔باقی بحث کو ختم کیا جاے یا کسی اور جگہ شروع کیا جاے تو بہتر ہے۔۔۔صرف بحث کو ترتیب دینے کی غرض سے پیش کر رہا کہ شاید سمجھ میں آجاے بندہ کی بات۔۔۔۔ السلام علیکم۔

تحریکات۔اعضاء۔کیفیات

حصہ اول

دوستوں اعضاءاور انکی کیفیات اور آپس کا تعلق ایک الگ چیز ہے اور تحریک کا ایک عضو سے دوسرے میں منتقل ہونا یا بااعتبار تحریکات کے انکا آپس میں تعلق ایک الگ چیز ہے۔۔۔ہمیں ان دونوں کو الگ الگ نگاہ سے الگ الگ زاویے سے دیکھنا ہوگا۔۔

بعض احباب تحریکات کی منتقلی کے اعتبار سے اعضاء کے باہمی تعلق کو ارتقائی صورت یا بااعتبار کیفیات کے تعلق کو آپس میں ملادیتے ہیں۔جس سے بہت سے اشکالات جنم لیتے ہیں خاص کر دو فعلی یا دو انفعالی کیفیات کو ملادیا جاتا ہے اور پیش بجاے اعضاء کے تحریکات کو کیا جاتا ہے۔

تو یادرکھیں جب ہم بات اعضاء کی کرینگے تو اعضاء چار ہیں اور چار ہی کیفیات سے انکو تطبیق دینگے۔اور اسوقت اس موقع پر بات کیفیات کی کرینگے جیسے سرد خشک, خشک سرد, گرم خشک وغیرہ تفصیل آگے ان شاءاللہ۔۔

اور اسی طرح جب ہم بات تحریکات کی کرینگے تو پھر مراد تحریک کے ایک عضو سے دوسرے عضو میں منتقل ہونا لینگے اور اسکی اصطلاحات اعصابی عضلاتی, عضلاتی اعصابی, عضلاتی غدی, غدی عضلاتی وغیرہ ہونگی۔

غدی اعصابی میں بتایا جارہا ہے کہ تحریک غدد میں ہے اور اعصابی کی طرف منتقل ہورہی ہے۔اور اعصابی غدی میں تحریک اعصاب میں منتقل ہوچکی ہے براستہ غدد۔تو یہاں یہ تعلق بتایا جارہا تحریک کے غدد سے اعصاب میں منتقل ہونے کا نا کہ کیفیات بیان کی جارہی۔اہل علم کیفیات اور تحریکات کے اس فرق کو بخوبی بطریق احسن سمجھتے ہیں۔

اسی طرح اعصابی عضلاتی میں یہ بتایا جارہا کہ تحریک اعصاب میں ہے مگر عضلات کی طرف منتقل ہورہی نا کہ کیفیات بیان ہورہی۔یہاں کیفیات سمجھنے والے اس کو تر خشک نام دیتے ہیں جو کے علمی و منطقی اعتبار سے بالکل غلط

ہے۔دوضدیں کبھی جمع نہیں ہوسکتی۔اسی طرح دونوں انفعالی کیفیات بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں۔تواعصابی عضلاتی میں کیفیت نہیں بلکہ تحریک بتائی جارہی ہے کہ تحریک اعصاب سے عضلات میں جارہی اور عضلاتی اعصابی میں تحریک عضلات میں پہنچ چکی ہے بذریعہ اعصاب۔یہ روٹ سسٹم ہے جسے سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ ورنہ یہاں کیفیات سمجھنے والے بھائی عضلاتی اعصابی کو خشک سرد کہہ دیتے ہیں۔جبکہ یہاں بات کیفیات کی ہو ہی نہیں رہی بلکہ تحریکات کی ہورہی ہے۔بس ان تحریکات کا چلتے رہنا حالت صحت اور انکا رک جانا حالت مرض ہے۔ کیفیات تو بہت پیچھے رہ چکی ہیں اب علاج چونکہ دوا یا غذا سے ہوگا اور یہ دونوں مادی ہیں جبکہ کیفیات غیر مادی ہیں۔۔۔ جاری ہے حکیم محمد عامر کراچی

حکیم ڈاکٹر عامر صاحب کراچی

السلام علیکم

اعضاء، کیفیات، تحریکات

حصہ دوئم

اب ہم اعضاء پر بات کرینگے اور انکو پہلے تطبیق دینگے ارکان سے۔

ارکان چار ہیں

مٹی,ہوا,آگ,پانی

جسم انسانی میں تطبیق

مٹی کو سرد مانتے ہیں اور تطبیق ہڈیوں سے دیتے ہیں اور ہڈیوں میں غلبہ بھی سرد کیفیت کا مانتے ہیں۔

ہوا کو ہم خشک مانتے ہیں اور تطبیق دل سے دیتے ہیں اور دل میں غلبہ بھی (بااعتبار مزاج ذاتی) خشکی کی کیفیت کا مانتے ہیں

اسی طرح آگ کو ہم گرم مانتے ہیں اور تطبیق جگر سے دیتے ہیں اور جگر میں غلبہ بھی گرمی ہی کی کیفیت کا مانتے ہیں۔

پانی کو ہم تر مانتے ہیں ہیں اور تطبیق دماغ سے دیتے ہیں اور دماغ میں غلبہ بھی تری ہی کی کیفیت کا مانتے ہیں۔

اب چار اعضاء سے چار کیفیات کی آسان تطبیق ہو گئی۔اب انکے تعلق پر آتے ہیں۔

دوستوں حصہ اول میں ہم نے تحریکات کے اعتبار سے اعضاء کے تعلق کو سمجھا اور اب بااعتبار کیفیات کے ہم اعضاء کو آپس میں تطبیق دینگے۔

اعضاء کے اعتبار سے ترتیب۔۔۔۔

ہڈیوں سے شروع کرتے ہیں۔ہڈی اور گوشت

1۔الحاقی عضلاتی۔۔۔ کیفیت سرد خشک

2۔عضلاتی الحاقی۔۔۔ کیفیت خشک سرد

3۔عضلاتی غدی۔۔۔ کیفیت خشک گرم

4۔غدی عضلاتی۔۔۔ کیفیت گرم خشک

5۔غدی اعصابی۔۔۔ کیفیت گرم تر

6۔اعصابی غدی۔۔۔۔ کیفیت تر گرم

7۔اعصابی الحاقی۔۔۔۔ کیفیت تر سرد

8۔الحاقی اعصابی۔۔۔۔۔۔ کیفیت سرد تر۔۔۔۔

اب غور فرمائیں کہ جو احباب یہ الزام لگاتے ہیں ہم تین اعضاء مانتے ہیں وہ دراصل اس میکنیزم ہی کو نہیں سمجھ پاتے۔ تین کی بات بااعتبار تحریکات کے ہے کیفیات کے نہیں۔چار اعضاء کی بحث الگ ہے انکا اپکا مقام اپنا محل ہے اور تحریکات کی بات الگ ہے انکا اپنا محل ہے۔۔۔

اب اگر کوئی تحریکات کو کیفیات سے جوڑیگا تو یہ اصولی طور پر غلط ہو گا کیونکہ یہ تطبیق ہو ہی نہیں سکتی۔پھر بھی کوئی زبردستی چاہے تو کیفیات کو ہم اصل مقام ہی سے پر کھینگے۔جیساکے اعصابی عضلاتی میں بتایا جارہاہے کہ تحریک اعصاب میں ہے لیکن جانا اسنے عضلات میں ہے اب یہاں کیفیات کوئی نکالنا ہی چاہے تو چونکہ مقام تحریک اعصاب ہیں تو پہلی کیفیت تر ہے تو ہم تری لکھینگے اور چونکہ بااعتبار کیفیات کے اعضاء میں تری کے بعد سردی ہے تو ہم اصولی طور پر تر سرد لکھینگے۔

اسی طرح عضلاتی اعصابی میں چونکہ تحریک عضلات میں ہے تو پہلی کیفیت ہم خشکی لینگے اور ارتقائی صورت کے اعتبار سے ہڈی کے اوپر گوشت ہے((فکسونا العظام لحما) یا جیسا بقول صابر صاحب کے سردی سے خشکی جنم لیتی ہے تو ہم اسے خشک سرد کہینگے۔

اسی تناظر میں ہم تحریکات کی بحث کو الگ لیتے ہیں اور کیفیات کی الگ۔۔۔والسلام حکیم محمد عامر کراچی

حکیم ڈاکٹر عامر صاحب کی وائس سے موخوذ

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ میرے خیال میں اس بحث کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اسکے لیے الگ گروپ تشکیل دے دیا جائے تاکہ وہاں گفتگو کی جائے اس گروپ کی بنیاد یہ نہیں ہے۔

ہم بھی وہاں شریک ہوں گے۔

محترم حکیم عبیداللہ صاحب آپ دلیل یہ دیتے ہیں کہ میں خود اس سے صحیح ہوا تو محترم آپکا صحیح ہو جانا دلیل نہیں۔
ناہی کسی انسان کے کسی طریقہ علاج سے صحیح ہونا اس علاج کے صحیح ہونے کی دلیل ہے۔

لوگ تو مٹی کھا کر ٹھیک ہو جاتے ہیں اسکا کیا مطلب ہے ہم مٹی سبکو کھلائیں۔

آپ انی تھیوری پر ہیں آپ رہیں ان شاءاللہ آپ سے کبھی بات چیت چلے گی اور بڑی تفصیل سے چلے گیا۔

دکھ اس بات کا ہے آپ جس سے بحث کر رہے ہیں اسکے سوال کو نہیں دیکھ رہے۔آپ ثلاثہ پر آجاتے ہیں۔

آپ سے بحث کرنے والہ کہہ رہا ہے کہ بھائی میں بھی چار اخلاط کو مانتا ہوں۔

آپ پھر یہی کہہ دیتے ہیں کہ سوداء کو دل سے ثابت کریں۔

وہ تو سوداء کو دل کے ساتھ مان ہی نہیں رہے۔آپکو اتنی بات بھی نہیں سمجھ آرہی۔ نہیں سمجھ پا رہے۔

کہ اگلے بندے کا مؤقف کیا ہے ؟

وہ بات کیا کرنا چاہتا ہے آپ صرف فارورڈ پوسٹیں کر رہے ہیں۔اللہ آپکو جزائے خیر آپ ایک علمی انسان ہیں۔

آپ یہ دیکھا کریں آپکی جس سے بحث ہے وہ کیا ہے۔

آپ اختلافی باتیں آگے نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔ محترم ایسا نہیں ہوتا۔

آپ دلیل کیا دیتے ہیں کہ اس اصول علاج سے کوئی ٹھیک ہوا تو میں ایسے بندے آپکو دکھا سکتا ہوں کہ بکری کی
مینگنی کھا کر ٹھک ہوے تو آپ اسے اصول علاج بنالیں گے کہ بکری کی مینگنیاں کھانا درست ہے؟

یعنی یہ بات مظبوط نہیں ہے یہ بات حجت نہیں ہے۔

میرے پاس ایک بندہ آیا کہنے لگا کہ کوئلے میں نمک رگڑ کر دیتا ہوں مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

.ہس نے کہا دیتے رہو لیکن یہ حجت نہیں یہ اصول علاج نہیں بن سکتا۔

طریقہ علاج کے لیے بہت سے اصول ہوتے ہیں۔

یہ بحث ایسی ہے جسکا کوئی سر پاؤں نظر نہیں آ رہا۔

کیونکہ عبدالحکیم صاحب کے سوال اعتراض الگ ہیں۔

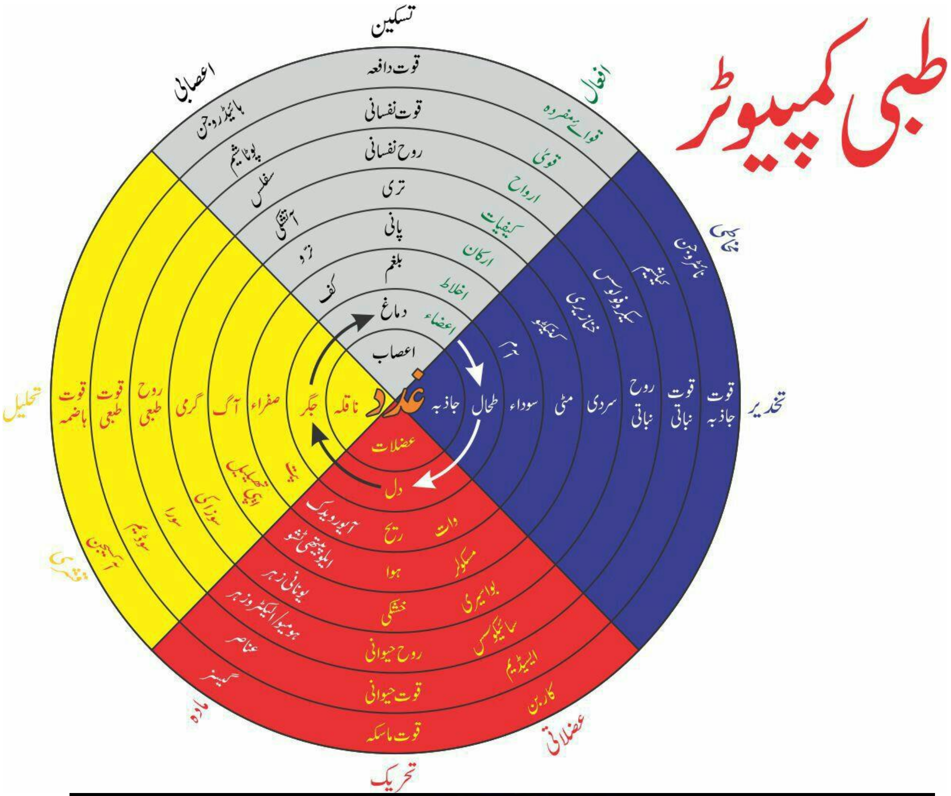
آپکا اعتراض کا جواب ہی الگ ہے۔اس طرح ساری زندگی بحث ختم نہیں ہو سکتی۔

آپ بار بار بیچ میں سردی کو لے آتے ہیں جب ایک بندہ آپکو اپنا مؤقف آپکو دے رہا ہے کہ سردی والے اعضاء کو ہم حیاتی نہیں سمجھتے۔ہم انہیں فعلی اعضاء میں نہیں سمجھتے آپ پھر کہتے ہیں کہ سردی کہاں سے لا رہے ہیں؟

سردی تو انکے اندر کیفیات کے اعتبار سے موجود ہے۔اور ہڈیوں میں سردی کا اثر موجود ہے۔

لیکن جب انکو فعلی نہیں مانتے تو انکا غلبہ نہیں مانتے۔بات مختصر سی ہے۔

لحاظہ میں آپکی کسی بات کا جواب نہیں دے رہا۔صرف بحث کو یہاں لا کر ختم کریں اس بحث کا کوئی سر پیر نہیں۔


طبی کمپیوٹر
تسکین
اعصابی
افعال
قوت دافعہ
قوت نفسانی
روح نفسانی
تری
پانی
بلغم
دماغ
اعصاب
غدد
تحلیل
تخدیر
تحریک
عضلاتی
مادہ
کیمیائی
قوت ماسکہ
قوت حیوانی
روح حیوانی
خشکی
ہوا
ریح
دل
عضلات
جاذبہ
طحال
سوداء
مٹی
سردی
روح نباتی
قوت نباتی
قوت جاذبہ
ناقلہ
جگر
صفراء
آگ
گرمی
روح طبعی
قوت طبعی
قوت باضمہ


بانی و مجدد الحکیم الانقلاب حضرت ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی
نظریہ القانون مفرد الاعضاء (تجدید الطب پاکستان)
دماغ و اعصاب
نروز ٹشوز
تسکین
پانی بلغم تری
رطوبت
طحال
وغدد جاذبہ
سردی
تخدیر
میوکس ٹشوز
برودت سوداء مٹی
بنیادی خودکار
Systematic
Circulation
دوران خون
نظام
کبد وغدد ناقلہ
تحلیل
صفرا
حرارت
آگ
ایپتھیلیل
ٹشوز
گرمی
قلب وعضلات
مسکولر ٹشوز
تحریک
ہوا
ریاح
یبوست
خشکی

[redacted] c



حصہ اوّل

چہرہ سے تشخیص کے بنیادی نکات

۱۔چہرے کی سفید رنگت اعصابی (بلغمی)، سیاہی مائل یا سرخ عضلاتی (سوداوی) جبکہ پیلاہٹ والی غدی (صفراوی) تحریک ومزاج کی علامت ہے۔

۲۔چہرہ اور کان کا سرخ ہونا اور کنپٹیوں پر بوجھ یا درد فشارالدم قوی (بلڈپریشر) کی علامت ہے۔

۳۔چہرہ دائیں طرف مڑجانا (لقوہ) عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مزاج وتحریک کی علامت ہے۔

٤۔چہرے پر سیاہیاں عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے۔

٥۔چہرے پر سفید یا جلد کی رنگت کے موکے عضلاتی اعصابی تحریک کو ظاہر کرتے ہیں۔

٦۔چہرے پر سیاہ تل عضلاتی غدی (خشک گرم) تحریک کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

۷۔چہرے پر دانے جو جلدی پکتے نہیں وہ عضلاتی اعصابی مزاج پر دلالت کرتے ہیں۔

۸۔چہرے پر دانے جن کا حلقہ سرخ اور اندر سے خون یا خون آمیز پیپ نکلے تو وہ عضلاتی غدی مزاج کی علامت ہیں۔

۹۔چہرے پر نوکیلے دانے جن سے خالص پیپ برآمد ہوتی ہے وہ غدی عضلاتی (گرم خشک) تحریک ومزاج کی علامت ہے۔

۱۰۔ہونٹ کے کنارے زخم بننا اور پک کر ختم ہوجانا کسی بڑے بخار کے جانے کی علامت ہے۔

Sehatkada 03167576203 Sehatkada



حصہ دوّم

چہرہ سے تشخیص کے بنیادی نکات

۱۱۔چہرے کا چوڑا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ آدمی خوب رنگ برنگے کھانے پسند سے کھاتا ہے اور معدہ کا مریض رہتا ہے۔ایسے افراد عموماً عضلاتی غدی ہوتے ہیں۔

۱۲۔چہرے کا دبلا ہونا رطوبات کی کمی اور عضلاتی اعصابی تحریک کی علامت ہے۔

۱۳۔مردوں کے چہرے پر بال نہ آنا اعصابی تحریک کی علامت ہے۔

۱٤۔چہرے پر بال کثرت سے ہوتا عضلاتی (سوداوی) تحریک ومزاج کی علامت ہے۔

۱٥۔ عورتوں کے چہرے پر بال آجانا ہارمونز کی خرابی کہ جو عضلاتی غدی سے ہوا کرتی ہے پر دلالت کرتی ہے۔

۱٦۔چہرہ اُداس اور متفکر ہونا نامردی کی علامت ہے

۱۷۔ فکرمند چہرہ امراضِ قلب (عضلاتی اعصابی) تحریک) کا پتہ دیتا ہے۔

۱۸۔جنون کی حالت میں چہرہ ڈراؤنا ہوجاتا ہے۔یہ عضلاتی غدی تحریک ہے۔

۱۹۔چہرہ کا رنگ پھیکا ہونا قلت الدم (انیمیا) کی علامت ہے۔

۲۰۔آتشک میں چہرہ اور جسم کا رنگ خاکستری ہوجاتا ہے۔یہ اعصابی تحریک ہے۔

Sehatkada 03167576203 Sehatkada



حصہ سوم

چہرہ سے تشخیص کے بنیادی نکات

۲۱۔یرقانِ اصفر (پیلا یرقان) میں چہرے اور جسم کا رنگ پیلا ہوجاتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہے۔

۲۲۔یرقانِ اسود (کالا یرقان) میں چہرے اور جسم کا رنگ سیاہ ہونے لگتا ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔

۲۳۔یرقان ابیض (سفید یرقان) میں چہرے اور جسم کا رنگ سفید اور پھیکا ہوجاتا ہے۔یہ اعصابی غدی تحریک ہے۔

۲٤۔ عظم طحال (تلی سپلین کا بڑھ جانا) میں چہرے کا رنگ پھیکا اور میلا سا ہوجاتا ہے۔

۲٥۔صرع (مرگی) کے دورے سے پہلے مریض کے چہرے کا رنگ نیلگوں ہونے لگتا ہے۔یہ اعصابی تحریک ہے۔

۲٦۔بخار کے وقت بائیں رخسار پر سرخ دھبے نظر آنا ٹی بی کی علامت ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک ہے۔

۲۷۔ذات الریہ (نمونیہ) میں دائیں طرف کا رخسار سرخ دکھائی دیتا ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک ہے۔

۲۸۔امراض دق میں رخسار پچک جاتے ہیں۔

۲۹۔جریان اُلدم (خون کا بہنا)، غشی اور سکتہ میں چہرہ زردی مائل سفید ہوجاتا ہے۔

۳۰۔عورتوں کا چہرہ بے رونق ہوکر طبعی عمر سے زائد لگنا مزمن امراضِ رحم کی علامت ہے۔

Sehatkada 03167576203 Sehatkada



حصہ چہارم

چہرہ سے تشخیص کے بنیادی نکات

۳۱۔امراض خصیۃ الرحم میں عورتوں کا چہرہ زرد سا ہوجاتا ہے۔یہ غدی عضلاتی تحریک کی علامت ہے۔

۳۲۔رخساروں کی غیر معمولی سرخی جس کے ساتھ چہرے کا رنگ اڑا ہوا ہو تو ایسے مریض کو ورم شش (پھیپھڑے) یا اختلاج القلب کا عارضہ ہے۔یہ عضلاتی اعصابی تحریک کا مرض ہے۔

۳۳۔حمیات میں چہرے کا رنگ سرخ نظر آتا ہے۔

۳٤۔ہونٹوں کا موٹا ہونا عضلاتی تحریک کی علامت ہے۔

۳٥۔ہونٹوں پر ورم ہونا سوزشِ جگر کی علامت ہے۔

۳٦۔ہونٹوں کی غیر معمولی سرخی امراضِ شش (پھیپھڑے) کی علامت۔

۳۷۔ہونٹوں پر سیاہی مائل پھنسی سوزشِ دماغ کی علامت ہے۔

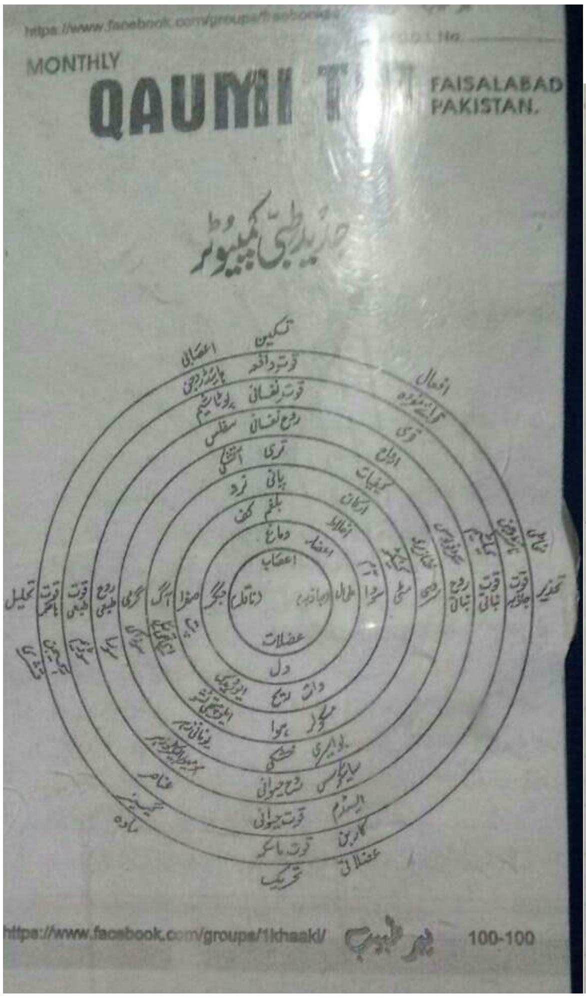
۳۸۔سفید ہونٹ قلتُ الدم کی علامت ہے۔

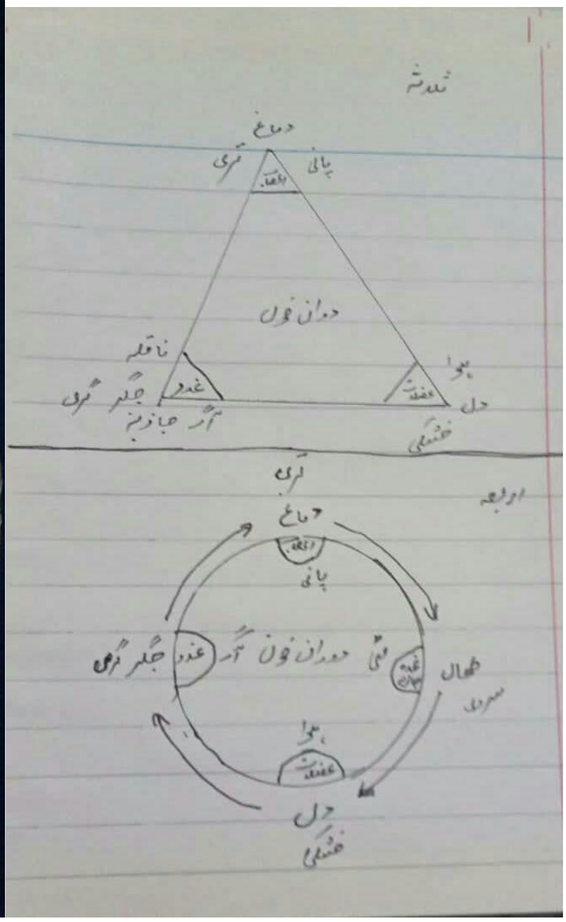
۳۹۔ہونٹوں کی زردی صفراء کی زیادتی کی علامت ہے۔ ٤۰۔ہونٹ خشک رہنا اور ان پر تہہ پپڑی جم جانا سوزش معدہ کی علامت ہے۔

٤۱۔ہونٹوں پر زردی مائل سفید پپڑی تہہ بہ تہہ جم جانا صفراوی بخاروں یعنی غدی تحریک کی علامت ہے۔

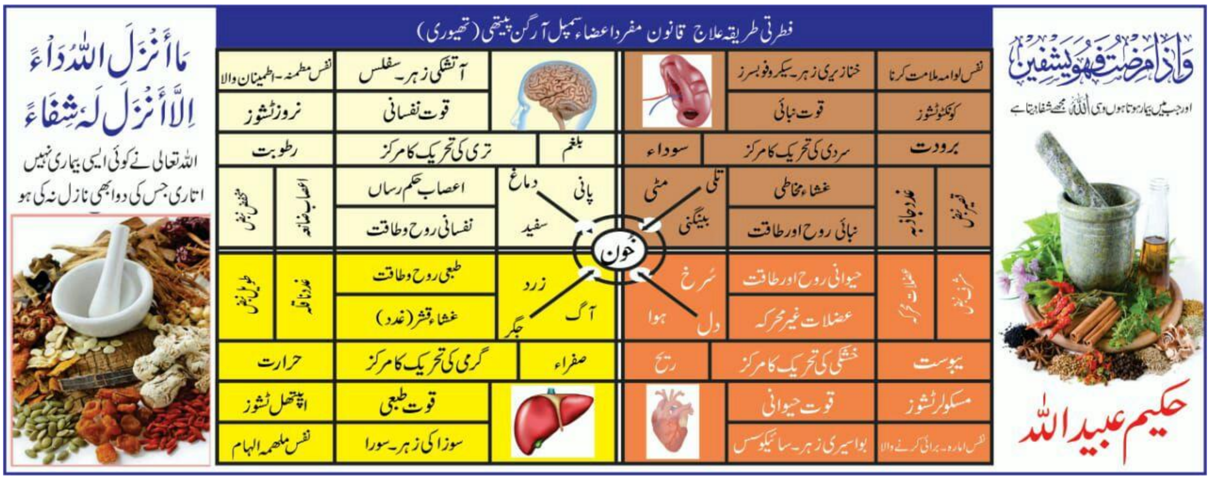
٤۲۔ہونٹوں کی گہری چمکدار سرخی سل کی علامت ہے۔

Sehatkada 03167576203 Sehatkada


MONTHLY
QAUMI
FAISALABAD
PAKISTAN.
جدید طبی کمپیوٹر
100-100

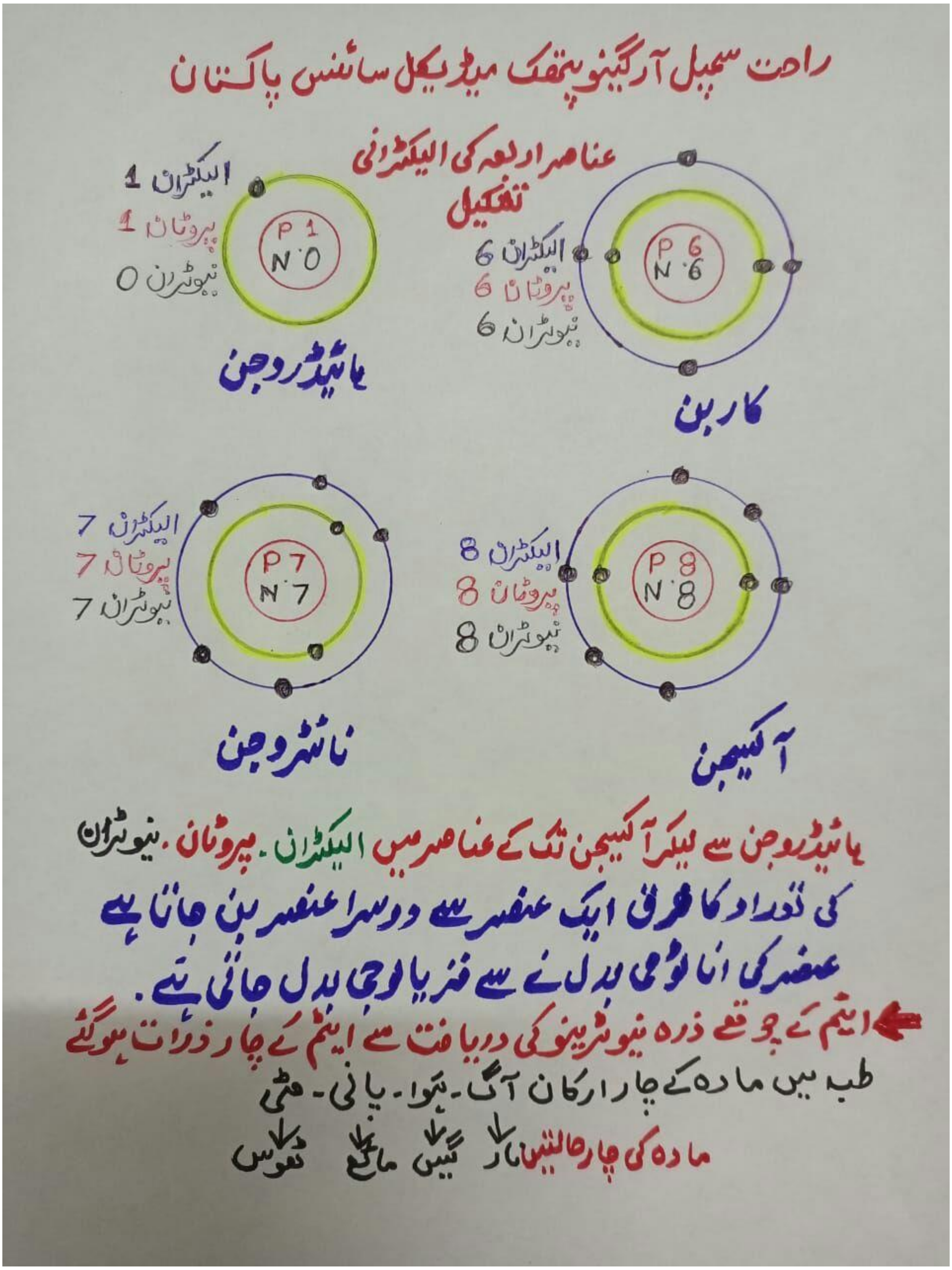

ثلاثہ
دماغ
تری
پانی
دوران خون
ہوا
دل
خشکی
اربعہ

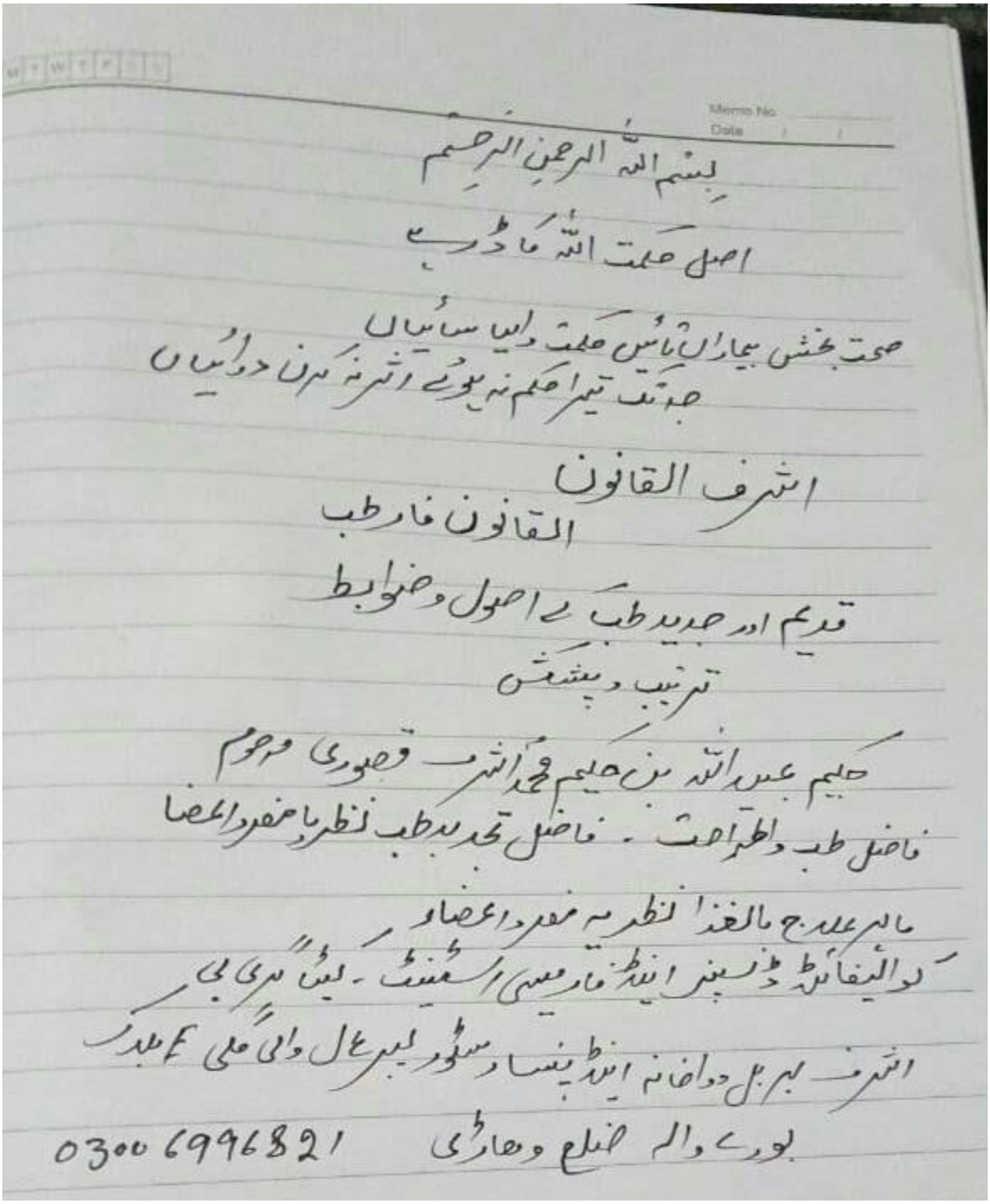
\


فطرتی طریقہ علاج قانون مفرد اعضاء سمپل آرگن پیتھی (تھیوری)
مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً
اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا بھی نازل نہ کی ہو
وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ
نفس مطمئنہ۔اطمینان والا
آتشکی زہر۔سفلس
خنازیری زہر۔سکروفولسز
نفس لوامہ ملامت کرنا
نروزٹشوز
قوت نفسانی
قوت نباتی
رطوبت
تری کی تحریک کا مرکز
بلغم
سوداء
سردی کی تحریک کا مرکز
برودت
اعصاب حکم رساں
نفسانی روح وطاقت
دماغ
پانی
سفید
مٹی
تلی
بینگنی
غشاء مخاطی
نباتی روح اور طاقت
خون
طبعی روح وطاقت
غشاء قشر (غدد)
زرد
آگ
جگر
سرخ
ہوا
دل
حیوانی روح اور طاقت
عضلات غیرمحرکہ
حرارت
گرمی کی تحریک کا مرکز
صفراء
ریح
خشکی کی تحریک کا مرکز
یبوست
اپیتھل ٹشوز
قوت طبعی
قوت حیوانی
مسکولرٹشوز
نفس ملہمہ الہام
سوزاکی زہر۔سوزا
بواسیری زہر۔سائیکوسس
حکیم عبید اللہ

اربعہ عناصر کی مفرد اعضاء پر تقسیم

	اعضائے رائیسہ				
1	کیفیات القرآنی	رطب	برودت	یابس	الحرارۃ
2	مفرد اعضاء	راس (دماغ)	طحال (تلی)	قلب (دل)	کبد (جگر)
3	ارکان	پانی (تر سرد)	مٹی (سرد خشک)	ہوا (خشک سرد)	آگ (گرم خشک)
4	مزاج مرکب	تر گرم۔ تر سرد	سرد خشک۔ سرد تر	خشک سرد، خشک گرم	گرم خشک۔ گرم تر
5	اخلاط	بلغم۔ تری	سودا۔ سرد	ریح۔ ریاح	صفراء۔ گرم
6	ارواح	روح نفسانی	روح نباتی	روح حیوانی	روح طبعی
7	قوئ	قوت نفسانی	قوت نباتی	قوتِ حیوانی	قوت طبعی
8	لوازمات	ہائیڈروجن (الکلی)	کیلشیئم (چونا)	فیرم (فولاد)	سلفر (گندھک)
9	انسجہ	اعصاب (عصبی)	غشاء مخاطی	عضلات۔ گوشت	قشر (غدد)
10	اخلاطی رنگ	ابیض (سفید)	زرقا (بینگنی)	احمر۔ (سرخ)	اصغر (زرد)
11	چار ٹشوز	نروز ٹشو	کونکٹو ٹشو	مسکولر ٹشو	اپیتھیل ٹشو
12	چار انسانی زہریں	آتشکی زہر (سفلس)	خنازیری زہر (سیکروفوبسز)	بواسیری زہر۔ سائیکوسس	سوزاکی زہر (سورا)
13	کیفیاتی عمل	تسکین (سکون)	تخدیر (سن ہونا)	تحریک۔ حرکت	تحلیل (ضعف)
14	مادے	مائع (بلغم)	ٹھوس (سوداء)	گیس۔ ریح	پلازمہ (صفراء)
15	نفوس	مطمنہ (اطمینان والا)	لوامہ (ملامت کرنا)	امارہ وکزاب اور برائی کرنیوالا	ملھمہ (الہام وغیرہ)
16	موسم	بہار (تر)	سرما (سردی)	خزاں۔ خشک	گرما (حرارت گرمی)
17	نفسیاتی اثر	خاموش (سنی)	خوف (غمی)	تیزی (غصہ)	جرأت (حوصلہ)
18	ساخت	لین (نرم)	لیسدار (چپکا چپکا)	صلب (سخت)	معقول (برابر)
19	ذائقے	شیریں (کھار)	پھیکا۔ بے مزا بکھا	ترش۔ تلخ	چرپرا۔ نمکین
20	موالید اربعہ	نباتات	معدنیات	حیوانات	جمادات
21	نبض	منخفض (نیچے)	قصیر (چھوٹی)	مشرف (اوپر)	طویل (لمبی)
22	نبض	عریض (چوڑی)	صلب (سخت)	ضیق (تنگ)	لین (نرم)
23	صحت کا مزاج	بچے کا تر	بوڑھے کا سرد	جوان مرد کا خشک	عورت کا گرم
24	غلاف قلبی	حجاب	غشاء مخاطی	اِکئۃ	غشاء قشری (غدی)


راحت سمبل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس پاکستان
عناصر اربعہ کی الیکٹرانی تشکیل
الیکٹران 1
پروٹان 1
نیوٹران 0
P 1
N 0
ہائیڈروجن
الیکٹران 6
پروٹان 6
نیوٹران 6
P 6
N 6
کاربن
الیکٹران 7
پروٹان 7
نیوٹران 7
P 7
N 7
نائٹروجن
الیکٹران 8
پروٹان 8
نیوٹران 8
P 8
N 8
آکسیجن
ہائیڈروجن سے لیکر آکسیجن تک کے عناصر میں الیکٹران۔ پروٹان۔ نیوٹران
کی تعداد کا فرق ایک عنصر سے دوسرا عنصر بن جاتا ہے
عنصر کی اناٹومی بدلنے سے فزیالوجی بدل جاتی ہے۔
ایٹم کے چوتھے ذرہ نیوٹرینو کی دریافت سے ایٹم کے چار ذرات ہوگئے
طب میں مادہ کے چار ارکان آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی
مادہ کی چار حالتیں نار گیس مائع ٹھوس



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصل حکمت اللہ کا ڈر ہے

صحت بخشی بیماراں تائیں حکمت ایسا سائیاں
جب تک تیرا حکم نہ ہووے اثر نہ کرن دوائیاں

اشرف القانون
القانون فار طب

قدیم اور جدید طب کے اصول و ضوابط

ترتیب و پیشکش

حکیم عبداللہ بن حکیم محمد اشرف قصوری مرحوم
فاضل طب والجراحت ۔ فاضل تجدید طب نظریہ مفرد اعضا
ماہر علاج بالغذا نظریہ مفرد اعضاء
کوالیفائڈ ڈسپنسر اینڈ فارمیسی اسسٹنٹ ۔ لیبارٹری بی
اشرف ہربل دواخانہ اینڈ پنساری سٹور لیبر ہال والی گلی F بلاک
بورے والہ ضلع وہاڑی 03006996821

2

Memo No 2
Date / /

بسم اللہ تعالیٰ

یؤتی الحکمۃ من یشاء و من یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا
وہ اللہ تعالیٰ حکمت عطا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔ اور جس کو حکمت عطا کی
اُس کو خیر کثیر دے دیا

علم فن طب ایک بہت بڑا طبی خزانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو علم فن طب (حکمت اور دوائی) عطا کرتا ہے جو اس کے طلب گار اور اہلیت رکھتے ہیں۔
طب (میڈیسن) ایک عظیم فن ہے۔ جس کا مقصد حفظان صحت اور ازالہ مرض کے اصولوں اور ضوابط کو جاننا ضروری ہے جو کئی طریق پر مشتمل ہے۔ مثلاً آیورویدک۔ طب یونانی ہومیوپیتھی۔ ایلوپیتھی وغیرہ ہیں جو تھوڑے سے فرق کے ساتھ آخر ایک جگہ پہنچا دیتے ہیں۔ جس کو مقام شفا کہا جاتا عام طریقہ علاج کے علاج سے اپنے طریقہ علاج اور اصول و ضوابط کو صحیح جانتا ہے۔ جوں۔ جوں زمانہ گزرتا گیا اس علم طب خس و خاشاک ملتے گئے۔ اطباء متقدمین اپنے تجربات۔ مشاہدات سے ان کو صاف کرتے رہے۔ ترقی اور اصلاحی کام کرتے رہے جن میں سقراط۔ بقراط۔ ذکریا رازی۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا

3

Memo No 3
Date / /

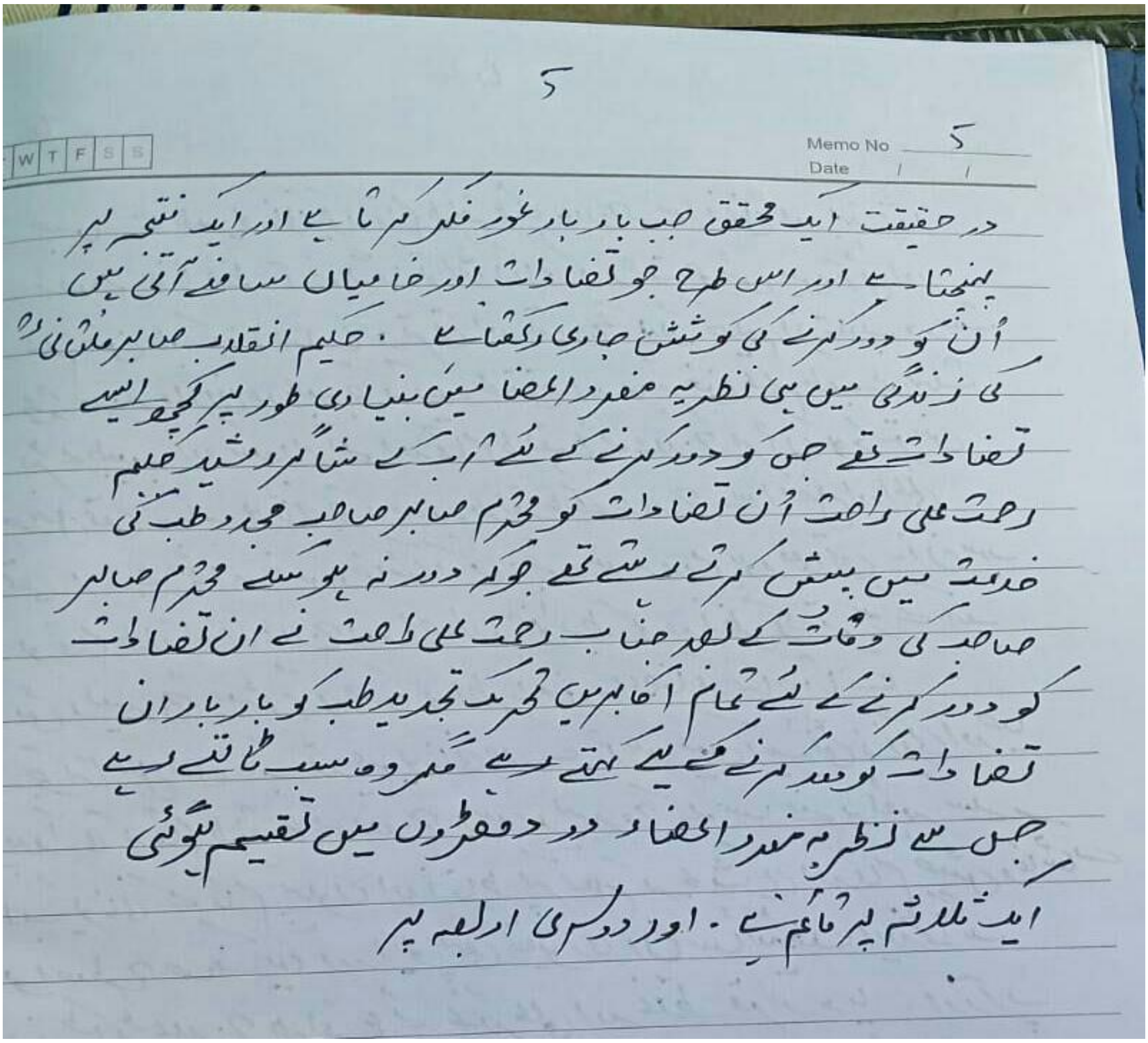
جالینوس اور بہت سے حکماء متقدمین شامل ہیں
ان کے بعد بہت سا زمانہ اور صدیوں تک علم فن طب میں
سکوت رہا۔ اس دوران ایلوپیتھی نے جنم لیا۔ جس نے
طب یونانی کو بہت بڑا نقصان پہنچایا۔ جس کا سبب سے بڑا
سبب جراثیم کی دریافت تھا۔ جراثیم کو دریافت کرنے والوں
نے ہر مرض کا سبب جراثیم کو تسلیم کر لیا۔ چونکہ طب قدیم
طب یونانی و طب اسلامی کہی جاتا ہے جو کہ جراثیم کو مرض کا
سبب تسلیم نہیں کرتی۔ بلکہ مرض کے نتیجہ میں جراثیم
پیدا ہو جاتے ہیں اس کو تسلیم کی جاتا ہے۔
ایلوپیتھی اور طب یونانی میں یہ بہت بڑا تصادم انسانی
نقصان دہ ثابت ہوا۔ اس دور کے سبھی حکماء اور اطباء کو
ایلوپیتھی کے مقابلہ میں بولنے کی جرأت نہ ہوئی۔ اگرچہ
حکیم اجمل خان۔ حکیم احمد الدین۔ حکیم محمد حسن قرشی اور دیگر طبیب
حاذق صاحبان نے طب یونانی کی ترقی و ترویج کے لئے سے کارہائے
انجام دیئے لیکن بدقسمتی سے ان کے پاس ایلوپیتھی۔ ہومیوپیتھی
آیورویدک اور دوسری طبوں کا مقابلہ کرنے کے لئے کوئی کسوٹی نہ تھی
اس لئے طبیب اور حکماء دوسرے طریقہ کار کے علاج کو نہ للکار سکا
اور طب یونانی و اسلامی میں بے شمار خس خاشاک شامل ہو گئے تھے
ان تمام خس خاشاک کو صاف و اصلاح کرنا ان کے بس کا کام نہ تھا

4

Memo No 4
Date / /

M T W T F S S

جس سے طب یونانی جو کہ تمام طریقہ ہائے علاج سے افضل اور بہتر تھا
معدوم ہوتا نظر آنے لگا تو اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی اور
علم فن طب کی اصلاح و ترقی اور ترویج کیلئے حکیم انقلاب دوست
محمد صابر ملتانی صاحب جو کہ ایک محقق اور ماہر فن علم طب نے بہت
بڑے طبیب اور شفا ہر تھے بعد تمام طریقہ ہائے علاج پر ان کو دسترس
حاصل تھی۔ طب یونانی جو سب طریقہ ہائے علاج سے افضل اور اعلیٰ
تھی اور بے شمار خس و خاشاک کی وجہ سے معدوم ہو رہی تھی۔ ان سب
کو تمام طریقہ ہائے علاج اور اصول و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک
نئی ریسرچ پیش کی جس کو نظریہ مفرد اعضاء کہا جاتا ہے
جو کہ اصل میں طب قدیم یونانی ہی ہے جس میں ایک نئی زندگی اور حیات
پیدا کی کہ تمام طریقہ ہائے علاج اس ریسرچ کے سامنے نہ ٹھہر سکے
طب یونانی کے تمام پہلوؤں اور نقاط پر تفصیل کے بحث کی اور تمام خس و خاشاک
کو اس طرح صاف کیا اور ایلوپیتھی تھیوری ان سائنٹفک اینڈ ایڈانٹ
یعنی ڈاکٹری علاج طریقہ ہائے غیر علمی اور غلط قرار دیا۔ اور آپ
نے اس سلسلہ میں طب کے مختلف موضوعات پر اٹھارہ کے
قریب کتب چیلنج کے ساتھ لکھیں۔ جس کا جواب ایلوپیتھی نہ دے سکی
محترم جناب صابر ملتانی صاحب ایک محقق طبیب تھے اور ریسرچ
کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور تلاش حق کے لئے کوشاں رہے
ریسرچ کے معنی ہیں بار بار صحیح چیز کو تلاش کرنا اور اس میں
کوشاں رہنا۔ نہ کہ ایک ہی خیال پر جم جانا۔ یہ ایک محقق اور
ریسرچ کرنے والے کی شان کے خلاف ہے


5

W T F S S   Memo No 5
Date / /

در حقیقت ایک محقق جب بار بار غور فکر کرتا ہے اور ایک نتیجہ پر
پہنچتا ہے اور اس طرح جو تضادات اور خامیاں سامنے آتی ہیں
اُن کو دور کرنے کی کوشش جاری رکھتا ہے ۔ حکیم انقلاب صابر ملتانی کی
کی زندگی میں ہی نظریہ مفرد اعضا میں بنیادی طور پر کچھ ایسے
تضادات تھے جن کو دور کرنے کے لئے آپ کے شاگرد رشید حکیم
رحمت علی راحت اُن تضادات کو محترم صابر صاحب مجدد طب کی
خدمت میں پیش کرتے رہتے تھے جو کہ دور نہ ہو سکے محترم صابر
صاحب کی وفات کے بعد جناب رحمت علی راحت نے ان تضادات
کو دور کرنے کے لئے تمام اکابرین تحریک تجدید طب کو بار بار ان
تضادات کو دور کرنے کے لیے کہتے رہے مگر وہ سب ٹالتے رہے
جس سے نظریہ مفرد اعضاء دو دھڑوں میں تقسیم ہوگئی
ایک ثلاثہ پر قائم ہے ۔ اور دوسری اربعہ پر

6

Memo No 6
Date / /

M T W T F S S

ثلاثہ اور اربعہ کا آپس میں اختلاف

جب کسی علم و فن میں انبساط۔ اجتہاد کو لپیٹ دیا جاتا ہے
اور غور و فکر۔ ریسرچ مشاہدات کی راہ مسدود ہو جائے تو پھر اس میں
حقائق۔ سچائی کی بجائے اندھی تقلید۔ بے جا تعصب اور جذبات و
عقائد در آتے ہیں۔ جس سے وہ فن اور علم ترقی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ
تنقید و اعتراضات سے ہی سائنس۔ علم اور فن میں ترقی و ترویج ہوتی ہے
نہ کہ چھوٹی غلطیوں پر پردہ پوشی کرنے سے تضادات دور کرنے کی
بجائے انہیں حرف۔ حرف آخر کا درجہ دے کر مزید۔ ترقی۔ تحقیقات
اور ریسرچ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ جس سے تضادات کے
اصلاحی پہلو رک جاتے ہیں۔ ہر کوئی اپنی انا کا مسئلہ بنا لیتا ہے کہ صرف
میری بات ہی حرف آخر ہے پھر وہ سارا تبصرہ۔ اصول و ضوابط کو
چھوڑ کر صرف اپنے جذبات و عقائد کے تحت ہوتا ہے۔ چاہے وہ غلط اور
حق پر مبنی نہ ہو۔ دراصل بات یہ ہے کہ جب کوئی محقق ایک نظریہ
پیش کرنے کے بعد ضروری نہیں کہ وہ اس مقام پر پہنچ جائے کہ وہ اپنے
اس نظریہ کے ذریعے تمام نظریات پر پوری طرح حاوی ہو جائے
محترم جناب محقق طب صابر ملتانی صاحب جب بھی کوئی نئی تحقیق کرتے
تو وہ اپنی تمام تحقیقات کو اپنے قریبی دوستوں اور شاگردوں میں ذکر
کرنا شروع کر دیتے تاکہ وہ اپنی اس تحقیقات پر مختلف زاویہ نگاہ سے اعتراض
کریں گویا کہ حکیم صابر ملتانی صاحب اپنے زمانہ میں خود اپنے نظریات پر اعتراض
کرنے کی اجازت دیتے تھے۔ ہم اعتراض بھی کرتے تھے تاکہ تضادات پر بحث ہو سکے
ہمارے جو بھی اعتراضات ہوتے بلا جھجک ہم پیش کرتے اور استاد محترم اُن کا جواب

7

Memo No 7
Date / /

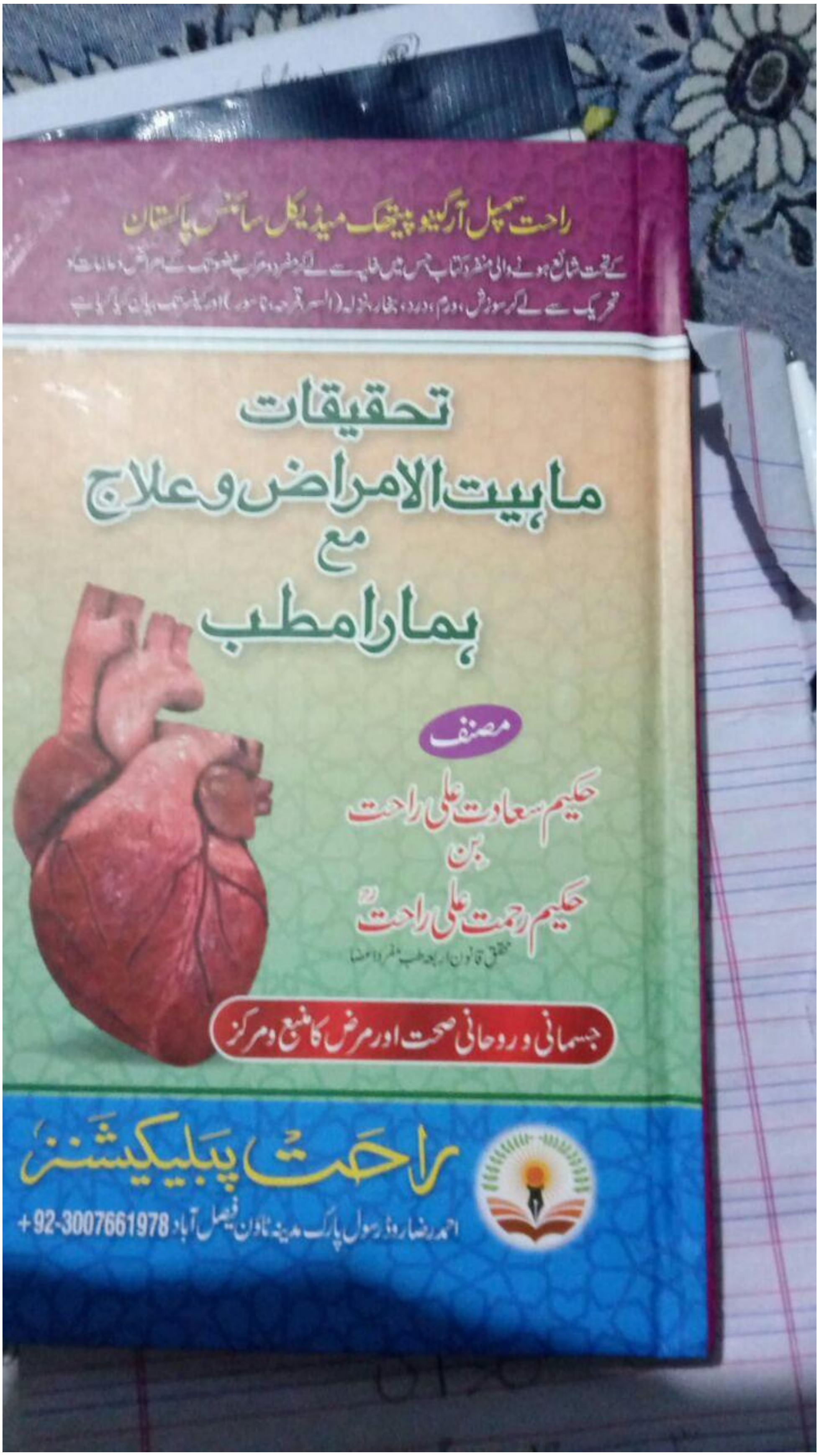
احسن طریقہ سے دیتے تاکہ بات نکھر کر سامنے آجائے۔ محترم جناب راحت علی راحت
صاحب فرماتے ہیں کہ میں ہر اتوار کو شیخوپورہ سے لاہور استاد محترم کی خدمت
میں حاضر ہوتا یہ ان دنوں کی بات ہے۔ جب صابر ملتانی صاحب کے مطب
پر اتنا رش نہیں ہوتا تھا اور استاد محترم تقریبا 12 بجے تک مریضوں
سے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔ ہم ان سے اس موضوع وقت میں نظریات کو
سمجھنے کے لئے ان سے ہر پہلو پر گفتگو کرتے اور نظریات میں جو تضادات سامنے
آتے ان کا اظہار صابر صاحب کے سامنے کر دیتے تھے۔ ایک موقعہ پر استاد
استاد محترم سے اعضاء کے اخلاط اور ان کے مزاج پر بات ہو رہی تھی
جو فٹ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ سب سے بڑا مسئلہ خلط سودا کا تھا
جس کو طحال کی بجائے دل میں فٹ کیا گیا تھا۔ جبکہ طب یونانی قدیم
کے قانون کے مطابق سودا اپنے سرد خشک مزاج کی وجہ سے ہڈیوں جیسے
سرد خشک اعضاء کی غذا بنتا ہے۔ نہ کہ دل جیسے گرم تر اعضاء کی
غذا۔ کیونکہ طب قدیم میں خون اور دل کا مزاج گرم تر۔ صفرا
کا مزاج گرم خشک۔ سودا (طحال) کا مزاج سرد خشک۔ اور بلغم کا مزاج
تر سرد لکھا ہے۔ اور یہی وہ چار اخلاط۔ جو کہ طب قدیم میں
خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا۔ جب مجسم ہوتے ہیں تو چار اعضا۔ دل
جگر۔ دماغ۔ طحال بنتے ہیں اور ان چار اعضاء کی غذا یہی چار اخلاط۔
خون۔ صفرا۔ بلغم۔ سودا بنتے ہیں۔ سائنس طب جدید میں خون ان چار اخلاط
مزاج کا مجموعہ ہے۔ جبکہ چار۔ ارکان۔ چار اخلاط۔ چار مزاج۔ چار
کیفیات طب قدیم اور طب جدید تسلیم کرتے ہیں۔ مگر مجدد طب جدید میں
حکیم صابر ملتانی صاحب سودا کا تعلق (دل عضلات سے قائم کرتے

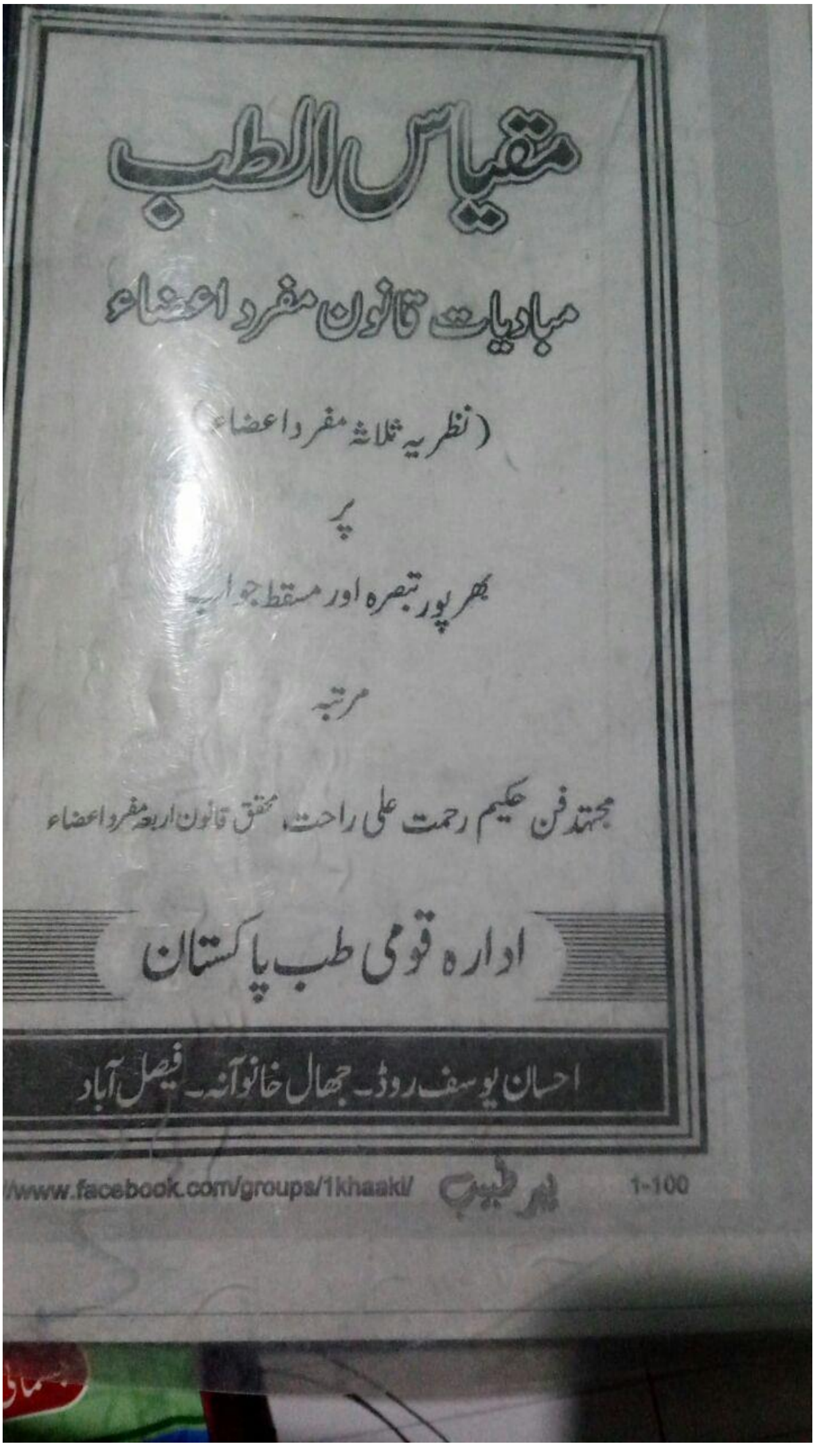
KHURRAM PAPER PRODUCTS

کرنے کی اجازت دیتے تھے ہم اعتراض بھی کرتے تھے تاکہ تضادات
پر بات ہو سکے اور جو بھی اعتراض ہو اس کا اظہار جلد
جلد کیا جائے تاکہ مسئلہ اچھی طرح سمجھ کر سامنے آ جائے
محترم جناب رشدی راحت صاحب فرماتے ہیں کہ میں ہر اتوار
کو شیخوپورہ سے لاہور استاد محترم کے پاس جایا کرتا تھا
یہ ان دنوں کی بات ہے۔ جب صابر ملتانی صاحب کے مطب پر
انتشار نہیں ہوتا تھا۔ وہ تقریباً 12 سے ایک بجے تک
مریضوں سے فارغ ہو جایا کرتے تھے اور ہم ان کے فارغ
وقت میں نظریہ کو سمجھنے کے لئے ان سے بہت ہی گفتگو
کرتے اور نظریہ میں جو تضادات سامنے آتے ان کا اظہار
صابر صاحب کے سامنے کر دیتے تھے۔ فقط ایک موقع پر استاد
محترم سے اعضاء کے اخلاط اور ان کے مزاج پر بات ہو رہی تھی
جو فٹ نہیں ہو رہی تھی۔ وہ سب سے بڑا مسئلہ حل طلب ہو گیا
تھا جس کو حل کئے بغیر دل میں کھٹکا لگا رہتا تھا۔ جیسے کہ
طب یونانی کے قانون کے مطابق سوداوی سرد خشک مزاج
کی وجہ سے ہڈیوں جیسے سرد خشک اعضاء کی غذا بنتا ہے
نہ کہ دل جیسے گرم تر اعضاء کی غذا۔ کیونکہ طب قدیم میں
خون اور دل کا مزاج گرم تر۔ صفرا اور جگر کا مزاج گرم خشک
اور اعصاب کا مزاج سرد خشک۔ اور بلغم ... کا مزاج
ہے

Date:

نمبر ۱ تحریک حرکت کا نام ہے اس کا تعلق دل و عضلات
مسکولر ٹشوز سے ہے - حرکت صرف - اور صرف دل و عضلات
کا کام ہے - امور طبیعہ کے مطابق تحریک کا تعلق - ارکان ہوا
اجزائے ہوائیہ ہے خلط ریح وات - خشکی - یبوست سے ہے
مزاج خشک سرد (جس سے عضلات سکڑتے ہیں)
یا خشک گرم جس سے عضلات پھیلتے ہیں - تحریک کا تعلق
طب یونانی قدیم میں خلط دم (ریح - وات - مسکولر ٹشوز
قوت حیوانی سے ہے مزاج خشک سرد و خشک گرم - ارکان ہوا
عضو دل - خلط - ریح - خشکی - یبوست - تیزابیت - جس کے
جن کے اثرات ہم خون کے ذریعے سے جسم پر محسوس کرتے ہیں
خلط کا مزاج ہمیشہ غالب رہتا ہے مغلوب نہیں ہوتا - خلط
~~خلط ریح یبوست~~ ہر خلط مزاج میں دو کیفیات پائی جاتی ہیں
مثلاً خلط ریح - یبوست میں (خشک سرد و خشک گرم
خشک سرد میں خشکی غالب ہے سردی پر اور خشک گرم میں
خشکی غالب ہے گرمی پر (جس سے عضلات (دل) میں تحریک
پیدا ہوتی ہے اور دل اپنے خون کی سرکولیشن صرف اس
تحریک اور حرکت سے کرتے ہیں - جو کہ اجزائے ہوائیہ -
ریح - وات - کاربن ہیں - مسکولر ٹشوز ہیں


راحت سمپل آرگینو پیتھک میڈیکل سائنس پاکستان
تحقیقات
ماہیت الامراض و علاج
مع
ہمارا مطب
مصنف
حکیم سعادت علی راحت
بن
حکیم رحمت علی راحت
جسمانی و روحانی صحت اور مرض کا منبع و مرکز
راحت پبلیکیشنز
احمد رضا روڈ رسول پارک مدینہ ٹاون فیصل آباد +92-3007661978



(حکیم) محمد فاروق حاذق حسن (انڈیا)